ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | بدھ 06 صفر 1448ھ 22 جولائی 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 10

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ سے صوبہ سیستان کے گورنر کی ملاقات
پاک ایران تجارت، سرمایہ کاری، بارڈر مینجمنٹ اور سیکیورٹی تعاون کے فروغ پر اتفاق

حکومت بلوچستان بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی، میر سرفراز بگٹی کا سپریم لیڈر کی شہادت پر اظہار افسوس

دونوں ممالک کو غیر ریاستی عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کرنا ہونگے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی بات چیت، بلوچستان حکومت اور عوام کی محبت وتعاون کے شکر گزار ہیں، گورنر منصور بجار

کوئٹہ / اسلام آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بجار نے ملاقات کی، جس میں پاک۔ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ٹرمپ کی متعدد ممالک پر نئے درآمدی ٹیرف عائد کرنے کی تیاری

ابتدائی طور پر بیشتر ممالک پر 10 فیصد ٹیرف برقرار رہنے کا امکان ہے

واشنگٹن (م ز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ رواں ہفتے درجنوں ممالک پر نئے درآمدی ٹیرف عائد کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کو عارضی 10 فیصد عالمی ٹیرف کی مدت ختم ہونے کے بعد نئی ڈیوٹیاں نافذ کی جاسکتی ہیں۔ ابتدائی طور پر بیشتر.........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی مصافحہ کر رہے ہیں

ناراض ارکان کا مائنس عمران خان کوششوں کا انکشاف

اسٹیڈیم پروگرام میں گورنر اور اپوزیشن کو غیر معمولی اہمیت دی گئی، خط

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کے ناراض ارکان اسمبلی نے پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر کو خط لکھ دیا ہے جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ بانی چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کو مختلف مواقع پر.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

آزاد کشمیر میں آئندہ ہفتے ہونیوالے الیکشن کا شیڈول تبدیل

انتخابات فوج کی نگرانی میں مرحلہ وار کرائے جائیں گے، الیکشن کمشنر

اسلام آباد (شاکر رحمان) آزاد کشمیر میں اگلے ہفتے ہونے والے انتخابات کو مرحلہ وار کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مظفر آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر غلام مصطفیٰ مغل.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

سرکاری ملازمین سے غیر ملکی شہریت کا بیان حلفی طلب کرلیا گیا

ملازمت میں شمولیت کے وقت غیر ملکی شہریت کی تفصیلات دینا لازمی ہوگا، حکومت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین اور ان کے زیر کفالت اہل خانہ کی غیر ملکی شہریت اور غیر ملکی سفری دستاویزات کو خفیہ رکھنے کا راستہ بند کرتے ہوئے تمام سول سروسز کے.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

فیلڈ مارشل اور وزیراعظم سے ایرانی وزیر داخلہ کی ملاقاتیں، علاقائی سیکیورٹی کیلئے رابطے بحال رکھنے کا عزم

ایرانی وزیر اسکندر مومنی کی پاکستان کی جانب سے علاقائی کشیدگی کم کرنے کی مسلسل کوششوں اور سفارتی کردار کی تعریف

رہنماؤں کا قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور خطے کے تحفظ اور باہمی خوشحالی کے لیے کوآپریٹو میکنزم برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ

وزیراعظم سے ایرانی وزیر خارجہ کی ملاقات، فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں، شہباز شریف کی اسکندر مومنی سے بات چیت

راولپنڈی (زاہد احمد خان) چیف آف ڈیفنس فورسز اور آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے جی ایچ کیو راولپنڈی میں ملاقات کی جس میں ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے علاقائی کشیدگی کم کرنے میں پاکستان کی مسلسل کوششوں.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیورسٹی آف تربت کے دسویں سینٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، پیٹرول پمپس ایسوسی ایشن کا آج رات 12 بجے سے پمپ بند کرنے کا اعلان

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تبدیلی کسی صورت قبول نہیں، حکومت کے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے نئے نظام کو مسترد کرتے ہیں

وزیر پیٹرولیم اور پمپس مالکان کے درمیان مذاکرات کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکے، نعمان بٹ، جنرل سیکریٹری آل پاکستان پیٹرول پمپس ایسوسی ایشن

حکومتی نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول فی لیٹر 4 روپے 93، ڈیزل 7 روپے 15 پیسے مزید مہنگا، پیٹرول کی نئی قیمت 320 روپے 73 پیسے ہوگی

اسلام آباد (شاکر رحمان) آل پاکستان پیٹرول پمپس ایسوسی ایشن نے (آج) بدھ کی رات سے ملک بھر میں پیٹرول پمپ بند کرنے کا اعلان کردیا۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ رد و بدل کے معاملے میں حکومت اور آل پاکستان پیٹرول پمپس.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

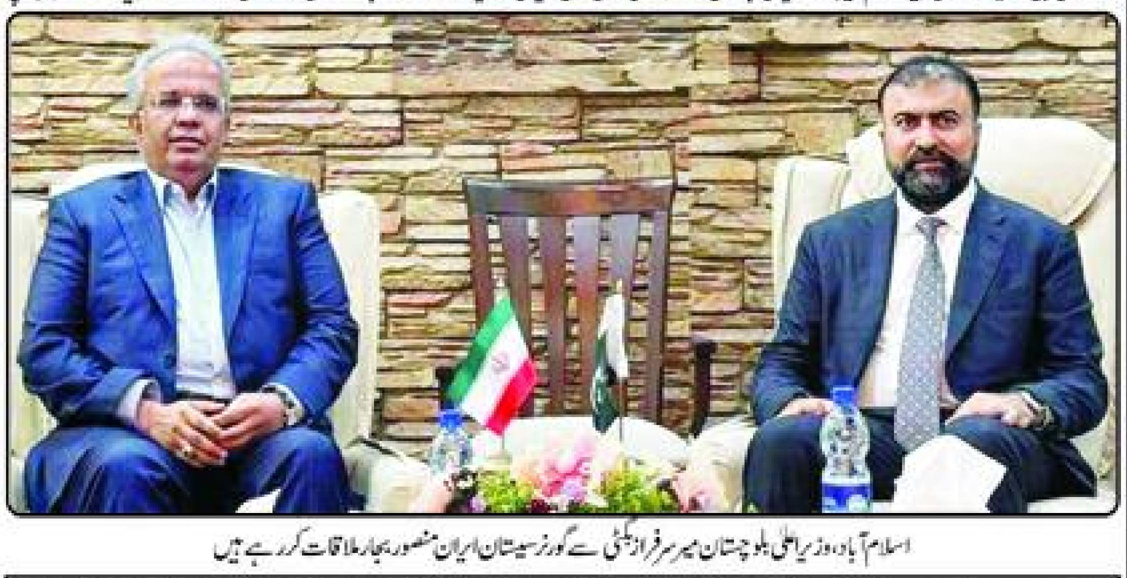

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنر سیستان ایران منصور بجار ملاقات کر رہے ہیں

اگر حوثیوں نے بحیرہ احمر کی ناکہ بندی کی دھمکی پر عمل کیا تو امریکہ اس کا جواب دیگا: ٹرمپ، امریکی حملے جاری رہے تو آبنائے ہرمز کبھی نہیں کھلے گی: ایران

ایرانی حملوں میں 1 امریکی فوجی ہلاک، 100 سے زائد زخمی

امریکی بمباری میں ایرانی فوجی تنصیبات تباہ

امریکی فوج کے مسلسل دسویں رات ایران پر حملے، میزائل، ڈرون لانچنگ مقامات اور فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا، ایران کا بحرین اور کویت میں امریکی فوجی تنصیبات پر حملوں کا دعویٰ

حوثیوں کی جہازوں پر حملوں کی دھمکی کا طاقت سے جواب دیں گے، سعودی فوجی اتحاد کا اعلان، حالیہ ایران جنگ میں 100 سے زائد فوجی زخمی ہوئے، پینٹاگون کی تصدیق

واشنگٹن / تہران / کویت سٹی / منامہ (م ز) امریکی فوج کے مسلسل دسویں رات ایران پر حملے مکمل ہوگئے جس میں میزائل اور ڈرون لانچنگ مقامات، اور فضائی دفاعی.........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ میں دھماکے، باؤزر سمیت 3 ٹرالر خاکستر، گیس پائپ لائن تباہ، 1 جاں بحق، 5 افراد زخمی

سڑک کنارے نصب آئی ای ڈی کے پھٹنے سے تینوں گاڑیاں مکمل جل گئیں، دوسرے دھماکے میں کھڈ کوچہ قومی شاہراہ پر پل متاثر

دشت میں شرپسندوں نے دھماکے سے گیس پائپ لائن کو اڑا دیا، فورسز نے ملوث عناصر کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں ایک ڈرائیور جاں بحق جبکہ.........

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

نیشنل جوڈیشل ریفارم فریم ورک کی اصولی طور پر منظوری دے دی گئی

فریم ورک پر عمل درآمد سے متعلق پیش رفت کا جائزہ 8 اکتوبر کے اجلاس میں لیا جائے گا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیف جسٹس آف پاکستان کی زیر.........

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

چمن، 1 ارب مالیت کا اسمگل شدہ سامان نذر آتش

چمن (یو این اے) پاک افغان سرحدی شہر چمن میں اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کے دوران ضبط کیا گیا ایک.........

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

نورین نیازی کا بیان پارٹی پالیسی نہیں، بیرسٹر گوہر

کچھ چیزوں پر لب کشائی نہیں ہونی چاہیے تاکہ حالات بہتری کی طرف جائیں

پی ٹی آئی نورین نیازی کے بیان سے لاتعلقی کا اعلان کرتی ہے، میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ معرکہ حق سے متعلق نورین نیازی کا بیان پارٹی پالیسی نہیں ہے۔ راولپنڈی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہر پاکستانی کو معرکہ حق میں کامیابی پر فخر.........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

علم سب سے طاقتور سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے، گورنر بلوچستان

جامعہ تربت میں طلبہ کی کل تعداد کا نصف سے زیادہ حصہ فیمیل اسٹوڈنٹس پر مشتمل ہے جو سماجی تبدیلی اور تعلیمی ترقی کی علامت ہے

رینکنگ اینڈ اسکورنگ کی کارکردگی 91.4 فیصد تک پہنچنا وی سی پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور انکی ٹیم کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ یونیورسٹی آف تربت مختلف حوالوں سے ایک قابل فخر اعلیٰ تعلیمی ادارے کے طور پر ابھری ہے۔ یہ پاکستان کی واحد یونیورسٹی ہے جہاں طلباء کی کل تعداد کا نصف سے زیادہ حصہ فیمیل اسٹوڈنٹس پر مشتمل ہے جو سماجی تبدیلی اور تعلیمی ترقی کی ایک طاقتور علامت ہے۔ ایک اور کامیابی جو خراج.........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی لیڈر شپ احتجاج کی قیادت کرے، علیمہ خان

ہم اپنے بھائی کیلئے نکلے ہیں، لوگوں کا جذبہ دیکھ کر ہمیں بھی حوصلہ ملا

ہر شہر سے لوگ ہمیں آنے کی دعوت دے رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ خان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت سے کہتی ہوں آپ بھی ہمارے ساتھ نکلیں، ہم اکیلے کتنا کر سکتے ہیں؟ اپنے ایم پی ایز، ایم این ایز کو کہتے ہیں آگے آئیں اور احتجاج کی قیادت کریں۔ اڈیالہ روڈ فیکٹری نا.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

سوراب و قلات سے 5 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے منتقل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب اور قلات سے گزشتہ شب 5 نامعلوم.........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

دالبندین: مغوی ایکسائز اہلکاروں کو بازیاب کرالیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دالبندین پولیس نے گزشتہ روز اغوا ہونے والے ایکسائز کے 3 اہلکاروں کو بازیاب کرالیا.........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

مجتبیٰ خامنہ ای امریکی حملے میں شدید زخمی ہوئے تھے، ایرانی صدر

رہبر اعلیٰ سے رابطوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، مسعود پزشکیان

تہران (م ز) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای سے رابطوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ادھر خبر ایجنسی کا کہنا.........

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

امریکہ کے پیٹرولیم ذخائر 4 دہائیوں کی کم ترین سطح پر پہنچ گئے

ایران سے کشیدگی کے باعث یہ سطح جولائی 1983 کے بعد سب سے کم ہے

نیویارک (م ڈ) ایران سے کشیدگی کے آغاز کے بعد سے امریکا.........

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

پی بی 39 پانی بحران، اہلیان علاقہ کا تحقیقات کرانے کا مطالبہ

حلقہ پی بی 39 کے رہائشیوں کا پانی، بجلی، صحت اور تعلیم سمیت بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی پر شدید تحفظات

علاقہ مکینوں کا تمام ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی تحقیقات اور تمام ترقیاتی منصوبوں کا مکمل آڈٹ کرانے کا مطالبہ

علاقے میں پانی فراہم کر کے ٹینکر مافیا پر انحصار ختم اور تمام علاقوں میں یکساں ترقیاتی منصوبے شروع کرنے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حلقہ پی بی-39 کے مختلف علاقوں کے مکینوں نے شدید پانی کی قلت، بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی اور ترقیاتی کاموں میں مبینہ عدم مساوات پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ اہل علاقہ کے مطابق کوتوال، کلی آباد، مغیری اسکیم، شلکوٹی، گلبازان چوک، کلی شاہ عالم اور دیگر کئی علاقوں میں لوگ پینے کے صاف پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں، جبکہ علاقے میں قائم واسا کے دفتر میں موجود اربوں روپے مالیت کی مشینری مبینہ طور پر ناکارہ ہو کر گل سڑ رہی ہے اور اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ وہ اپنی پانی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں، جس کے باعث انہیں مہنگے داموں پانی خریدنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ایم پی اے کی جانب سے کہیں ٹیوب ویل تعمیر بھی کیے جاتے ہیں تو ان سے صرف چند افراد مستفید ہوتے ہیں، جبکہ دیگر علاقوں کے عوام بنیادی سہولت سے محروم رہتے ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ حلقے کے تمام علاقوں میں بلاامتیاز اور یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں تاکہ ہر شہری کو پانی، بجلی، صحت، تعلیم اور بہتر انفراسٹرکچر جیسی بنیادی سہولتیں میسر آ سکیں۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ ڈھائی برس کے دوران حلقے میں پانی، بجلی، انفراسٹرکچر، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خاطر خواہ ترقیاتی کام نظر نہیں آئے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوامی فنڈز کے استعمال سے متعلق شفافیت یقینی بنانے کے لیے متعلقہ ادارے ترقیاتی منصوبوں اور اخراجات کا مکمل آڈٹ کریں اور اگر کسی قسم کی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ شہریوں نے پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، نیب اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ حلقہ پی بی-39 میں ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی تحقیقات کرائی جائیں تاکہ عوام کو حقائق سے آگاہ کیا جا سکے۔

رفعت بی بی کا تشدد اور سامان پر قبضے کا الزام

وزیر اعلیٰ اور آئی جی پولیس سے تحفظ اور انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ

جائیداد کا تنازع بات چیت یا قانونی طریقے سے حل کرنے پر آمادگی ظاہر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کی ریلوے سوسائٹی کی رہائشی خاتون رفعت بی بی نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کے مرحوم بھائی ظہیر کی اہلیہ شازیہ ظہیر اور ان کی بیٹی، پولیس اہلکار مریم ظہیر نے انہیں مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا، ان کے زیورات اور دیگر قیمتی سامان پر قبضہ کر لیا، جبکہ مریم ظہیر محکمہ پولیس کے نام پر انہیں دھمکیاں بھی دیتی ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر رائے سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا نوٹس لے کر انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے منگل کی شب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ رفعت بی بی نے بتایا کہ جس گھر میں وہ رہائش پذیر ہیں وہ ان کے والد کے نام پر ہے۔ ان کے والد کا 1978ء میں انتقال ہوا، جس کے بعد انہوں نے اپنے بھائی جاوید کے ساتھ مل کر گھر کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ انہوں نے بتایا کہ اپنے مرحوم بھائی ظہیر کی شادی انہوں نے بڑے شوق سے کی تھی اور شازیہ کو شادی میں 10 تولہ سونا بھی دیا تھا، تاہم اب شازیہ نے ان کا سونا، چاندی، برتن اور دیگر سامان بھی اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی والدہ کے جہیز کا سونا بھی غائب ہے۔ رفعت بی بی نے مزید الزام لگایا کہ ایک روز فجر کی نماز کے بعد جب وہ چائے بنانے کے لیے کچن گئیں تو شازیہ اور ان کی بیٹی نے باہر سے کچن کو تالا لگا دیا اور انہیں صبح 7 بجے سے دوپہر 2 بجے تک وہاں بند رکھا۔ ان کے مطابق جب وہ رونے لگیں تو شازیہ کی چھوٹی بیٹی دعا نے دروازہ کھولتے ہوئے انہیں باہر آنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے مرحوم بھائی ظہیر دل کے مریض تھے، اس لیے وہ انہیں گھر کے حالات سے بے خبر رکھتی تھیں۔ رفعت بی بی نے مزید الزام لگایا کہ شازیہ کی بڑی بیٹی نے ایک موقع پر ان کا گلا بھی دبایا، جبکہ شازیہ اس گھر پر اپنا حق جتاتی ہیں، حالانکہ اس حوالے سے دائر مقدمہ ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں شازیہ اور ان کے بچوں سے اپنی جان کا خطرہ ہے، تاہم اگر مکان کا کوئی تنازع ہے تو وہ اسے بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے لیے تیار ہیں۔

کوئٹہ: HSF کے زیر اہتمام ابراہیم ہزارہ شہید کی برسی کی تقریب سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

حق معلومات قانون شفاف حکمرانی کیلئے ناگزیر ہے، عبدالشکور

ورکشاپ میں شہریوں کو سرکاری معلومات تک رسائی کے حق سے آگاہ کیا گیا

بی آئی سی نے مختلف اضلاع میں آگاہی پروگرام جاری رکھنے کا اعلان کیا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے زیر اہتمام حق معلومات سے متعلق ایک روزہ آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں سول سوسائٹی کے نمائندوں، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر بلوچستان انفارمیشن کمیشن عبدالشکور نے کہا کہ حق معلومات کا قانون شفاف حکمرانی اور احتساب کے لیے ناگزیر ہے اور شہریوں کو سرکاری معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان انفارمیشن کمیشن مختلف اضلاع میں آگاہی پروگرام جاری رکھے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری اس قانون سے مستفید ہو سکیں۔

بلوچستان یونیورسٹی کا اعلامیہ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان یونیورسٹی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یونیورسٹی میں موسم گرما کی تعطیلات 27 جولائی 2026 سے 7 اگست 2026 تک ہوں گی۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق تعطیلات کے دوران تمام تدریسی سرگرمیاں معطل رہیں گی، جبکہ متعلقہ شعبہ جات کو جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔

عزیز لالہ شموزئی انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) عزیز لالہ شموزئی انتقال کر گئے وہ عبدالرحیم ٹھیکیدار کے بیٹے عبداللہ خان شموزئی کے بھائی خلیل الرحمٰن وسیم الرحمٰن کے والد ایمل خان اجمل خان کے چچازاد بھائی داؤد محمد بازئی نور احمد بازئی ماسٹر عبدالحمید بازئی کے بہنوئی اور سمیع اللہ کاکڑ کے سسر تھے مرحوم کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا فاتحہ خوانی عبدالرحیم کی رہائشگاہ علی بھائی روڈ کوئٹہ میں جاری ہے۔

عبدالقیوم جلالزئی کی اہلیہ انتقال کر گئیں

کوئٹہ (پ ر) ممتاز سماجی رہنماء عبدالقیوم جلالزئی کی اہلیہ انتقال کر گئیں وہ ہمایوں خان جلالزئی معصوم خان جلالزئی کی والدہ عبدالواحد کاکڑ عبدالقاہر جلالزئی عبدالقاسم جلالزئی بھابھی تھیں فاتحہ خوانی مرکزی جامع مسجد نواں کلی پہلا اسٹاپ میں جاری ہے۔

عبدالعزیز خان لالا کے انتقال پر پی نیپ کی تعزیت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے تعزیتی بیان میں کہا گیا کہ مرحوم نے تقریباً پچاس برس قبل پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن (PSO) کے ذریعے اپنی سیاسی جدوجہد کا آغاز کیا اور زندگی کے آخری لمحے تک پشتون قومی تحریک سے وابستہ رہے۔ انہوں نے مختلف ادوار میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، پشتونخوا ملی عوامی اتحاد، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور اب پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے پلیٹ فارم سے قومی، جمہوری اور آئینی حقوق کی جدوجہد میں بھرپور کردار ادا کیا۔ اس دوران انہوں نے بابائے افغان استاد عبدالرحیم خان مندوخیل، عبدالرزاق خان دوتانی، ملی شہید عثمان خان کاکڑ اور دیگر قومی رہنماؤں کے شانہ بشانہ کام کیا اور قومی حقوق کی جدوجہد میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ، شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی، مرکزی سیکرٹری جنرل خورشید کاکاجی اور مرکزی سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، مرکزی سیکرٹری مالیات محمد یوسف خان کاکڑ، مرکزی سیکرٹریز چیئرمین اللہ نور خان، سردار گل مرجان کبزئی، حاجی اعظم خان مسیزئی، محترمہ صاحب بزنج، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم ایڈووکیٹ، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، مرکزی کمیٹی کے اراکین اور صوبائی ایگزیکٹو نے مرحوم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بنیق میں گردے کی پیوند کاری آپریشن کی تیاریاں مکمل

پیوند کاری ٹیم ڈاکٹر عبدالرزاق ناصر کی قیادت میں آپریشن کرے گی

بلوچستان ہیلتھ کارڈ اسکیم کے تحت مریض کو بلا معاوضہ علاج فراہم ہوگا

کوئٹہ (ث ن) بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرو یورالوجی (بنیق) کی ترجمان نے کہا ہے کہ تمام قانونی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد چیف ایگزیکٹو آفیسر بنیق پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق ناصر کی قیادت میں گردوں کی پیوند کاری ٹیم گردے کی پیوند کاری کا آپریشن کرے گی۔ ترجمان کے مطابق آپریشن کے لیے تمام طبی اور انتظامی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جبکہ درکار جراحی آلات اور دیگر سامان کو ضابطے کے مطابق جراثیم سے پاک کر دیا گیا ہے اور آپریشن تھیٹر کو مقررہ پروٹوکول کے تحت سیل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گردے کی پیوند کاری مکمل طور پر بلوچستان ہیلتھ کارڈ اسکیم کے تحت کی جا رہی ہے، جس کے ذریعے مریض کو بلا معاوضہ علاج کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

گندم اور آٹے کی ترسیل پر پابندی ختم کی جائے، تاجران

بلوچستان تاجروں نے پنجاب حکومت کے اقدام کو تنقید کا نشانہ بنا دیا

وفاقی حکومت سے بلوچستان کو گندم اور آٹے کی فراہمی کی اپیل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا، ازوب ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے صدر حاجی عبدالجبار کاکڑ اور دیگر عہدیداران نے اپنے مشترکہ بیان میں صوبہ پنجاب حکومت کے طرزِ عمل پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب سے بلوچستان آنے والی گندم اور آٹے کی ترسیل پر پابندی کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہو رہی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت نے بغیر وجوہات اور معلومات کے گندم اور آٹے کی بلوچستان آمد پر سخت پابندی عائد کر رکھی ہے، جس کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں پیدا ہونے والی گندم اور آٹے کی ترسیل پر تعصب کی بنیاد پر پابندی عائد کرنا مناسب نہیں، جبکہ بلوچستان پورا معاوضہ ادا کر کے یہ اشیاء حاصل کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا سے پانی اور بجلی جبکہ بلوچستان سے گیس پورے پاکستان کو فراہم کی جا رہی ہے، لیکن افسوس ہے کہ پنجاب بڑے بھائی ہونے کے باوجود اس طرح کے یکطرفہ فیصلے اور تنگ نظری کا مظاہرہ کر رہا ہے جس سے بھائی چارے کی فضا متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کا بلوچستان کے ساتھ بڑے بھائی کا دعویٰ اگر ایسے اقدامات کی صورت میں سامنے آئے تو اس پر سوالات اٹھتے ہیں۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور وفاقی وزیر خوراک سے اپیل کی کہ اگر انہیں اس صورتحال کا علم نہیں تو خود کو باخبر کریں اور اگر علم ہے تو بلوچستان کو گندم اور آٹے کی فراہمی یقینی بنائیں، بصورت دیگر ہم بھی یہ حق محفوظ رکھتے ہیں کہ خیبر پختونخوا کے پانی و بجلی اور بلوچستان کی گیس سے متعلق اپنے تحفظات سامنے رکھیں۔

ایس پی اوستہ محمد کی کھلی کچہری، عوامی مسائل سنے گئے

شہریوں، معززین اور تاجروں نے کھلی کچہری میں شرکت کی

شکایات کے فوری ازالے کیلئے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری

کوئٹہ (ث ن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایت پر ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن نے تحصیل مسجد شاہی بازار میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا۔ کھلی کچہری میں شہریوں، معززین علاقہ اور تاجروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس پی اوستہ محمد نے عوام سے براہ راست ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل، شکایات اور تجاویز سنیں۔ انہوں نے شکایات کے فوری ازالے کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ ایس پی اوستہ محمد نے کہا کہ کھلی کچہریوں کا مقصد پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو مضبوط بنانا، کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا، عوامی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنانا اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے شہریوں کو یقین دلایا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

حاجی نواب بوستری کی اہلیہ انتقال کر گئیں

کوئٹہ (پ ر) حاجی نواب بوستری کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ آج بروز 21 جولائی 2026، رات 8:00 بجے فاروقیہ جامع مسجد میں ادا کی جائے گی۔ اللہ پاک مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سریاب فیڈرز کی بجلی فوری بحال کی جائے، یوسف وقار

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے سینئر رہنما اور حلقہ سریاب کے ترجمان یوسف وقار شاہوانی نے اپنے سخت ردعمل میں کہا ہے کہ کیسکو کی جانب سے سریاب فیڈرز سے منسلک علاقوں کے عوام کے ساتھ مسلسل ناروا سلوک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو روز سے سریاب فیڈر پر بجلی کی فراہمی تقریباً مکمل طور پر معطل ہے، جبکہ کیسکو مختلف بہانے بنا کر عوام کو ٹالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سریاب کلی سرود، سریاب مل، کلی بڑو، فیض آباد اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری شدید گرمی میں بدترین اذیت کا شکار ہیں۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث پانی کی فراہمی متاثر ہو چکی ہے، کاروبار تباہ ہو رہے ہیں، طلبہ تعلیم جاری رکھنے سے محروم ہیں جبکہ بزرگ، خواتین اور بچے شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ یوسف وقار شاہوانی نے کہا کہ اگر کیسکو حکام عوام کو بنیادی سہولت فراہم کرنے میں ناکام ہیں تو متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں کیونکہ عوام کو مسلسل اندھیرے میں رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو کی ناقص کارکردگی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ عوام کے صبر کا امتحان لے رہا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، چیف ایگزیکٹو کیسکو اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا

ڈپٹی کمشنر عبداللہ بادینی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تعلیم ہی قومی ترقی کی بنیاد ہے، طاہر خان اچکزئی

والدین بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں، ڈائریکٹر اوپل کراؤن اکیڈمی

سالانہ تقریب میں نمایاں پوزیشن ہولڈرز میں لیپ ٹاپ اور انعامات تقسیم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اوپل کراؤن اکیڈمی کے ڈائریکٹر طاہر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ تعلیم ہی قومی ترقی کی بنیاد ہے ... پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جہاں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپ اور دیگر انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ طاہر خان اچکزئی نے کہا کہ اوپل کراؤن اکیڈمی گزشتہ کئی برسوں سے صوبے میں ... کرنی چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا میں ترقی کرنے والی قوموں کی کامیابی کا راز تعلیم ہے، اس لیے والدین اپنے بچوں اور بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔

بلوچستان کے مسائل کا حل سیاسی مکالمے میں ہے، سید امان شاہ

طاقت یا انتظامی فیصلوں سے مسائل کا مستقل حل ممکن نہیں، موقف

حقوق، ترقی اور قومی اتفاق رائے پر مبنی مذاکرات شروع کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ بنیادی طور پر ایک سیاسی مسئلہ ہے، جس کا دیرپا اور قابل قبول حل صرف سنجیدہ، بامقصد اور نتیجہ خیز سیاسی مکالمے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے تجربات اس حقیقت کو واضح کرتے ہیں کہ طاقت کے استعمال، انتظامی فیصلوں یا اضلاع میں ردوبدل سے مسائل کا مستقل حل نہیں نکالا جا سکتا بلکہ اس سے عوام میں مزید بے چینی اور احساس محرومی جنم لیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے آئینی، جمہوری اور معاشی حقوق کے خواہاں ہیں، جنہیں تسلیم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ عوام پاکستان پارٹی کا موقف ہمیشہ سے یہ رہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو طاقت کی بجائے سیاسی بصیرت، باہمی اعتماد اور قومی اتفاق رائے کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ وفاقی حکومت، تمام متعلقہ اداروں اور سیاسی قیادت کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کی تمام سیاسی، سماجی، قبائلی اور مذہبی قیادت کو اعتماد میں لے کر ایک جامع سیاسی مکالمے کا آغاز کریں تاکہ پائیدار امن، ترقی اور استحکام کی بنیاد رکھی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ عوام کو روزگار، معیاری تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور انصاف کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے کیونکہ حقیقی ترقی صرف سڑکوں اور عمارتوں سے نہیں بلکہ عوام کی خوشحالی، اعتماد اور شراکت داری سے ممکن ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان ہمیشہ آئین، جمہوریت، قومی یکجہتی اور پرامن سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور تمام قومی مسائل کے حل کے لیے مذاکرات، برداشت اور باہمی احترام کو ناگزیر سمجھتی ہے۔ سید امان شاہ نے امید ظاہر کی کہ تمام اسٹیک ہولڈرز قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے بلوچستان کے مسئلے کے مستقل، منصفانہ اور سیاسی حل کے لیے مثبت کردار ادا کریں گے تاکہ صوبے میں امن، خوشحالی اور ترقی کا ایک نیا دور شروع ہو سکے۔

کوئٹہ: ایک شخص اپنے ریڑھی پر لیموں فروخت کر رہا ہے

تربت ہسپتال واقعہ، ڈاکٹروں کو تحفظ دینے کا مطالبہ

ینگ ڈاکٹرز نے مسلح افراد کی ہسپتال آمد اور فائرنگ کی مذمت کر دی

تنظیم نے تمام ہسپتالوں میں فول پروف سکیورٹی فراہم کرنے پر زور دیا

کوئٹہ (آن لائن) اتوار کی شب ٹیچنگ ہسپتال تربت میں مسلح افراد کی یلغار اور ڈاکٹروں و طبی عملے کو اسلحہ کے زور پر ہراساں کرنے کے واقعے کی ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے شدید مذمت کی ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے اتوار کی شب ٹیچنگ ہسپتال تربت میں پیش آنے والے انتہائی افسوسناک اور تشویشناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسلح افراد ہسپتال کے احاطے میں داخل ہوئے، ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کو اسلحہ کے زور پر دھمکایا، خوف و ہراس پھیلایا اور ہوائی فائرنگ کر کے ہسپتال کے تقدس کو پامال کیا۔ تنظیم کا موقف ہے کہ یہ واقعہ محض اتفاقیہ سانحہ نہیں بلکہ متعلقہ انتظامیہ کی مسلسل غفلت اور سکیورٹی انتظامات کو نظر انداز کرنے کا نتیجہ ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے کہا کہ تنظیم گزشتہ کئی ماہ سے ہسپتالوں میں فول پروف سکیورٹی کی فراہمی کے مطالبے کے لیے احتجاج، دھرنوں اور متعدد بار متعلقہ حکام کو تحریری و زبانی طور پر آگاہ کرتی رہی ہے، مگر افسوس کہ ان جائز مطالبات کو مسلسل نظر انداز کیا گیا جس کے نتیجے میں یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ تنظیم نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث تمام عناصر کو فوری گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں، ٹیچنگ ہسپتال تربت سمیت صوبے کے تمام ہسپتالوں میں فول پروف سکیورٹی فراہم کی جائے اور ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف سمیت تمام طبی عملے کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

ایئرپورٹ روڈ کو نواب اکبر بگٹی کے نام سے منسوب کیا جائے

کوئٹہ (اے این این) جمہوری وطن پارٹی کے سینئر صوبائی نائب صدر حاجی بصیر خان بارکزئی نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کی ایئرپورٹ روڈ کا نام تبدیل کر کے اسے "شہید نواب اکبر خان بگٹی روڈ" رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے لیے ان کی تاریخی خدمات اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ شہید نواب اکبر خان بگٹی نے بلوچستان کے عوام کے حقوق، ترقی اور خوشحالی کے لیے لازوال قربانیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ نواب اکبر خان بگٹی نے اپنے دور حکومت میں ایئرپورٹ روڈ اور سریاب روڈ کو کشادہ اور دورویہ بنانے سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبے شروع کیے، جن کے ثمرات آج بھی عوام کو حاصل ہو رہے ہیں۔ حاجی بصیر خان بارکزئی نے کہا کہ شہید نواب اکبر خان بگٹی نے اقتدار کو عوامی خدمت کا ذریعہ بنایا۔ انہوں نے نہ اپنے خاندان کو نوازا اور نہ ہی ذاتی مفادات کو ترجیح دی بلکہ ہمیشہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کیے۔ انہوں نے موجودہ صوبائی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکمران عوامی مسائل کے حل میں ناکام ہو چکے ہیں اور ان کی توجہ اپنے مفادات کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کے حقیقی نمائندے اسمبلیوں سے باہر ہیں جبکہ عوام کی جانب سے مسترد کیے گئے افراد اقتدار میں موجود ہیں۔

یونیورسٹی آف تربت کے دسویں سینیٹ اجلاس کے ممبران کا گورنر جعفر خان مندوخیل کے ساتھ گروپ فوٹو

ریسانی روڈ پر وارداتوں میں اضافہ، پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ

دن دیہاڑے موبائل چھیننے کی وارداتیں معمول بن گئیں، سیکیورٹی اقدامات پر سوالات

شہریوں نے حساس علاقوں میں جرائم پیشہ افراد کیخلاف کریک ڈاؤن کی اپیل کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں راہزنی کی وارداتوں میں اضافے پر شہریوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ریسانی روڈ اور گردونواح میں فوری طور پر پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مشرق سروے ٹیم سے گفتگو کرتے ہوئے فیض اللہ، محبوب لالا، عطاء اللہ، نصر اللہ و دیگر نے بتایا کہ ریسانی روڈ، جنگل باغ چوک اور گردونواح چوروں اور لٹیروں کا گڑھ بن چکے ہیں، جہاں دن دیہاڑے موبائل چھیننے کی وارداتیں معمول بن گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چاروں اطراف سکیورٹی کیمروں کی موجودگی کے باوجود وارداتوں کا ہونا اور ملزمان کا موقع واردات سے فرار ہو جانا سوالیہ نشان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ متعلقہ انتظامیہ امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے میں ناکام ہو چکی ہے، جبکہ سیف سٹی کے نام پر کروڑوں روپے سے نصب کیے گئے کیمرے صرف نمائش کے لیے رہ گئے ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ پولیس گشت نہ ہونے کے باعث جرائم پیشہ عناصر بلاخوف وارداتیں کر رہے ہیں اور عوام کو چوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے ایس پی سریاب، آئی جی، ڈی آئی جی اور دیگر حکام سے اپیل کی کہ حساس علاقوں میں پولیس گشت بڑھایا جائے اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے تاکہ شہری محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کا قیام اور گشت پولیس کی ذمہ داری ہے، بصورت دیگر علاقے کے عوام احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

غزالہ گولہ کی پارٹی خدمات ناقابل فراموش ہیں، حیات کاکڑ

ان کی مسلسل سیاسی جدوجہد اور پارٹی کیلئے بیش بہا خدمات لائق ستائش ہیں

جمہوریت جدوجہد، امن اور ترقی کیلئے ان کا کردار قابل تقلید ہے، رہنما پی پی

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان لیڈیز ونگ کی صوبائی صدر، سابق صوبائی وزیر اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ نے پارٹی کے لیے طویل عرصے سے بے مثال خدمات انجام دی ہیں، جنہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ غزالہ گولہ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے دور سے لے کر آج تک پاکستان پیپلز پارٹی کے لیے ثابت قدمی، وفاداری اور بھرپور سیاسی جدوجہد کا مظاہرہ کیا۔ آمریت کے مشکل ادوار سمیت ہر کڑے وقت میں انہوں نے پارٹی کا ساتھ دیا، کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی اور بلوچستان میں پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی صلاحیتیں اور قیمتی وقت وقف کیا۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ محترمہ غزالہ گولہ نے بلوچستان میں جمہوریت، امن، ترقی اور خوشحالی کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔

TENDER NOTICE

The BALOCHISTAN INSTITUTE OF PSYCHIATRY &BEHAVIOURAL SCIENCE QUETTA invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627071133442 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Tender Fee 2000 PKR**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Industrial Cleaning Services (Total Item(s) Count: 8)	300,000 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity Worth PKR. 10 Million each in Previous 3 Years Accumulated Turn over of at least PKR.5 Million in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List BRA Registration Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan Undertaking by the firm that due to nonavailability of funds or any other circumstances the payment is delayed the firm shall pay the salaries to the worker/personal at least for Four (04) months Audit Report of firm for Financial Year 2024-25 from Chartered Accountants registered firm The service provider shall submit their work plan, duty schedule and the number of Janitorial workers for each shift that ensures the affective maintenance of hygiene in the institution Undertaking that the firm will abide by all terms and conditions of the tender. ISO Certificate (Quality Control/Facility Management) The firm must be register in SECP The firm must have Corporate Office in Quetta City **Procedure Of Procurement: Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of amount 300,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 05 August, 2026till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System Address: Brewery Road, Quetta Phone no: 0819213092
Fax no: 0819213094Email: proc@bipbs.gob.pk

Executive Director
BALOCHISTAN INSTITUTE OF PSYCHIATRY & BEHAVIOURAL SCIENCE QUETTA

DPRQ/PRQ No.281/21-7-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627071129393 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDINGS CWPP&H DEPARTMENT KACHHI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 1000 PKR and Bid Security 2%**

S.No	Name of Work	E/Cost
1	REPAIR OF DISTRICT ACCOUNT OFFICE & INSTALATION OF SOLAR SYSTEM (10 KVA) DISTRICT KACHHI (UNDER BSDI PHASE-III)	4,950,584

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 3,465,408 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(vii) (General Buildings and Maintenance), EE11(iii) (Solar Energy system). **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 04 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 04 August, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: XEN CWPP&H Office Dhadhar
Phone no: 3337340773 Email: xenbuildingkachi@gmail.com

Executive Engineer(Building)
CWPP&H Department
District Kachhi

DPRQ/PRQ No.289/21-7-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627071133343 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Municipal Committee Gaddani, invites sealed bids from eligible bidders for the execution of the following work under BSDI for the Year 2026–27 on Percentage Rate Basis based on the Composite Schedule of Rates (CSR) 2026. **Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 2%**

S.No	Name of Work	E/Cost
1	Supply and Installation of Solar System 30KVA for Gaddani Jail District Hub	10,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million) In Relevant Category And Specialized Code is EE11(iii) (Solar Energy system). **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee, Deposit at Call** of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **2,000 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **06 August, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **06 August, 2026 till 01:00 PM**. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **02:00 PM Address:** Deputy Commissioner Office (Civic Centre) District Hub
Phone no: 03337985511
Email: zafarshahhashmi1968@gmail.com

CHIEF OFFICER
MUNICIPAL COMMITTEE
GADDANI

DAB/AB No.72/21-7-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Assistant Director Local Govt & Rural Development Department Kharan, invites bids from Eligible Bidders for Execution of following works: The estimate are based on composite schedule of rates 2026, G.O.B. amended up-to-date

S.#	Name of Work/s	E/Cost
1.	PROVISION OF MISSING FACILITIES AT DHQ HOSPITAL KHARAN (BSDI Phase III) **TSE-2627071133243**	25,000,000.00

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for Bidders may be seen in the Bidding Documents **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call estimated cost of 2 % of each scheme specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **05 August, 2026** during office hours on working days. **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **05 August 2026** till **11:00AM Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **12:00 PM** Address: (Office of The Deputy Commissioner District Kharan)

Assistant Director
Local Govt & Rural Development Department
kharan

DPRQ/PRQ No.297/21-7-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE – CORRIGENDUM

Reference to NIT published vide PRQ. No. 87/07-07-2026 and PRQ No. 86/07-07-2026 for the Procurement of Food Items for Detoxification & Rehabilitation Complex for Drug Addicts, Quetta (TSE-2627071112901), and Procurement of Food Items for Balochistan Disable Persons Complex Special Education (TSE-2627071113501). It is hereby informed that the above mentioned tenders contain certain errors. These errors have now been corrected and revised NIT/bedding documents have been duly published on the BPPRA website. The new deadline for submission of bids as follows.

I. TSE-2627071112901 Last date and time of Bid submission: Bid can only be submitted electronically latest by 27 July, 2026 till 09:00 AM through supplier dashboard and All tenders will be opened on same day at 10:00 AM on EPPS System.

II. TSE-2627071113501 Last Date of bid submission: Bid can only be submitted electronically latest by 27 July, 2026 till 09:30 AM through supplier dashboard and All tenders will be opened on same day at 10:30 AM on EPPS System.

The bidders who have downloaded Bidding Document(s) before 20th July, 2026 are required to download the amended Bidding Document(s).

The Other terms and conditions shall remain same.

DIRECTOR (HQ)
DIRECTORATE GENERAL SOCIAL WELFARE, BALOCHISTAN QUETTA.

PRQ No.301/20-7-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ٹینڈر نوٹس

ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کوئٹہ کو مندرجہ ذیل یونٹوں میں تعمیراتی اور مختلف مرمتی کاموں کے لیے، برائے مالی سال 2026-27، ورکس برانچ ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) اور انکم ٹیکس / سیلز ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے رجسٹرڈ شدہ ٹھیکیداروں سے، جنہوں نے رواں مالی سال کے لیے اپنی رجسٹریشن کی تجدید کرائی ہو، ٹینڈرز مطلوب ہیں۔

ٹینڈرز کوارٹرز فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کے جی ایس او ون (ورکس) کے نام رجسٹری یا بذریعہ دست مورخہ 05 اگست 2026 بوقت 1130 بجے تک موصول ہو جانے چاہئیں، جو اسی روز بوقت 1200 بجے موجود ٹھیکیداروں کی روبرو کھولے جائیں گے۔

تفصیل:

یونٹ / جگہ:

یونٹ / جگہ	کام کی نوعیت	تخمینہ لاگت
ہیڈ کوارٹر ایف سی بلوچستان (نارتھ) / سیٹ اپ	تعمیراتی کام	74.200 ملین
	مرمتی / تجدیدی کام	74.200 ملین

شرائط و ضوابط:

الف۔ ٹینڈرز کی تفصیل دفتر ہذا سے دفتری اوقات میں حاصل کی جا سکتی ہے۔

ب۔ بطور ضمانت، کل تخمینہ لاگت کا 2 فیصد کال ڈپازٹ کی صورت میں انسپکٹر جنرل ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے نام جمع کرانا ہو گا۔

ج۔ مشروط، مشکوک اور کٹے پھٹے ٹینڈرز قابل قبول نہیں ہوں گے۔

میجر
برائے انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ)
(محمد بن سہیل)، 081-9202089

PID(Q)31/26

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے وسائل بروئے کار لائیں گے، ڈی سی کوئٹہ

150 نان فنکشنل اسکولوں میں سے 128 اسکول مکمل طور پر فعال کئے جا چکے، 35 غیر حاضر اساتذہ کیخلاف انکوائری شروع ہو گئی

کوئی بھی میڈیکل اسٹور مستند ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر کنٹرول شدہ ادویات فروخت نہیں کریگا، ایجوکیشن و ہیلتھ کمیٹی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس ہوا، جس میں ضلع بھر میں تعلیمی امور، نان فنکشنل اسکولوں کی بحالی، اساتذہ کی دستیابی اور اسکولوں کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (میل و فیمیل)، متعلقہ ڈی ڈی اوز، آر ٹی ایس ایم (RTSM) اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں موجود 150 نان فنکشنل اسکولوں میں سے 128 اسکول مکمل طور پر فعال کئے جا چکے ہیں، جبکہ باقی اسکولوں کو بھی جلد فعال بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ اجلاس کے دوران ان اسکولوں کا تفصیلی ڈیٹا بھی پیش کیا گیا جہاں اساتذہ کی کمی درپیش ہے۔ آر ٹی ایس ایم نے ضلع بھر کے اسکولوں کی مانیٹرنگ رپورٹ پیش کرتے ہوئے آگاہ کیا کہ مسلسل غیر حاضر رہنے والے 35 اساتذہ کے خلاف انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے ہدایت کی کہ تمام سرکاری اسکولوں میں تدریسی سرگرمیوں کو مزید موثر بنایا جائے، اساتذہ کی حاضری یقینی بنائی جائے اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس ہوا، جس میں ضلع بھر میں صحت کی سہولیات، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی فراہمی، ڈرگ کنٹرول اور دیگر امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈپٹی ڈی ایچ او، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی، محکمہ پاپولیشن، ایم ایس مفتی محمود ہسپتال، ڈرگ کنٹرولر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ڈی ایچ او کوئٹہ نے تمام آر ایچ سیز میں عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور درپیش مسائل پر بریفنگ دی، جبکہ ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی نے ضلع کوئٹہ کے 53 بی ایچ یوز کی کارکردگی اور سہولیات سے متعلق تفصیلی آگاہ کیا۔ ڈرگ کنٹرولر نے ضلع میں ادویات کی نگرانی اور ڈرگ قوانین پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ پیش کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئی بھی میڈیکل اسٹور مستند ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر کنٹرول شدہ ادویات فروخت نہیں کرے گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ میڈیکل اسٹور کو فوری طور پر سیل کیا جائے گا اور مالک کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے ہدایت کی کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، ادویات کی دستیابی اور ڈرگ قوانین پر سختی سے عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

طبی اداروں کا پرامن ماحول ہر صورت یقینی بنایا جائیگا، ڈی سی کیچ

ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے گزشتہ شب ٹیچنگ ہسپتال تربت کے ایمرجنسی وارڈ میں پیش آنے والے ناخوشگوار واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ہسپتال کا ہنگامی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایمرجنسی وارڈ کا تفصیلی جائزہ لیا اور وہاں موجود زیر تربیت عملے، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے سے ملاقات کی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر وحید بلیدی، پولیس حکام اور دیگر متعلقہ افسران سے واقعے کی مکمل تفصیلات حاصل کیں۔ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے اس واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ملوث عناصر کو فوری گرفتار کرنے اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لانے کا مطالبہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے واقعے پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ طبی اداروں کا پرامن اور محفوظ ماحول ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی قانون شکن کو سرکاری امور میں مداخلت کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے پولیس حکام کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے ...

بارکھان، ناہر کوٹ تھانہ پولیس نے مقدمہ نمبر 05/2026 میں مطلوب مفرور اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا

صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح

اورماڑہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق شہریوں کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے عزم کے تحت تحصیلدار اورماڑہ نور خان بلوچ نے میٹرنل چائلڈ ہیلتھ سنٹر اورماڑہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران تحصیلدار نور خان بلوچ نے سنٹر کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا، عملے کی حاضری چیک کی اور ادویات کے اسٹاک کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے انچارج میٹرنل چائلڈ ہیلتھ سنٹر ملک آیے سے ادارے کو درپیش مسائل، دستیاب طبی سہولیات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ تحصیلدار نے سنٹر میں موجود بنیادی سہولیات کا بھی جائزہ لیا اور موقع پر ہی ضروری بنیادی ساز و سامان فراہم کیا۔ انہوں نے پانی کے دیرینہ مسئلے کے فوری حل کے لیے متعلقہ عملے کو ہدایت کی، جس پر کھدائی کر کے نئی پائپ لائن بچھائی گئی اور پانی کی فراہمی بحال کر دی گئی۔ نور خان بلوچ نے کہا کہ عوام کو صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے ...

اسلام آباد: رواں برس کے دوران سنگین جرائم میں 39.3 فیصد کمی ریکارڈ

جدید پولیسنگ، سیف سٹی نگرانی اور انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں نے اہم کردار ادا کیا، عوام کو محفوظ ماحول کی فراہمی اولین ذمہ داری ہے

جرائم کی شرح میں نمایاں کمی پروفیشنل، پیٹرولنگ اور سپیشل پولیسنگ حکمت عملی کا نتیجہ ہے، انسپکٹر جنرل پولیس سید علی ناصر رضوی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی دارالحکومت میں سال 2026 کے دوران جرائم کی شرح میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے ... سال 2025 کے اسی عرصے کے مقابلے میں سال 2026 کے پہلے چھ ماہ کے دوران جرائم میں 61 فیصد ... 39 فیصد کمی ... انسپکٹر جنرل پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی ...

گورنر جعفر خان مندوخیل سے سابق ناظم شفیق مندوخیل و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیتی، مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی

مسلح افراد ڈاکٹر حسین کھوسو سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہو گیا ... ڈاکٹر حسین کھوسو سے موٹر سائیکل، نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے ...

چھتر میں دو قبائل کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ

دو زرعی ٹیوب ویل تباہ فائرنگ سے درجنوں بھیڑ بکریاں ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر لیوی پولیس تھانے کی حدود باغڑی میں دو قبائل ساوند اور ... کے درمیان جاری ... دو زرعی ٹیوب ویل تباہ ... درجنوں بھیڑ بکریاں ہلاک ہو گئی جبکہ مقامی آبادی نے نقل مکانی شروع کر دی ہے۔

گوادر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری منعقد

شہریوں نے انفرادی اور اجتماعی مسائل حکام کے سامنے پیش کیے

مسائل کے حل، طلبہ کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی

گوادر (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر گوادر، روسیل تحیم خان کے زیر صدارت کھلی کچہری منعقد ہوا کھلی کچہری میں عوامی مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کی ہدایت، طلبہ اور ماہی گیروں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا کھلی کچہری میں شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع ڈائریکٹر فشریز احمد ندیم، میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین ماجد جوہر سمیت دیگر مختلف محکموں کے سربراہان اور نمائندوں نے شرکت کی عوامی مسائل کے بروقت اور موثر حل کے حکومتی وژن کے تحت منعقدہ کھلی کچہری میں شہریوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنے انفرادی اور اجتماعی مسائل متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر و ڈائریکٹر فشریز، چیئرمین میونسپل کارپوریشن و دیگر نے متعلقہ محکموں کے افسران کو عوامی شکایات کے فوری ازالے، باہمی رابطے کو موثر بنانے اور مقررہ مدت میں پیش رفت یقینی بنانے کی ہدایت کی کھلی کچہری کے دوران پانی، بجلی، بارڈر ٹریڈ، امن و امان، صحت، تعلیم، ریونیو، پولیس، صفائی، بلدیاتی خدمات، شہری سہولیات اور نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم سمیت مختلف عوامی مسائل زیر بحث آئے، جس پر متعلقہ افسران نے موقع پر ضروری احکامات جاری کرتے ہوئے موثر کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف سے متعلق مسائل پیش کیے، جس پر اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ اداروں سے فوری رابطہ کر کے مسائل کے حل اور طلبہ کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے فنی و پیشہ ورانہ تربیت پروگرامز کے فروغ پر بھی زور دیا گیا ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ افراد نے فشریز، چیمپ مچھلی کی شکار خرید و فروخت اور ماہی گیروں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا

تربت میں تعلیمی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس

ضلع بھر میں تعلیمی نظام کی بہتری کی حکمت عملی پر عمل کرنے کی ہدایت

اساتذہ اور عملے کی حاضری کو یقینی بنائی جائے، ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر آفس تربت میں منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں تعلیمی نظام کی بہتری، تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور شعبہ تعلیم سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امجد شمبزاد، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (فیمیل) شائستہ حاصل، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر دشت شیر جان بلوچ، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر آر ٹی ایس ایم حلیم بلوچ سمیت ضلع کیچ کی مختلف تحصیلوں کے مرد و خواتین تعلیمی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع بھر کے سرکاری تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، تدریسی ماحول کو مزید بہتر بنانے اور تعلیمی معیار میں بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر خواندگی کی شرح میں اضافے کے لیے موثر اور قابل عمل حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے غیر حاضری کے رجحان کی موثر روک تھام کے لیے نگرانی کے نظام کو مزید فعال بنانے اور متعلقہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دینے کی تاکید کی۔ اجلاس میں اسکول داخلہ مہم کو مزید موثر، منظم اور تیز رفتار بنانے پر بھی تفصیلی غور کیا گیا

شدید گرمی کے دوران دکانداروں کی جانب سے رکھے گئے کولر سے لوگ پانی پی رہے ہیں

خوردنی اشیاء کی قیمتیں غریب کی پہنچ سے دور ہو گئیں، مولانا شفیق دولتزئی

قلعہ سیف اللہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مولانا محمد شفیق دولتزئی نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ فیصلہ پہلے سے مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عوام کے لیے مزید مشکلات پیدا کرے گا۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک میں پہلے ہی اشیائے خورد و نوش، بجلی، گیس اور دیگر ضروریات زندگی کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں، ایسے میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ مہنگائی کے ایک نئے طوفان کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں لواحقین کی بھرتی کا عمل شروع کیا جائے، قاسم خان

خضدار ڈویژن میں 70 پٹیشن ڈویژن میں 50 سے زائد اور کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں متعدد درخواستیں عملدرآمد کی منتظر ہیں

معزز وفاقی آئینی عدالت کے احکامات پر عملدرآمد نہ کیا جانا توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے، لواحقین کی صدر سے گفتگو

حکام سے ملاقات کر کے اس آئینی و قانونی مسئلے کا حل نکالے گا تاکہ حقیقی ورثاء کو دوبارہ عدالت نہ جانا پڑے، صدر کی یقین دہانی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ مواصلات و تعمیرات بلوچستان (بی اینڈ آر) میں دوران سروس فوت ہونیوالے ملازمین اور درجہ چہارم مزدوروں کے حقیقی ورثاء کی عدم بھرتی اور محکمہ میں نئی تعیناتیوں کیلئے ٹیسٹ کے انعقاد پر فوت ملازمین کے حقیقی ورثاء نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین بلوچستان سی بی اے کے صدر قاسم خان جنرل سیکرٹری عابد بٹ سے شکایت کی ہے کہ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان کی جانب سے معزز وفاقی آئینی عدالت کے احکامات پر عملدرآمد نہ کیا جانا توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے۔ وفاقی آئینی عدالت کے حکم کے حوالے سے جاری فوری دادرسی کی جائے، اور دیگر سرکاری اداروں کی طرح محکمہ بی اینڈ آر میں دوران سروس فوت ہونیوالے ملازمین کے حقیقی ورثاء کی بھرتی کا عمل شروع کرایا جائے اسکے بعد دیگر تعیناتیوں کا عمل ہو جس پر کسی کو اعتراض نہیں ہوگا، اس موقع پر یونین کے صدر قاسم خان نے لواحقین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ بی اینڈ آر کے خضدار ڈویژن میں 70 پٹیشن ڈویژن میں 50 سے زائد اسکے علاوہ کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں دوران سروس فوت ہونیوالے ملازمین کے حقیقی ورثاء کے درخواستوں پر محکمہ مواصلات و تعمیرات کی انتظامیہ کی جانب سے عملدرآمد ہونا باقی ہے اور وفاقی آئینی عدالت کے احکامات پر عملدرآمد میں تاخیر پر درجنوں بیواؤں اور یتیم بچوں میں تشویش کی لہر پائی جاتی ہے۔ انہوں نے صوبائی وزیر اور محکمہ کے سیکرٹری سے مطالبہ کیا کہ دوران سروس فوت ہونیوالے ملازمین کے حقیقی ورثاء کو نئی بھرتیوں میں فوقیت دی جائے تاکہ غریب خاندانوں میں پائی جانیوالی بے چینی کا خاتمہ ہو سکے، انہوں نے دوران سروس فوت ہونیوالے ملازمین کے بچوں کو یقین دہانی کرائی کہ یونین کا وفد اس سلسلے میں جلد محکمہ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کر کے اس آئینی و قانونی مسئلے کا حل نکالے گا تاکہ حقیقی ورثاء کو اپنے جائز حق کیلئے دوبارہ عدالت یا کسی اور فورم کے دروازے تک جانے کی زحمت نہ کرنی پڑے۔

اوتھل، کرایہ داروں اور ہاریوں کے کوائف جمع کرانے کے احکامات

اوتھل (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری حمزہ شفقات کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ لسبیلہ نے عملدرآمد شروع کر دیا ہے امن و امان کی صورتحال اور سیکیورٹی ایس او پیز کے پیش نظر ضلع بھر میں رہائشی مکانات کی کرایہ داری ایکٹ پر سختی سے عملدرآمد کیلئے ضلعی پولیس کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں ضلعی پولیس لسبیلہ کا کہنا ہے کہ تمام مالکان رہائشی و کمرشل مکانات دکانوں کے مالکان اور زمینداروں کو اپنے کرایہ داروں ہاریوں کے کوائف فوری طور پر پولیس اسٹیشن اوتھل میں آن لائن درج کروائیں بصورت دیگر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کے جاری کئے گئے اعلامیہ میں پرنٹ الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام کو آگاہ کیا گیا ہے اور نوٹسز جاری کیے گئے ہیں مالکان اور زمیندار اپنے کرایہ داروں اور زرعی زمینوں پر کام کرنے والے ہاریوں کا اندراج کروا دیں پولیس اسٹیشن اوتھل میں کرایہ داروں اور ہاریوں کے کوائف کے آن لائن اندراج کا عمل چوبیس گھنٹے جاری رہتا ہے

سیوریج پانی سے سیراب ہونیوالی سبزیاں تلف کر دی گئیں

ناقص خوردنی اشیاء کی فروخت پر کوئٹہ و دیگر شہروں میں بی ایف اے کی کارروائیاں

دودھ فروشوں، قصابوں اور جنرل سٹورز مالکان پر خلاف ورزیوں پر جرمانے عائد

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے صوبہ بھر میں کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے زہریلی سبزیوں، ملاوٹ زدہ دودھ و دہی، ناقص خوراک اور زائد المیعاد اشیاء کے خلاف موثر آپریشنز کیے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق سب سے بڑی کارروائی میں ارباب کرم خان روڈ کوئٹہ کے مختلف مقامات پر سیوریج کے پانی سے سیراب تقریباً 148 ایکڑ پر مشتمل پالک، پودینہ اور دیگر سبزیوں کی فصلیں موقع پر تلف کر دی گئیں۔ فوڈ سیفٹی ٹیموں نے آلودہ سبزیوں کی مارکیٹ تک رسائی روکنے کے ساتھ ساتھ سیوریج کے پانی کی فراہمی کے تمام راستے بھی بند کر دیے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق شہریوں کو مضر صحت سبزیاں کسی صورت فروخت نہیں ہونے دی جا رہیں اور اس حوالے سے مرحلہ وار کریک ڈاؤن مزید تیز کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں بوستان میں عوامی شکایت پر دہی تیار کرنے والے 25 یونٹس کا خصوصی معائنہ کیا گیا۔ دودھ، دہی اور لسی کے نمونوں کے لیبارٹری ٹیسٹ تسلی بخش آئے تاہم صفائی کے ناقص انتظامات اور دستاویزی بے ضابطگیوں پر 4 یونٹس کو جرمانے جبکہ 3 کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ اسی طرح کوئٹہ میں ایئرپورٹ روڈ، علمدار روڈ اور مشن روڈ پر کارروائیوں کے دوران کیٹرنگ یونٹ، میٹ شاپ، بیکنگ یونٹس، جنرل اسٹورز اور متعدد دیگر مراکز مالکان کو صفائی کے ناقص انتظامات، فوڈ بزنس لائسنس نہ ہونے، خراب گوشت، ایکسپائرڈ اشیاء، غیر معیاری ذخیرہ، کھلے کوکنگ آئل اور دیگر خلاف ورزیوں پر جرمانہ کیا گیا۔

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

آر ٹی اے و ٹریفک حکام کی کارروائی، متعدد گاڑیاں بند بعض کو جرمانے

غیر قانونی ٹوڈی سروس، اوورلوڈنگ، بغیر شناختی کارڈ والے مسافروں کو اٹھانے اور اضافی کرایہ وصول کرنیوالوں کیخلاف کریک ڈاؤن

غیر ملکی افراد کو دستاویزات اور متعلقہ اجازت کے بغیر سفر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائیگی نعمت اللہ ترین، ایس پی ٹریفک عاصم شاہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت بلوچستان کے احکامات پر سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن نعمت اللہ ترین اور ایس پی ٹریفک صدر سرکل عاصم شاہ کی نگرانی میں آر ٹی اے اور ٹریفک پولیس کے عملے نے طور ناصر کراس اور کوئٹہ پھاٹک پر مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی ٹوڈی کار سروسز کی جانب سے مسافروں کو اٹھانے پر بھرپور کریک ڈاؤن کیا گیا۔ کارروائی کے دوران تین ٹوڈی کاریں اور ایک سوزوکی پک اپ گاڑی کو اوورلوڈنگ اور اضافی کرایہ وصول کرنے پر بند کر دیا۔ اس دوران گاڑیوں کے کاغذات، روٹ پرمٹ، ڈرائیونگ لائسنس اور مسافروں کے قومی شناختی کارڈز کی بھی جانچ کی گئی۔ بغیر شناختی کارڈ مسافروں کو سفر کرانے والے ڈرائیوروں کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ مسافروں سے زائد کرایہ وصول کرنے اور اوورلوڈنگ پر 21 گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔ سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن نعمت اللہ ترین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کے واضح احکامات کی روشنی میں غیر ملکی افراد کو قانونی دستاویزات اور متعلقہ اجازت کے بغیر سفر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اوورلوڈنگ، غیر قانونی مسافر برداری، بغیر روٹ پرمٹ گاڑیاں چلانے اور مسافروں سے اضافی کرایہ وصول کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ اس موقع پر کوئٹہ تو چمن، پشین، لورالائی اور قلعہ عبداللہ سمیت مختلف روٹس پر چلنے والی غیر قانونی ٹوڈی کار سروسز کا معائنہ بھی کیا گیا اور انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ اضافی کرایہ اور اوورلوڈنگ سے گریز کریں۔

یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کا یونیورسٹی آف خضدار سے معاہدہ

خشک سالی اور زیر زمین آبی وسائل پر مشترکہ تحقیق کے عمل کا فروغ دیا جائیگا

پنجگور (یو این اے) یونیورسٹی آف مکران، پنجگور نے یونیورسٹی آف خضدار کے ساتھ FAO کے تعاون سے RBWRP منصوبے کے تحت اہم یادداشت مفاہمت (MoU) پر دستخط کر دی یونیورسٹی آف مکران، پنجگور نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (FAO) کے تعاون سے جاری "احیائے وسائل آب بلوچستان پروگرام (Revival of Balochistan Water Resources Programme RBWRP) کے تحت یونیورسٹی آف خضدار کے ساتھ ایک اہم یادداشت مفاہمت (MoU) پر دستخط کیے ہیں۔ اس شراکت داری کا بنیادی مقصد جنوبی بلوچستان (South Region)، بالخصوص مکران ڈویژن اور دیگر متاثرہ علاقوں میں پانی کی بڑھتی ہوئی قلت، زیر زمین آبی ذخائر میں مسلسل کمی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ تعلیمی، تحقیقی اور آگاہی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ جنوبی بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے شدید خشک سالی، کم بارشوں اور زیر زمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے، جس کے باعث زراعت، پینے کے صاف پانی اور مقامی معیشت کو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر یونیورسٹی آف مکران اس منصوبے کے ذریعے طلبہ، اساتذہ اور مقامی برادری میں پانی کے مؤثر استعمال، آبی وسائل کے تحفظ اور پائیدار واٹر مینجمنٹ کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔

NOTICE INVITING TENDER

The Assistant Director Local Government Hub invites sealed percentage tender based on composite schedule of rates 2026, GOB, amended up-to-date from interested contractors / firms for the works listed below; **Time Limit 06 Month, Earnest Money 5%.**

S #	NAME OF WORK	Estimated Cost	TSE Number	Tender Fee	Bid Security
1.	CONSTRUCTION OFSEWERAGE LINE AND SOLAR STREET LIGHTS AT GOTH MOHAMMAD KHAN KOH BALOCH HUB(PSDP No:3306, Z CODE:Z2026.1013)	20.00 Million	2627071133073	1000/-	5%

Regulatory, Rules 2014 and Pakistan Engineering Council By-Laws. **Basic Eligibility:** The Contractor must have fresh valid registration i.e. 2027 registered with Registration with Pakistan Engineering Council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million) In Relevant Category And Specialized Code is CE09(i) (Sewerage Works).and registration with tax authorities i.e. (NTN, sales tax Department and BRA). The bidders must have completed (3) assignment of similar nature of works in last (3) years according to estimated cost. The bidder must submit their last three years bank statements and turnover according to estimated cost. The bidder must attach the sewerage & Solar Street Lights of works undertaken or completed in the last three years. All pages must be signed, stamped and marked from 1st to last page Further criteria are mentioned in bidding documents. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single stage – one envelope procedure. **BIDDING / TENDER DOCUMENTS:** **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Deposit at Call of 5%** specifiedabove in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Issuance:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk. The green Challan form amounting Rs: (1000) Non-refundable – (as bidding documents charges) deposited in the account of Assistant Director Local Govt HB-7938 & the bidders should log in using their BPPRA ID, download the tender fee challan for the scheme, and deposit it." **Submission:** Last date of Submission will be (05-08-2026), at 11:00 am). **Opening:** The tender document will be opened on (05-08-2026) at (12:00pm)(bid will be opened within one hour of the deadline for submission of bids). before procurement committee in the presence of contractors or their authorized representatives. **Place:** of issuance, submission, inquiries and opening will be :- Address: **Office of the Assistant Director Local Government Hub at Civic Center 3rd Floor Hub.**
Phone No: 0335-7977979 **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List. The bidding firm must not be black listed by any procuring agency of Pakistan. Balochistan Revenue Authority Registration is required.

ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVERNMENT HUB.

DPRQ/PRQ No.280/21-07-2026
www.dpr.gob.pk | dpr_gob | dpr.gob | dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The Assistant Director Local Government & Rural Development Washuk Invites sealed percentage rate tender based on composite schedule of rates 2026, Government of Baluchistan from interested contractor / firms for the work mentioned below under BSDI Program

S.#	Name of Work	Estimated cost (Rs in Million)	Bid Security
1.	Solar street Light For Plantak District Washuk. TSE-2627071132453	5.000	3%
2.	Vegetable/Fruit Shed For Nag Bazar District Washuk. TSE-2627071132503	3.000	3%
3.	Uplift of Basima Family Park (Installation of Solar Street Lights and Artificial Grass) District Washuk. TSE-2627071132523	15.000	3%
4.	Installation of 20 x Solar Street Lights at Nag City District Washuk TSE-2627071132533	5.000	3%
5.	Uplift of Green Chowk and Basima Chowk, Bus stand Entrance Design and Food stall District Washuk TSE-2627071132553	18.000	3%
6.	Solarization of RHC Mashkel District Washuk. TSE-2627071132603	5.000	3%

The procurement shall be carried out in accordance with Baluchistan Public Procurement Regulatory Authority Rules 2014. (Amendment up to date)
Eligibility: The contractor must have valid registration with Pakistan Engineering council in relevant category and discipline i.e. (NTN & Sales Tax department) and registration with tax authorities i.e. where applicable.
1. 3 assignments of similar nature of work in last three years, with Completion Certificates)
2. The bidder shall provide the audit reports for the last three (03) financial years.
3. The bidder must provide a valid BPPRA-generated E-Challan along with the bidding documents.
1. **Method of Procurement: Single Stage, two Envelope Procedure**
2. **Bidding / Tender Documents:**(i) Issuance: Tender form / document have issued to original contractor or authorized person from the date of advertisement published in News paper till submission date and time on production of amounting Rs.1000/- (Non-Refundable) as bidding documents charges in the shape Cash Deposit Bid Validity **90 days**
(ii) **Submission:** Last date for submission of document is **10-08-2026 at 09:15 AM.**
(iii) **Opening:** The tender will be opened on **10-08-2026 at 10:15 AM.**
(iv) Place of issuance, submission, inquiries and opening will be:
Address: Office of the Senior Assistant Director Local Government Washuk
Telephone No: 0336-8165420

ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVERNMENT WASHUK

DPRQ/PRQ No.284/21-07-2026
www.dpr.gob.pk | dpr_gob | dpr.gob | dgpr.balochistan

هٰذا مِن فَضلِ رَبّی

Bank AL Habib

بینک الحبیب لمیٹڈ

کنونشنل بینکنگ برانچز کی اسلامک بینکنگ میں تبدیلی

آپ کو مطلع کیا جا رہا ہے کہ درج ذیل برانچز ۳۱ دسمبر ۲۰۲۶ء تک اسلامک بینکنگ میں تبدیل کر دی جائیں گی:

برانچ		کوڈ
نارتھ ناظم آباد، بلاک-N، کراچی	-	1311
باڑہ مارکیٹ، کراچی	-	1320
مسلم ٹاؤن، نارتھ کراچی	-	1348
اعظم بستی، کراچی	-	1363
گلشن رابعہ، کراچی	-	1365
منظور کالونی، کراچی	-	1366
نارتھ ناظم آباد، بلاک-B، کراچی	-	1371
عظیم پورہ، کراچی	-	1375
لانڈھی ٹاؤن شپ نمبر6، کراچی	-	1377
غفار پلازہ، کراچی	-	1378
جنرل گوڈاؤن، کراچی	-	1379
پی اے ایف ایئرمین اکیڈمی، کراچی	-	1372
حیدرآباد روڈ، ٹنڈو جام	-	1264
چنگی نمبر22، راولپنڈی	-	0494
علی آباد، ہنزہ	-	2085
چلاس	-	2032
خپلو، ضلع گانچھے	-	2078
دریجی، بلوچستان	-	3021
اورماڑہ، بلوچستان	-	3034
سبزی منڈی، خضدار	-	3033
جوڑہ، گجرات	-	0448
نار، آزاد جموں کشمیر	-	4012
جاتلاں، میرپور، آزاد جموں کشمیر	-	4014
تلمبہ	-	0490

کسی بھی معاونت کے لیے براہ مہربانی ہماری برانچ تشریف لائیں، ویب سائٹ وزٹ کریں یا ہمارے 24/7 کال سنٹر 014-014-111 (21-92+) پر رابطہ کریں۔

/BAHLOfficial | bankalhabib.com

Bank AL Habib Limited — رشتہ بھروسے کا

TENDER NOTICE

The Trauma Centre & Emergency Department ,Quetta invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627071132612 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. T/Fee 1500**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Industrial Cleaning Services (Total Item(s) Count: 2)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity Worth PKR. 5 Million each in Previous 5 Years Accumulated Turn over of at least PKR.3 Million in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List BRA Registration Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 04 August, 2026till 12:00 PM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 01:00 PM on EPPS System Address: Quetta Phone no: 0819204484
Fax no: 819204478 Email: dakasi@hotmail.com

Executive Director Trauma Centre & Emergency Department, Quetta

DPRQ/PRQ No.303/21-7-2026
www.dpr.gob.pk | dpr_gob | dpr.gob | dgpr.balochistan

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو۔ پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن ہالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

ٹیلی فون نمبر:۔2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔2830228-2835934

ای میل mashriqqta2008@gmail.com

بدھ 22 جولائی 2026ء

سرمایہ کاری کے وسیع مواقع۔ جاری اقدامات میں تیزی اور ہمہ گیریت کی ضرورت

پاکستان اور کینیڈا نے حال ہی میں زراعت اور تجارت سمیت دیگر شعبوں میں تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس حوالے سے دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے دونوں ممالک نے اقتصادی، تعلیمی اور ادارہ جاتی روابط کے فروغ پر زور دیا پاکستان اور کینیڈا کے درمیان حالیہ اعلیٰ سطحی سفارتی روابط نے ایک بار پھر یہ حقیقت اجاگر کر دی ہے کہ عالمی برادری پاکستان کو سرمایہ کاری، تجارت اور اقتصادی شراکت داری کے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند کے دورہ پاکستان کے دوران دونوں ممالک نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، معدنیات، زراعت، تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، ماحولیاتی تحفظ اور عوامی روابط سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا ہے پاکستان۔کینیڈا غیر ملکی سرمایہ کاری کے تحفظ و فروغ کے معاہدے پر پیش رفت، مشترکہ ورکنگ گروپ برائے تجارت و سرمایہ کاری کی بحالی، قابل تجدید توانائی میں نئی سرمایہ کاری، معدنی وسائل کی ترقی، زرعی تجارت میں اضافے اور تکنیکی تعاون جیسے فیصلے قابل ستائش ہیں دونوں ممالک کی قیادت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون کو مزید وسعت دے کر مشترکہ خوشحالی، پائیدار ترقی اور اقتصادی استحکام کو یقینی بنایا جائے گا۔ یہ پیش رفت نہ صرف پاکستان کی فعال خارجہ پالیسی کا مظہر ہے بلکہ اس حقیقت کا بھی اعتراف ہے کہ اگر درست سمت میں پالیسی سازی اور اصلاحات جاری رہیں تو پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے خطے کی ایک بڑی منزل بن سکتا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مثبت اشاروں کو عملی منصوبوں میں تبدیل کیا جائے تاکہ قومی معیشت کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے شمار قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت، نوجوان افرادی قوت، زرخیز زمینوں، معدنی ذخائر، طویل ساحلی پٹی، چاروں موسموں، آبی وسائل اور ایسی محل وقوع سے نوازا ہے جو اسے وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور چین کے درمیان ایک قدرتی تجارتی راہداری بناتا ہے۔ دنیا کے بہت سے ممالک ایسی نعمتوں سے محروم ہیں، مگر انہوں نے بہتر منصوبہ بندی، اچھی حکمرانی اور سرمایہ کاری دوست ماحول پیدا کر کے ترقی کی منازل طے کیں۔ پاکستان کو بھی اسی راستے پر اعتماد کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات صرف ایک یا دو شعبوں تک محدود نہیں۔ زراعت، لائیو اسٹاک، فوڈ پروسیسنگ، کان کنی، توانائی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سیاحت، صحت، تعلیم، لاجسٹکس، بندرگاہوں، بنیادی ڈھانچے، قابل تجدید توانائی، ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکل، آٹو موبائل، ماہی گیری اور معدنیات جیسے شعبے سرمایہ کاروں کے لئے غیر معمولی کشش رکھتے ہیں۔ بلوچستان میں سونے، تانبے اور دیگر قیمتی معدنیات کے وسیع ذخائر، سندھ اور پنجاب کی زرعی پیداوار، خیبر پختونخوا کی پن بجلی کی صلاحیت اور گلگت بلتستان و آزاد کشمیر کی سیاحتی خوبصورتی پاکستان کو سرمایہ کاری کے لحاظ سے ایک منفرد ملک بناتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں موجودہ حکومت نے سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے متعدد مثبت اقدامات کئے ہیں جن کے نتائج اب سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اقتصادی استحکام کی بحالی، مالیاتی نظم و ضبط، برآمدات میں اضافے کی کوششیں، سرمایہ کار دوست پالیسیاں، خصوصی اقتصادی زونز کی ترقی، بیرونی سرمایہ کاروں کے لئے سہولیات، کاروباری ماحول میں بہتری، ڈیجیٹل اصلاحات اور غیر ضروری سرکاری رکاوٹوں کو کم کرنے جیسے اقدامات نے عالمی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ خاص طور پر حکومت کی جانب سے مختلف دوست ممالک اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ اقتصادی سفارت کاری کو فروغ دینا قابل تحسین ہے۔ اب سفارت کاری صرف سیاسی تعلقات تک محدود نہیں رہی بلکہ تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، تعلیم اور اقتصادی تعاون اس کا بنیادی محور بن چکے ہیں۔ کینیڈا کے ساتھ حالیہ معاہدے اور مشترکہ اعلانات اسی سوچ کی عملی مثال ہیں۔ حکومت نے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں بھی قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔ شمسی اور ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کی حوصلہ افزائی، نجی سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول، اور بین الاقوامی کمپنیوں کی شمولیت توانائی کے بحران کے مستقل حل کی جانب اہم قدم ہیں۔ وحائنگی ہائبرڈ ونڈ سولر منصوبے میں کینیڈین سرمایہ کاری اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی کمپنیاں پاکستان کی توانائی منڈی پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہیں۔ اسی طرح معدنیات کے شعبے میں بھی ہمارے لئے سنہری مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اہم معدنیات کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر پاکستان کے معدنی ذخائر ملکی معیشت میں انقلاب لا سکتے ہیں۔ ریکوڈک سمیت دیگر منصوبے نہ صرف اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری لا سکتے ہیں بلکہ لاکھوں افراد کے لئے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ حکومت کی یہ کوشش قابل تعریف ہے کہ معدنی وسائل کی ترقی کو بین الاقوامی معیار کے مطابق شفاف اور پائیدار بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ زرعی شعبہ بھی غیر معمولی توجہ کا مستحق ہے۔ پاکستان دنیا کے بہترین زرعی ممالک میں شمار ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے، لیکن ابھی تک ویلیو ایڈیشن، جدید ٹیکنالوجی، فوڈ پروسیسنگ اور برآمدات کے شعبے میں بہت گنجائش موجود ہے۔ کینیڈا کے ساتھ زرعی تعاون، جدید بیجوں، فوڈ سیفٹی، زرعی ٹیکنالوجی اور ویلیو چین کی ترقی پر اتفاق اس شعبے کے مستقبل کے لئے خوش آئند ہے۔ اگر جدید زرعی تحقیق، میکانائزیشن اور برآمدی معیار کو فروغ دیا جائے تو ہم نہ صرف اپنی غذائی ضروریات بہتر انداز میں پوری کر سکتے ہیں بلکہ عالمی منڈیوں میں بھی نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں اگرچہ موجودہ حکومت کی کوششیں قابل ستائش ہیں، تاہم مزید تیزی، وسعت اور ہمہ گیریت ضروری ہے کیونکہ عالمی سطح پر مسابقت کا ماحول ہے دنیا کے کئی ممالک سرمایہ کاروں کو ٹیکس مراعات، آسان قوانین، شفاف نظام، فوری اجازت نامے اور جدید انفراسٹرکچر فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان کو بھی اسی معیار تک پہنچنے کے لئے اپنی رفتار مزید تیز کرنا ہوگی۔ بیوروکریسی میں غیر [illegible] پالیسیوں کا تسلسل بھی سرمایہ کاری کے لئے بنیادی شرائط ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے جاری اقدامات کو مزید تیز، ہمہ گیر اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔ پالیسیوں کا تسلسل، ادارہ جاتی اصلاحات، جدید انفراسٹرکچر، انسانی وسائل کی ترقی، کاروباری آسانیاں، شفاف نظام، قانون کی حکمرانی اور موثر اقتصادی سفارت کاری وہ ستون ہیں جن پر ایک مضبوط اور پائیدار معیشت کی عمارت کھڑی کی جا سکتی ہے۔

"کڑوی گولیاں" کھاتے مہنگائی کے شکنجے میں آئے عوام

برملا

نصرت جاوید

[illegible] کوئی الفور پہنچائے جاتے۔ روزمرہ زندگی کے لئے لازمی اشیاء کے نرخوں کے اس نظام کا بھرپور جائزہ لیتے ہوئے بھارتی بنگال کے مشہور محقق ڈاکٹر امرتا سین نے برطانوی دور کے دوران بنگال کے قحط کا تجزیہ کرتے ہوئے یہ سمجھایا تھا کہ اشیائے خورونوش کی نایابی قحط کا اصل سبب نہیں ہوتی۔ بنیادی وجہ حکومتی نااہلی تھی۔ اپنے دعویٰ کے ثبوت میں اس نے سرکاری ریکارڈ میں [illegible] میں گرانقدر اضافہ ہوچکا ہے۔ گھر میں آئے آٹے کے مقابلے میں نان بائی کہیں زیادہ واویلا مچانا شروع ہوگئے ہیں۔ سرکاری نرخوں پر میسر آٹے سے بنائی روٹی کو ان کے گاہک کھانے کو آمادہ نہیں ہوتے۔ اپنے گاہکوں کو مطمئن رکھنے کے لئے نان بائی مہنگا فائن آٹا خریدنے کو مجبور ہیں۔ اس آٹے سے بنائی روٹی کو وہ 14 روپے میں بیچنے کو تیار نہیں۔ آٹے کی گرانی کے علاوہ تندور کو گرم رکھنے کے لئے خریدے گیس کے سلنڈر کی قیمت خلیج میں جاری جنگ کی وجہ سے ناقابل برداشت ہوگئی ہے۔ نان بائی بضد ہیں کہ گاہکوں کو معیاری آٹے کی روٹی 25 روپے سے کم پر فروخت کرنا اس کے لئے گھاٹے کا سودا ہے۔ اسلام آباد کے دیہاڑی داروں کو میں اکثر کسی نہ کسی کام کے بہانے اپنے ہاں بلا لیتا ہوں۔ پورے دن کی مشقت کے بعد وہ دو ہزار روپے وصول کرتے ہیں۔ زندہ اور محنت کے قابل رہنے کے لئے انہیں دن میں کم از کم پانچ روٹیاں تو درکار ہوں گی۔ 5 کو 25 سے ضرب دیں تو 125 روپے بنتے ہیں۔ روٹی کے ساتھ اسے ناشتے میں چائے اور دوپہر اور رات کو سالن بھی درکار ہوگا۔ اس حقیقت کو نگاہ میں لائیں تو روٹی کے ساتھ وہ کم از کم مزید 300 روپے بھی خرچ کرتا ہوگا۔ سوال اٹھتا ہے کہ فقط زندہ اور محنت کے قابل رہنے کے لئے اپنی ذات پر 2000 میں سے 500 روپے روز خرچ کرنے والا بقیہ 1500 روپے روزانہ سے گھر کا کرایہ اور بجلی کا بل کیسے ادا کر سکتا ہے۔ فرض کیا کسی کھولی میں دیگر مزدوروں کے ساتھ رہتا ہے تب بھی دیہات میں موجود ماں باپ یا بیوی بچوں کو کتنی رقم بچا کر بھیج سکتا ہے۔ ٹھوس اعداد و شمار پر مبنی یہ سوالات مگر ہمارے میڈیا میں اٹھائے نہیں جاتے۔ جناتی انگریزی میں بھاری بھرکم اصطلاحات سے گزشتہ کئی برسوں سے زور اس امر پر دیا جا رہا ہے کہ پاکستان کے عوام ٹیکس ادا نہیں کرتے۔ حکومت اس کی وجہ سے غیر ملکوں سے بھاری شرح سود پر قرض لینے کو مجبور ہو جاتی ہے۔ قرض دینے والے ملک اور ادارے مگر اب تھک چکے ہیں۔ ہمیں انقلابی بنیادوں پر Reform (اصلاحات) درکار ہیں۔ اس کے علاوہ اصرار یہ بھی ہو رہا ہے کہ غریب اور امیر، مستحق اور غیر مستحق میں فرق کئے بغیر ہماری حکومتیں بجلی، گیس اور پٹرول جیسی بنیادی ضروریات کی وہ قیمت بھی وصول کرنے میں ناکام رہیں جو ان سہولتوں کو گھروں یا پٹرول پمپوں تک پہنچانے میں خرچ ہو جاتی ہے۔ عوام میں مقبول رہنے کے لئے ووٹ کی محتاج حکومتوں نے مذکورہ اشیاء کی قیمتوں پر زر تلافی (Subsidy) فراہم کرنا شروع کر دی۔ نتیجتاً قومی خزانہ خالی ہونا شروع ہوگیا۔ بالآخر ملک کو دیوالیہ سے بچانے کے لئے عالمی معیشت کے نگہبان اداروں سے رجوع کرنا پڑا۔ اس نے ہمیں دیوالیہ ہونے سے بچنے کے لئے جو کڑوی گولیاں تجویز کی ہیں انہیں نگلنا ہی ہوگا۔

"کڑوی گولی" کی برکات بیان کرتے ہوئے جناتی انگریزی میں بھاری بھرکم اصطلاحات سے مجھے اور آپ کو علم معاشیات کے مبادیات سمجھاتے "ماہرین" میرے اور آپ کو یہ بیان کرنے کی جرأت نہیں دکھاتے کہ پاکستان کتنی بار ملک کو دیوالیہ سے بچانے کے لئے آئی ایم ایف کے ہاں گیا۔ ہر مرتبہ جو "کڑوی گولیاں" مسلط ہوئیں وہ ملکی معیشت کو خوشحال و مستحکم بنانے میں ناکام کیوں رہیں۔

"کڑوی گولی" کے نام پر ہی اب پٹرولیم مصنوعات کے نرخ روزانہ کی بنیاد پر طے کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ حکومت کو "کاروباری کاموں" سے الگ رکھنے کے لئے فیصلہ ہوا ہے کہ نام نہاد خودمختار "ریگولیٹر" یا (ناظم) جسے اوگرا کہا جاتا ہے ہر روز ان کے نرخ طے کرے گا اور لوگ حکومت کو ان کی قیمتوں میں اضافے کا ذمہ دار نہیں ٹھہرا سکیں گے۔ حکومت کو "کاروبار" سے الگ رکھنے کے نام پر "آزاد معیشت" کے پرستار مگر اس "لیوی" کا ذکر نہیں کرتے جو حکومت پٹرول کے فی لیٹر فروخت کی بدولت وصول کرتی ہے۔ خلیجی جنگ کی بدلتی ہوئی صورتحال واضح طور پر عندیہ دے رہی ہے کہ آنے والے کئی دنوں تک پٹرولیم مصنوعات کی قیمت بڑھتی رہے گی۔ حکومت ممکنہ اضافے کا ذمہ لینے کو تیار نہیں۔ معاملہ تیل درآمد کرنے والے اجارہ داروں کے سپرد کر دیا گیا ہے تاکہ وہ جی بھر کر جنگ کی بدولت بھرپور منافع کمائیں۔ کاش کوئی دیانتدار ماہر معیشت یہ پتہ بھی لگائے کہ پٹرول کی قیمت طے کرنے سے "حکومت کو الگ کرنے والے" سرکاری افسران میں سے کتنے بڑے ناموں والی آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبر بھی ہیں اور انہیں ان کے اجلاس میں شرکت کے لئے کیا "نذرانہ" پیش کیا جاتا ہے۔

بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتیں مہنگائی کا سبب؟

قرطاس

ناصف اعوان

ایک بار پھر مہنگائی کے عفریت کے سائے غریب عوام پر گہرے ہو گئے ہیں۔ جنگ بندی کے دوران جب تیل کی قیمتیں کم ہوئیں تو اشیائے ضروریہ و غیر ضروریہ کی قیمتیں بھی نیچے آگئیں مگر جوں ہی دوبارہ جنگ کا آغاز ہوا تیل کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں تو مہنگائی مافیا نے اپنی مصنوعات کے دام بڑھانا شروع کر دیے۔ ٹرانسپورٹروں نے کرایوں میں اضافہ کر دیا۔ اگر کچھ بڑھا نہیں تو سرکاری و غیر سرکاری ملازمین کی تنخواہیں نہیں بڑھیں۔ پنشنروں کی پنشنیں نہیں بڑھیں جو بڑھی ہیں وہ اونٹ کے منہ میں زیرہ برابر ہیں۔ سات دس فیصد اضافہ کوئی اضافہ نہیں کیونکہ مہنگائی ہر روز بڑھتی ہے ہر روز نئے نرخ مقرر کیے جاتے ہیں۔ اب جب جنگ کی شدت میں کمی کے بجائے اضافہ ہوا ہے تو تیل کی قیمتیں روزانہ کی بنیاد پر طے کی جا رہی ہیں اور اضافے کے ساتھ کی جا رہی ہیں ایسا دنیا میں کہیں نہیں ہو رہا مگر یہاں پورے دھڑلے سے ہو رہا ہے۔ جواز یہ پیش کیا جا رہا ہے کہ جنگی صورت حال ہے۔ بندہ پوچھے کہ ایک ہفتہ کے لئے کیوں انکی قیمتوں کا تعین نہیں کر دیا جاتا۔ حکومت بڑی دوراندیش ہے اسے بخوبی اندازہ ہو جانا چاہیے کہ کتنا اضافہ کرنا ہے مگر وہ لوگوں کی جیبوں سے دھیرے دھیرے پیسے "کھسکا" رہی ہے کہ انہیں محسوس نہ ہو یعنی سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے خزانہ بھی بھرتا جائے اور لوگ بھی بوجھ نہ سمجھیں جبکہ اس اقدام سے جو چیزیں مہنگی ہو رہی ہیں وہ انہیں (عوام) احساس دلا رہی ہیں کہ تیل ان کا تیل نکال رہا ہے۔

پچھلی بار جب جنگ ہوئی تھی تو کسی بھی ملک نے تیل میں ایک دو روپے سے زیادہ اضافہ نہیں کیا تھا مگر ہماری "عوام دوست" حکومت نے ڈیڑھ سو روپے کا اضافہ کر دیا تھا دلچسپ بات یہ کہ اس وقت پاکستان کے جہازوں کو نہیں روکا گیا بلکہ بعض ملکوں نے پاکستان کا جھنڈا لگا کر اپنے ٹینکر پاس کرالیے۔ بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا کے مصداق حکومت کو بہانہ چاہیے تھا لہذا اس نے تیل کی قلت کی آڑ میں اپنا پیٹ بھرنا شروع کر دیا۔ اب جب تیل موجود ہے اس کی قلت نہیں قلت ہوئی بھی نہیں جو ہوئی وہ مصنوعی ہوگی کیونکہ تیل کی سپلائی دیگر راستوں سے بھی ہو سکتی ہے مگر عوام کا درد جب کسی کے سینے میں نہ ہو تو دریا بھی تیل کے ہوں اور خزانے اوپر تک بھرے بھی ہوئے ہوں تو بھی عوام کی زندگیوں میں سکون و آسائش نہیں آسکتے۔ بات سمجھ سے باہر ہے کہ حکمران طبقہ لوگوں کو غربت، مہنگائی اور بے روزگاری کے بھنور میں ہی کیوں گھماتا رہتا ہے۔ دراصل ہمارے حکمران "سٹیٹس کو" قائم رکھنا چاہتے ہیں کیونکہ اس میں ان کی بقا ہے ان کے مالوں دولت کا تحفظ ہے اسی لئے بہت سی خرابیاں ہیں اور معیشت لرز رہی ہے۔ جسے آئی ایم ایف سے بھاری قرضے لے کر گرنے سے بچایا جا رہا ہے مگر توانائی اس میں تب بھی نہیں آرہی جو اس وقت آئے گی جب ہمارے حکمرانوں کی نیت صاف ہوگی۔ وہ ڈکٹیشن لینا چھوڑ دیں گے اپنی تجوریاں بھرنا ترک کر دیں گے۔ مگر وہ خود ایسا نہیں کریں گے کیونکہ وہ دولت کے ڈھیر لگاتے لگاتے کسی دیکھی ان دیکھی دلدل میں دھنس چکے ہیں جہاں سے ان کا باہر نکلنا مشکل ہو چکا ہے لہذا عوام کو خود آگے آنا ہوگا انہیں اس نظام سے توقع نہیں رکھنی چاہیے کہ جو باپ رہا ہے اور لوگوں کو روٹی کی سہولتیں بھی واپس لے رہا ہے۔ بنیادی ضروریات پر ٹیکس لگا رہا ہے اور سرمائے کا ارتکاز چند ہاتھوں میں دے کر انہیں مضبوط بنا رہا ہے مگر جب یورپ میں لوگوں کا استحصال کیا جا رہا تھا تو تبدیلی کی آندھیاں بھی چلنے لگی تھیں اگرچہ یورپ کو دو صدیاں لگ گئیں استحصالی نظام سے نجات حاصل کرنے میں مگر انہوں نے اپنی جدوجہد جاری رکھی تھی اسی طرح چین کے عوام نے بھی کیا تھا آج وہ دنیا کی سپر طاقت ہیں۔ ان کی حیرت انگیز ترقی دیکھ کر دماغ چکرا جاتا ہے۔ اب جب ایران کی امریکا سے پنجہ آزمائی ہو رہی ہے تو چین کی ٹیکنالوجی نے اس کی سپرمیسی کو واڑا کر رکھ دیا ہے۔ عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اہل زر نہیں چاہتے ہوتے کہ ان کے برابر غریب غربا آ کر کھڑے ہو جائیں لہذا وہ انہیں ہر طرح سے پریشان رکھتے ہیں ان کے مسائل کو تھوڑا تھوڑا کر کے ختم یا کم کرتے ہیں اور جب وہ انہیں حل کرتے ہیں تو اور سامنے آن موجود ہوتے ہیں اور یہ کوئی نئی بات نہیں ایسا ہوتا آیا ہے مگر جب دھرتی جاگتی ہے تو وہ اس منظر بدل جاتے ہیں۔

بہر حال ملک بھر میں بے چینی کی ایک نئی لہر اٹھ رہی ہے۔ جس کے پیچھے عام لوگوں کے حالات زندگی ہی ہیں کیونکہ ان کو اب بھی جب کہ وہ پل پل کی خبر سے آگاہ ہیں اور حقائق آگاہی رکھتے ہیں تو بھی انہیں بیوقوف بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اگرچہ وہ بیوقوف بننے کو تیار نہیں مگر مختلف طریقوں سے انہیں بیوقوف بننے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ بہر حال یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اب عوام کی قوت خرید ہو یا قوت برداشت دونوں ہی جواب دے چکی ہیں لہذا وہ طوعاً و کرہاً احتجاجی چیخ بلند کرنے جا رہے ہیں یہ الگ بات ہے کہ ارباب اختیار اسے سنتے ہیں کہ نہیں مگر یہ کچھ کچھ لگ رہا ہے کہ وہ "سٹیٹس کو" کو بچانے کے لیے تھوڑی نرمی اور لچک دکھا سکتے ہیں مگر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا کہ پانی پلوں کے نیچے سے گزر چکا ہے۔ اب لوگ حکمرانوں کی کسی بات پر یقین نہیں کریں گے لہذا وہ روایتی ہوشیاریاں اور چالاکیاں سب جان چکے ہیں جواب تک ان کو دکھائی جاتی رہی ہیں لہذا اشرافیہ کو نئے دور اور نئی سوچ سے ہم آہنگ ہونا ہوگا کیونکہ جب ہر طرف شعور و آگہی کے سائیکلون چلنے لگیں تو وہ بہت کچھ اپنی لپیٹ میں لیتے ہیں۔ عقلمند ایسی صورت حال کا مقابلہ حکمت و دانائی سے کرتے ہیں لہذا اہل اقتدار کو چاہیے کہ وہ عوامی مشکلات میں اضافہ کرنے کے بجائے انہیں کم کرنے کی سبیل نکالیں مگر دکھائی یہ دے رہا ہے کہ روایتی سیاسی جماعتیں مسائل کی طرف طائرانہ نظر ہی دوڑا رہی ہیں جبکہ انہیں چاہیے کہ وہ عوامی دکھوں کا مداوا کرنے کا سوچیں مگر انہیں اپنی پڑی ہوئی ہے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ وہ آزاد کشمیر اور جی بی میں حکومتیں بنانے کے لئے تو کچھ سہولتیں فراہم کرنے کا وعدہ کر رہی ہیں مگر جہاں وہ پہلے سے حکمران ہیں وہاں کے عوام کو یکسر نظرانداز کر رہی ہیں۔ وہ کیسے جیتے ہیں کس طرح اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں انہیں اس کی کوئی فکر نہیں۔ ان کا یہ طرز عمل اب ایک لاوہ کی شکل اختیار کر رہا ہے اگرچہ اس کا رخ موڑنے کے لیے سوچ بچار کی جا رہی ہے مگر رات ہمیشہ نہیں رہتی اس کی جگہ روشنی کو آنا ہی ہوتا ہے!

سمندر کا شکنجہ اور عالمی طاقتوں کا امتحان

پیامبر

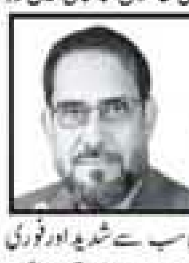

قادر خان یوسف زئی

خلیج کے نیلگوں پانیوں کو دور سے دیکھیں تو ایک عجیب سا سکون محسوس ہوتا ہے۔ تجارتی جہاز ایک قطار میں اپنی منزلوں کی جانب رواں دواں نظر آتے ہیں اور بندرگاہوں کی روشنیاں رات کے اندھیرے میں بھی زندگی کا احساس دلاتی ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر یوں لگتا ہے جیسے دنیا کی معیشت کا پہیہ کبھی نہیں رکے گا اور یہ سفر یونہی صدیوں تک بلا تعطل جاری رہے گا۔ مگر یہ پرسکون سطح دراصل ایک بہت بڑے طوفان کو اپنے اندر چھپائے ہوئے ہے۔ جب جنگ کی آہٹ سمندر کے کناروں تک پہنچتی ہے تو سب سے پہلے یہی سکون غارت ہوتا ہے۔ سمندر محض تجارت کا راستہ نہیں رہتا، بلکہ وہ طاقت، خوف، سیاست اور عالمی بساط کا ایک ایسا اکھاڑا بن جاتا ہے جہاں دنیا کی بڑی طاقتیں ایک دوسرے کو مات دینے کے لیے اپنی پوری قوت جھونک دیتی ہیں۔ آج مشرق وسطیٰ میں جس بحران کے سائے گہرے ہو رہے ہیں، اس کا اصل تجزیہ محض کسی ایک گزرگاہ کی بندش تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔ اس بحران کا اصل اور سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ اگر ایران اور اس کے حامی گروہ آبنائے ہرمز اور باب المندب کو ایک ساتھ کشیدگی کی لپیٹ میں لے آئیں، تو عالمی طاقتوں بالخصوص امریکہ، یورپ اور عرب خلیجی ریاستوں کا ردعمل کیا ہوگا۔ یہ محض دو ملکوں کی فوجی برتری کی جنگ نہیں ہے، بلکہ یہ دنیا کی معاشی شہ رگ پر رکھے گئے اس شکنجے کی کہانی ہے جس کے دونوں سرے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کا وہ دل ہے جہاں سے دنیا بھر کا تیل گزرتا ہے، جبکہ باب المندب عالمی تجارت کا وہ دروازہ ہے جو ایشیا کو یورپ سے ملاتا ہے۔ اگر تہران آبنائے ہرمز میں اپنے جغرافیائی کنٹرول اور باب المندب میں اپنے حلیفوں کے ذریعے ان دونوں گزرگاہوں کو بیک وقت دباؤ میں لاتا ہے، تو یہ دنیا کے گلے میں ایک ایسا پھندا ڈالنے کے مترادف ہوگا جس پر عالمی برادری خاموش تماشائی نہیں رہ سکتی۔ اس صورتحال میں سب سے شدید اور فوری ردعمل امریکہ کی جانب سے سامنے آئے گا۔ واشنگٹن کسی بھی صورت میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ عالمی سمندروں پر اس کی بالادستی کو چیلنج کیا جائے یا اس کے اتحادیوں کی معیشت کو یرغمال بنایا جائے۔ امریکہ کے لیے عسکری مہم اتنی سادہ اور آسان نہیں ہوگی جتنا کہ پینٹاگون کے نقشوں پر دکھائی دیتی ہے۔ ایران اور اس کے حامی گروہوں کی حکمت عملی روایتی جنگ لڑنے کی نہیں ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ امریکی بحریہ کا کھلے سمندر میں مقابلہ نہیں کر سکتے، اس لیے وہ غیر متناسب جنگ کا سہارا لیں گے۔ سستی بارودی سرنگیں، تیز رفتار چھوٹی کشتیاں، اور کم لاگت والے خودکش ڈرونز وہ ہتھیار ہیں جو اربوں ڈالر کے امریکی طیارہ بردار جہازوں کو مستقل اعصابی دباؤ میں رکھ سکتے ہیں۔ امریکہ جتنا زیادہ فوجی طاقت کا استعمال کرے گا، خطے کا عدم استحکام اتنا ہی بڑھے گا اور یہی وہ دلدل ہے جس میں واشنگٹن ماضی میں بھی دھنستا رہا ہے۔

یورپ کا ردعمل اس پوری بساط پر امریکہ سے قدرے مختلف اور زیادہ پیچیدہ ہوگا۔ یورپی ممالک کی معیشت اور سردیوں کی بقا کا براہ راست انحصار ان ہی دو آبی گزرگاہوں پر ہے۔ اگر آبنائے ہرمز اور باب المندب پر جنگ کے بادل چھاتے ہیں تو یورپ بیک وقت توانائی اور تجارتی بحران کا شکار ہو جائے گا۔ یورپی یونین کے ممالک سیاسی اور اخلاقی طور پر تو امریکہ کے فوجی اتحاد کا حصہ بنیں گے، لیکن وہ ایک مکمل اور کھلی جنگ سے گریز کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ یورپ جانتا ہے کہ اگر خلیج میں آگ بھڑکی تو سب سے پہلے ان کے ہاں گیس اور تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں گی، کارخانے بند ہونے لگیں گے اور عوام مہنگائی کے خلاف سڑکوں پر نکل آئیں گے۔ اس لیے یورپ کا جھکاؤ دفاعی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ پس پردہ سفارت کاری کی جانب زیادہ ہوگا تاکہ کسی طرح اس بحران کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔

اس سارے منظرنامے میں سب سے نازک اور مشکل امتحان عرب خلیجی ریاستوں کا ہوگا۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر اور دیگر خلیجی ممالک اس وقت ایک انتہائی باریک رسی پر چل رہے ہیں۔ ایک طرف ان کی معیشت اور سلامتی کا انحصار امریکی چھتری پر ہے، تو دوسری طرف وہ ایران کے بالکل پڑوس میں واقع ہیں۔ خلیجی ممالک کی قیادت یہ بخوبی جانتی ہے کہ اگر امریکہ اور ایران کے درمیان کھلی جنگ چھڑتی ہے، تو اس جنگ کا میدان کوئی دور دراز علاقہ نہیں بلکہ ان کے اپنے ساحل، ان کی شیشے کی فلک بوس عمارتیں، اور ان کی تیل صاف کرنے والی ریفائنریاں ہوں گی۔ ان ممالک نے گزشتہ چند سالوں میں اپنی معیشتوں کو تیل پر انحصار سے نکال کر سیاحت، ٹیکنالوجی اور عالمی سرمایہ کاری کی طرف موڑنے کے لیے اربوں ڈالر خرچ کیے ہیں۔ ایک چھوٹی سی جنگ ان کے کئی دہائیوں کے ترقیاتی خوابوں کو راکھ کر سکتی ہے۔

اسی لیے خلیجی ریاستوں کا ردعمل انتہائی محتاط اور متوازن ہوگا۔ وہ ہرگز نہیں چاہیں گی کہ ان کی سرزمین یا ان کی فضائی حدود کو ایران کے خلاف کسی بڑے حملے کے لیے استعمال کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی خلیجی ریاستیں متبادل تجارتی اور توانائی کے راستوں پر اپنی سرمایہ کاری کو تیز تر کریں گی۔ زمینی تجارتی راہداریاں، پائپ لائنز کا ایسا جال جو آبنائے ہرمز کو بائی پاس کر کے سیدھا بحیرہ عرب یا بحیرہ احمر کے محفوظ حصوں تک پہنچے، ان کی طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ بن جائیں گی۔ وہ سمجھ چکے ہیں کہ صرف ایک گزرگاہ پر انحصار کسی بھی وقت ان کے لیے موت کا پھندا بن سکتا ہے۔ یہ ممالک اب محض جذبات یا عرب قوم پرستی کی بنیاد پر نہیں، بلکہ خالصتاً اپنے ریاستی اور معاشی مفادات کی بنیاد پر فیصلے کر رہے ہیں، اور ان کا سب سے بڑا مقصد اس وقت خطے میں امن اور استحکام کی بحالی ہے۔

لیکن زمینی حقائق اور تاریخ کا سبق اس دعوے کی مکمل تائید نہیں کرتے۔ روایتی جنگ میں بھلے امریکہ کا کوئی ثانی نہیں، مگر جب جنگ کا دائرہ پانیوں میں بچھائی گئی بارودی سرنگوں، گمنام ڈرونز اور پراکسی گروہوں تک پھیل جائے، تو جدید ترین ٹیکنالوجی بھی بے بس نظر آتی ہے۔ ہم دیکھ چکے ہیں کہ کس طرح نہایت کم قیمت کے ڈرونز نے اربوں ڈالر کے دفاعی نظام کو چکمہ دے کر بڑی بڑی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ طاقت کا مظاہرہ وقتی طور پر تو راستہ کھول سکتا ہے،

اشرف المخلوقات سے اشرف کردار تک

سوچ و فکر

محمد محسن اقبال

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ کے تحت انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت عطا کرتے ہوئے اشرف المخلوقات کا بلند و برتر مقام بخشا۔ یہ اعزاز محض ایک شرف نہیں بلکہ ایک عظیم امانت بھی ہے، جس کا تقاضا ہے کہ انسان عزت، پاکیزگی اور احکام الٰہی کی کامل اطاعت کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ رب کریم نے قرآن مجید کی صورت میں انسانیت کے لیے ہدایت کا وہ روشن چراغ عطا فرمایا جس نے زندگی کے ہر گوشے کو منور کیا، حسن اخلاق اور پاکیزہ طرز حیات کی تعلیم دی، اور ان لغزش گاہوں سے خبردار کیا جو انسان کو دنیا و آخرت کی تباہی کی طرف لے جاتی ہیں۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنی پوری حیات مبارکہ میں ان الٰہی تعلیمات کو عملی جامہ پہنایا اور اپنے اسوہ حسنہ کے ذریعے حلال اور حرام کے درمیان ایسی واضح اور غیر مبہم حدیں قائم فرمادیں جو انسان کی روحانی اور اخلاقی سلامتی کی ضامن ہیں۔ لیکن افسوس کہ آج کے دور میں غفلت کے دبیز پردوں نے ہماری بصیرت کو دھندلا دیا ہے۔ حلال و حرام کی وہ روشن تمیز، جو کبھی اہل ایمان کے دلوں میں زندہ تھی، بہت سے لوگوں کے دلوں سے ماند پڑ چکی ہے، اور یہی غفلت معاشرے کو جسمانی اور روحانی دونوں طرح کی آفات کے سامنے بے بس کر رہی ہے۔

وفاقی وزیر صحت کی حالیہ معلومات اس تلخ حقیقت کو نہایت واضح انداز میں ہمارے سامنے رکھتی ہیں۔ پاکستان میں اس وقت ایچ آئی وی کے رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد چوراسی ہزار تک پہنچ چکی ہے، جو ہمارے معاشرتی وجود میں گہرے زخموں کی نشاندہی کرتی ہے۔ ان میں سے اکسٹھ ہزار افراد زیر علاج ہیں، جبکہ تیئیس ہزار ایسے ہیں جو طبی نگرانی سے باہر ہیں اور جن تک علاج کی رسائی ممکن نہیں ہو سکی۔ وزیر صحت کی جانب سے پیش کیے گئے تقابلی اعداد و شمار اس بحران کی تیز رفتار سنگینی کو آشکار کرتے ہیں۔ 2020ء میں ملک بھر کے انچاس مراکز پر سینتیس ہزار نو سو چوالیس افراد کے ٹیسٹ کیے گئے جن میں چھ ہزار نو سو دس افراد میں بیماری کی تشخیص ہوئی، جبکہ 2025ء تک ٹیسٹنگ مراکز کی تعداد ستانوے ہوگئی، جہاں تین لاکھ چوہتر ہزار ایک سو چھبیس افراد کی جانچ کے نتیجے میں چودہ ہزار ایک سو بیاسی نئے مریض سامنے آئے۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھی چھ سو اٹھارہ رجسٹرڈ کیسز موجود ہیں، جن میں دو سو آٹھ مقامی باشندے اور چار سو آٹھ مریض راولپنڈی، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ محض طبی اعداد و شمار نہیں بلکہ ہمارے معاشرتی انحطاط اور اخلاقی و ادارہ جاتی کمزوریوں کی دردناک شہادت ہیں۔

وفاقی وزیر صحت نے ماضی میں اس بیماری کے پھیلاؤ کی ایک بڑی وجہ سرنجوں کا بار بار استعمال قرار دیتے ہوئے دس سی سی والی بڑی سرنجوں پر پابندی لگانے کے عزم کا اظہار کیا ہے تاکہ ان کے خطرناک دوبارہ استعمال کا راستہ روکا جا سکے۔ صحت کے مراکز میں لاپرواہی یا اخراجات کم کرنے کی سوچ کے باعث غیر محفوظ انجکشن کا استعمال خاموشی سے اس مرض کے پھیلاؤ کا ذریعہ بنتا رہا ہے۔ بجا طور پر یہ حقیقت بھی اجاگر کی گئی کہ صحت کا تحفظ صرف ہسپتالوں اور کلینکوں تک محدود معاملہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کا ایک اہم تقاضا ہے، کیونکہ اگر اس میں غفلت برتی جائے تو اس کے معاشی نتائج بھی نہایت تباہ کن ہو سکتے ہیں۔

یہ صورت حال ہمیں دو تلخ حقیقتوں کا سامنا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ ایک طرف طبی شعبے میں غفلت، جراثیم سے پاک آلات کے استعمال میں کوتاہی، ناکافی تربیت اور بنیادی حفاظتی اصولوں پر عمل درآمد کی کمزوری نے قابل تدارک مصائب کو بڑھا دیا ہے۔ دوسری طرف، اور شاید اس سے بھی زیادہ تشویشناک امر، وہ اخلاقی زوال ہے جس نے معاشرے کے اندرونی دفاع کو کمزور کر دیا ہے۔ جب حیا، عفت اور ضبط نفس کی حدود پامال ہونے لگیں تو ایسے روئیے جنم لیتے ہیں جو بیماریوں کو دعوت دیتے ہیں۔ بے راہ روی، منشیات کے عادی افراد میں آلودہ سوئیوں کا مشترکہ استعمال، اور اللہ تعالیٰ کے واضح احکام سے بے پروائی، اس وبا کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

جدید دور نے ان مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اگرچہ موبائل فون اور انٹرنیٹ نے سہولت، علم اور رابطے کے بے شمار دروازے کھولے ہیں، لیکن ان کے بے لگام منفی استعمال نے بالخصوص نوجوان نسل کو فکری اور اخلاقی گمراہی کی راہوں پر بھی ڈال دیا ہے۔ جو ذرائع ترقی اور آگہی کے لیے وجود میں آئے تھے، وہ بہت سے لوگوں کے لیے اخلاقی انتشار کے دروازے بن چکے ہیں۔ فحش اور بے حیائی پر مبنی مواد تک آسان رسائی، بیرونی معاشروں سے درآمد شدہ بگڑی ہوئی اقدار، اور شرم و حیا کے احساس میں بتدریج کمی نے ایسی عادات کو فروغ دیا ہے جو تعلیمات نبوی سے یکسر متصادم ہیں۔ وہ نوجوان اذہان جو کبھی دین کی تعلیمات اور خاندانی نگرانی کے حصار میں محفوظ تھے، آج تیز و تند ڈیجیٹل لہروں میں مناسب رہنمائی کے بغیر بہہ رہے ہیں۔ اس سیلاب معلومات نے حلال و حرام کی تمیز کو مزید دھندلا دیا ہے اور صبر، ضبط نفس اور تقویٰ کی جگہ فوری خواہشات کی تکمیل اور بے سوچے سمجھے تجسس نے لے لی ہے۔

اب ہمارے سامنے سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اس صورت حال کی حقیقی وجوہات کیا ہیں اور اس تباہ کن رخ کو کس طرح بدلا جا سکتا ہے؟ اس بحران کی جڑیں دینی وابستگی کی کمزوری، خاندانی نظام کے بتدریج انہدام، اور روحانی صحت پر مادی کامیابی کو ترجیح دینے والی معاشرتی سوچ میں پیوست ہیں۔ تاہم اگر ہم اجتماعی عزم کا مظاہرہ کریں تو اس کے موثر حل آج بھی ہمارے اختیار میں موجود ہیں۔ طبی اعتبار سے حکومت کو محض اعلانات تک محدود رہنے کے بجائے فوری اور موثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ ہر جگہ صرف ایک مرتبہ استعمال ہونے والی سرنجوں کو لازمی بنایا جائے، تشخیص اور علاج کی سہولتوں کو مزید وسعت دی جائے، اور سرکاری و نجی شعبے میں صحت و صفائی کے معیارات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسے عوامی آگاہی پروگرام ترتیب دیئے جائیں جو سائنس کی زبان کے ساتھ ساتھ دین کی روشنی میں بھی لوگوں کو احتیاط، ذمہ داری اور مریضوں کے ساتھ ہمدردی کا شعور عطا کریں۔

اس سے بھی بڑھ کر ضروری یہ ہے کہ ہم اپنی ان اخلاقی اور روحانی فصیلوں کو دوبارہ مضبوط کریں جنہوں نے صدیوں تک ہمارے معاشرے کی حفاظت کی۔ والدین اور بزرگوں پر اولین ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کے دلوں میں تقویٰ، حیا اور پاکدامنی کی شمع روشن کریں۔ علمائے کرام اور آئمہ مساجد کو چاہیے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں امت کو طہارت نفس اور پاکیزگی کردار کی مسلسل تلقین کرتے رہیں۔

دوہرے ہندسے کی مہنگائی

اقتصادیات

ڈاکٹر حفیظ پاشا

جون 2026 میں کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) کے مطابق سالانہ بنیاد پر مہنگائی کی شرح 11.1 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اس سے قبل اپریل اور مئی 2026 میں بھی مہنگائی بالترتیب 10.9 فیصد اور 11.7 فیصد رہی، یعنی دونوں ماہ میں مہنگائی دوہرے ہندسے میں برقرار رہی۔ درحقیقت، جولائی 2025 سے سی پی آئی میں مہنگائی کی شرح مسلسل بڑھ رہی ہے، جب یہ 4.1 فیصد تھی۔ فروری 2026 تک یہ تقریباً 7 فیصد تک پہنچ گئی۔ اس کے بعد مشرق وسطیٰ میں جنگ اور آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل میں رکاوٹ کے باعث عالمی سطح پر، اور پاکستان میں بھی، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ نتیجتاً فروری 2026 میں 7 فیصد رہنے والی مہنگائی جون 2026 تک بڑھ کر 11.1 فیصد ہوگئی۔ مالی سال کی آخری سہ ماہی میں مہنگائی میں اس تیز اضافے کے باعث پورے مالی سال کے دوران سی پی آئی کی اوسط شرح 7.1 فیصد رہی، جو 2024-25 میں ریکارڈ کیے گئے 4.5 فیصد کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ غذائی اشیا اور توانائی کو نکال کر شمار کی جانے والی بنیادی مہنگائی (کور انفلیشن) مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر 8.7 فیصد تک پہنچ گئی، جبکہ ٹرمڈ انفلیشن اس سے بھی زیادہ 9.6 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) اپنی مانیٹری پالیسی میں بنیادی مہنگائی اور پالیسی شرح سود کے درمیان تعلق کو مدنظر رکھتا ہے۔ چنانچہ بنیادی مہنگائی میں اضافے کے باعث آئندہ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں پالیسی ریٹ میں کمی کی گنجائش محدود ہو سکتی ہے۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا مہنگائی میں یہ نمایاں اضافہ صرف مشرق وسطیٰ کی جنگ کے بعد تیل اور گیس کی قیمتوں میں اضافے کا نتیجہ ہے یا پاکستان کے اندر بھی دیگر عوامل نے دوہرے ہندسے کی مہنگائی میں کردار ادا کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ پٹرول اور گیس کی قیمتوں میں اضافے نے براہ راست مہنگائی پر وسیع اثرات مرتب کیے، کیونکہ اس سے ٹرانسپورٹ کے اخراجات اور یوٹیلیٹی بلوں میں عمومی اضافہ ہوا۔ تاہم ایک اہم پہلو جس پر کم توجہ دی گئی، وہ خوراک کی قیمتوں میں غیر متوقع تیزی ہے، جس کی بنیادی وجہ گندم کی قیمت میں تقریباً 65 فیصد اور آٹے کی قیمت میں 55 فیصد سے زائد اضافہ ہے۔ آخر گندم کی قیمتوں میں اتنا بڑا اضافہ کیوں ہوا؟ پاکستان اکنامک سروے کے مطابق مالی سال 2025-26 میں گندم کے زیر کاشت رقبے اور پیداوار میں بالترتیب 3.4 فیصد اور 4.4 فیصد اضافے کی توقع کی جا رہی تھی۔ تاہم امریکی محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) کے تازہ ترین تخمینوں کے مطابق پاکستان میں 2025-26 کے دوران گندم کی پیداوار 2024-25 کے 3 کروڑ 18 لاکھ 10 ہزار ٹن سے کم ہو کر 2 کروڑ 84 لاکھ ٹن رہ گئی، جو 10.7 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہی بڑی کمی گندم اور آٹے کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کی وضاحت کرتی ہے۔ بظاہر اس کی ایک اہم وجہ کسانوں سے گندم کی خریداری کے لیے کم از کم امدادی قیمت کی پالیسی کا خاتمہ بھی ہے۔ حساس پرائس انڈیکس (ایس پی آئی) کم اور متوسط آمدنی والے طبقے کے لیے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور مہنگائی کے بوجھ کا ایک اہم اشاریہ ہے۔ اس میں 51 بنیادی اشیا اور خدمات کی قیمتیں شامل کی جاتی ہیں۔ گندم اور آٹے کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کے باعث کم آمدنی والے طبقوں کے لیے ایس پی آئی کے تحت مہنگائی کی شرح بڑھ کر 13.5 فیصد ہوگئی، جبکہ سب سے زیادہ آمدنی والے طبقے کے لیے یہ شرح 10.1 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نسبتاً کم معاشی نمو کے باعث بڑھتی بے روزگاری اور کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے اشیائے ضروریہ کی لاگت میں زیادہ اضافے کے نتیجے میں مالی سال 2025-26 کے دوران ملک کی اکثریتی آبادی کی معاشی حالت مزید خراب ہوئی ہے۔

ہمارے ساتھی! ہمارے غم خوار!!

تلخ نوائی

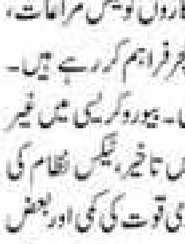

اظہار الحق

صحن میں لگا ہوا وہ لسوڑے کا درخت کہاں گیا جس کے سائے میں چارپائی بچھا کر میں نے چارلس ڈکنز، سٹیونسن اور جوناتھن سوئفٹ کے ناول اور برنارڈ شا کے ڈرامے پڑھے؟ صحن کے کونے میں لگا ہوا زرد رنگ پھول کھلاتا گل باسی (گل عباسی) کا وہ پودا کہاں گیا جسے دیکھ دیکھ کر میں بڑا ہوا۔ بیری اور انجیر کے درختوں کے لاتعداد جھنڈ جن کے نیچے ہم گرم چلچلاتی دوپہریں گزارتے تھے، کہاں غائب ہو گئے۔ کریں کے وہ تنہائی پسند صوفی درخت کیوں نہیں نظر آتے جن کے سائے میں ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں تک سفر کرتے ہوئے ہم چادر بچھا کر سستاتے تھے اور جن پر اکا دکا بہت سرخ پھول لگتے تھے یا ڈیلی کے پھل!! وہی ڈیلی یا ڈیلیاں جن کا اچار آج بھی معروف ہے۔

یہ ماتمی فقرے میرے دل سے اس لیے نکل رہے ہیں کہ میں نے ایک ماتمی خبر پڑھی ہے۔ خبر پڑھ کر دل میں درد کی لہر اٹھی جو کاغذ پر منتقل ہونا چاہتی ہے۔ وفاقی دارالحکومت کے راول جھیل کے ایریا میں درخت صرف پچاس فیصد رہ گئے ہیں۔ یہی لیل و نہار رہے تو بقیہ پچاس فیصد بھی مجرمانہ تغافل کی نذر ہو جائیں گے۔ ہم لوگ بھی عجیب ہیں۔ اپنے ہاتھوں سے اپنا مستقبل تباہ کر رہے ہیں۔ وہ بھی زمانہ تھا جب لوگ مرتے دم تک شجر کاری کرتے تھے۔ فارسی پڑھتے ہوئے سبق میں یہ حکایت جو آئی تھی آج تک ذہن پر کھدی ہوئی ہے۔ بادشاہ نوشیروان عادل نے دیکھا کہ ایک بوڑھا درخت لگا رہا تھا۔ پوچھا تمہاری تو عمر اسی ہیں۔ تمہاری زندگی میں تو یہ درخت جوان ہونے اور پھل دینے سے رہا! پھر کیوں مشقت کر رہے ہو؟ بوڑھے نے جو جواب دیا کاش ہم من حیث القوم اس پر عمل کرتے!! اس نے کہا: جہاں پناہ! ہمارے بڑوں نے شجرکاری کی۔ وہ دنیا سے چلے گئے تو ہم نے ان کے لگائے ہوئے درختوں کے پھل کھائے۔ ہم درخت لگائیں گے تو ہماری آئندہ نسلیں ان کا پھل کھائیں گی!!

ایران ہمارا ہمسایہ ہے۔ فرنگی زبان میں Next door neighbour۔ ہمارے جیسے ہی لوگ ہیں۔ وہی دو پاؤں وہی دو آنکھیں وہی ایک ناک!! مگر پورا ملک باغ کی صورت ہے۔ کل ہی اپنے دوست اور معروف کالم نگار جاوید چودھری صاحب کو سن رہا تھا۔ وہ ماضی قریب ہی میں جنگ سے پہلے ایران سے ہو کر آئے ہیں۔ بتا رہے تھے کوئی قطعہ زمین ایسا نہیں ہے جہاں سبزی کاشت نہ کی گئی ہو یا ثمر دار پیڑ نہ لگائے گئے ہوں! ہر گھر اس حوالے سے خود کفیل ہے۔ یہ تو تاشقند، سمرقند، بخارا، خیوا اور ترمذ میں میرا بھی مشاہدہ ہے جہاں بار ہا جانا ہوا۔ ہر گھر کے وسط میں باغ ہے۔ رہائشی کمرے اس باغ کے ارد گرد بنے ہوتے ہیں۔ باغ کو "حولی" (ماحول سے) کہتے ہیں۔ اس میں ہر وہ پھل لگا ہے جو اس علاقے میں لگ سکتا ہے۔ انگور، آڑو، سیب، خوبانی، انجیر، اخروٹ، بادام! یہی حال سبزیوں کا ہے! ہر گھر خود کفیل ہے۔ معروف ازبک ادیب اور صحافی داوا خان نوری (مرحوم) اسلام آباد تشریف لاتے تو قیام غریب خانے میں ہی کرتے۔ پہلی بار تشریف لائے تو علی الصبح سیر کے لیے نکل گئے۔ واپس آئے تو سخت غصے میں تھے۔ کہنے لگے: تم پاکستانی کتنے نالائق اور لاپروا ہو۔ ہر گھر کے سامنے، پیچھے اور دائیں بائیں ساری زمین بیکار پڑی ہے۔ کہیں جنگل اگا ہے۔ کہیں اینٹیں اور روڑے پڑے ہیں۔ خدا کے بندو!! سبزیاں اور پھلوں والے درخت کیوں نہیں لگاتے؟ قدرت کی دی ہوئی نعمت سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے؟ ساری زمین تمہاری اجاڑ، غیر آباد پڑی ہے! داوا خان نوری کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا ایک جاندار خوبصورت ناشتہ کرایا اور بتایا کہ ہم ایسے ہی ہیں! اور ایسے ہی رہیں گے۔ ہمیں اسی حالت میں جہاں اور جیسے ہیں کی بنیاد پر قبول کرنا ہوگا! داوا خان نوری پاکستان سے بہت محبت کرتے تھے۔ ان کی وفات پر کالم لکھا تھا جو 31 مئی 2022ء کو روزنامہ دنیا میں شائع ہوا۔

کیا آپ نے کبھی درختوں کو غور سے دیکھا ہے؟ درخت ہمارے خیر خواہ ہیں! ہمارے دوست ہیں اور غم خوار! آپ انہیں کیوں نظر انداز کرتے ہیں؟ کبھی وقت ملے تو تنہائی میں ان کے ساتھ کچھ وقت گزاریے۔ ان میں آپ کو خلوص نظر آئے گا۔ یہ ہمیشہ بازوؤں کو وا کیے ہوتے ہیں۔ یہ سسکیاں بھر کر روتے بھی ہیں۔ یہ آپ کے غم میں کڑھتے بھی ہیں۔ آپ کسی درخت کو کبھی بھی مکار اور دشمنی پالنے والا نہیں پائیں گے۔ درخت ہمارے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں۔ ہماری نیتوں کی برائی کا، ہمارے صدق کا، ہماری بے بسی کا، انہیں سب کچھ معلوم ہے۔ غور سے دیکھیے۔ درختوں کی بہت سی قسمیں ہیں! اونچے سر افراز درخت! جو پر شکوہ قطاروں میں وجیہ شہزادوں کی طرح کھڑے ہیں۔ کچھ بیچارے پستہ قد ہوتے ہیں جھکی ہوئی کمر کے ساتھ! کچھ تیز تھے ہوتے ہیں! اکیلی پگڈنڈیوں پر ثابت قدمی سے جمے ہوئے! ہمارے گاؤں میں کچھ درخت قبروں پر جھکے ہوتے تھے۔ ان قبروں پر چراغ جلائے جاتے تھے۔ ہم ان درختوں کے تنوں کو ہاتھ لگا کر اپنے ہاتھ چومتے تھے۔ درخت زیتون کے ہوں یا بیر کے، انجیر کے ہوں یا شہتوت کے، کیکر کے ہوں یا پھلائی کے، شمشاد کے ہوں یا املتاس کے، میوہ دار ہوں یا بانجھ، میٹھے رسیلے ہوں یا نوکیلے کانٹے، اجڑے ہوئے صحن میں ہوں یا آباد پائیں باغ میں، جیسے بھی ہوں، جہاں بھی ہوں، مقدس ہوتے ہیں، پاکباز ہوتے ہیں اور انسانوں کے دوست ہوتے ہیں۔ درخت نبیوں کے ساتھی اور ولیوں کے مددگار ہیں، درخت پرندوں کے گھر ہوتے ہیں اور معصوم بچوں کے امانت دار۔ درختوں سے بنی لاٹھیوں سے اندھوں نے روشنی پائی۔ درختوں کے سائے تلے مرنے کی بیعتیں ہوئیں اور محبت کے قول و قرار، درختوں کی چھال پر عاشقوں نے معشوقوں کے نام کھودے ہیں! ہمارے پاؤں ہیں، ہم چل کر اپنی زمینوں سے، اپنے پیاروں سے دور چلے جاتے ہیں۔ مگر درخت اس زمین سے کبھی جدا نہیں ہوتے جس میں ان کی جڑیں ہوتی ہیں۔

وفاقی دارالحکومت میں کچھ عرصہ قبل، ماضی قریب میں، درختوں کا قتل عام ہوا! لاکھوں درخت قتل کر دیے گئے۔ میڈیا نے آہ و فغاں کی۔ پارلیمنٹ میں بھی شور کی گونج سنائی دی۔ یہ قتل عام سرکار نے اپنے کارندوں سے کیا اور کرایا تھا۔ کسی کا بال بھی بیکا نہ ہوا۔ الٹا، خلعتیں بانٹی گئیں۔ نوکر شاہی کے جو ارکان ذمہ دار تھے انہیں مزید پوسٹوں سے نوازا گیا۔ مگر یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے۔ یہ سوال سب سے پہلے میں اپنے آپ سے کرتا ہوں۔ پھر آپ سے! میں نے خود گزشتہ ایک سال میں کتنے درخت لگائے؟ کتنے پودے کاشت کیے؟ کتنے بیج زمین کی گود میں بھرے؟ یہی سوال آپ بھی اپنے آپ سے کیجیے۔ ہم سب درختوں کی خطرناک کمی کے ذمہ دار ہیں۔ کیا ہم اپنے بچوں کو شجر کاری کی تربیت دے رہے ہیں؟

پابندیاں اور مادر پدر آزادی

اظہار خیال

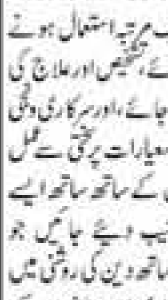

خالد مسعود خان

میں اپنے کالموں میں پہلے بھی بارہا یہ بات لکھ چکا ہوں کہ مملکت خداداد پاکستان ہمہ وقت کسی نہ کسی گمبھیر مسئلے میں پھنسی دکھائی دیتی ہے۔ یہ مسئلہ حقیقی ہے یا پیدا کردہ، اس سے قطع نظر عوام کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے کیلئے کوئی نہ کوئی موضوع بہرحال میدان میں موجود ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ حادثاتی ہو، فرمائشی ہو، خود ساختہ ہو، کسی غلطی کا شاخسانہ ہو، کسی سازش کی پیداوار ہو، کسی کا تخلیق کردہ ہو یا محض حماقت کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا ہو، اس چیز سے قطع نظر اصل بات یہ ہے کہ حکمرانوں کو عوام کو اصل مسائل سے ہٹا کر اپنی تمام تر صلاحیتیں اس نان ایشو کی طرف رکھنے کے لیے مصروفیت اور بہانہ میسر ہے۔ کل مجھے ایک دوست کا فون آیا۔ ایسے معاملات میں دوستوں کا نام نہیں لکھنا چاہیے، لہٰذا نام کو رہنے دیں۔ کہنے لگا کہ اس وقت ملک میں ہر گفتگو کا مرکز، ہر بیان کا مخاطب، ہر تحریر کا موضوع اور ہر کالم کا نشانہ مولانا فضل الرحمن ہیں۔ دانشور، اخبار نویس، سیاستدان یک زبان ہو کر مولانا فضل الرحمن کے قصور والے جلسے میں کیے جانے والے خطاب میں پاک فوج کے جان نثاروں، جانبازوں، شہیدوں اور غازیوں کو تنخواہ کا طعنہ دے کر ان کی قربانیوں کا ٹھٹھا اڑانے کی مذمت کر رہے ہیں۔ مولانا صاحب اپنا نیا سیاسی رخ متعین کرنے اور خاص طور پر عمران خان کی غیر موجودگی سے پیدا ہونے والے سیاسی خلا کو پر کرنے کی کوشش میں جس ناسمجھی کے مرتکب ہوئے ہیں، تم اس پر کچھ لکھنے کے بجائے ملتان کی گرمی سے بچ کر امریکہ میں موج میلہ بھی کر رہے ہو اور ملک کے سیاسی ماحول میں پیدا ہونے والی گرما گرمی سے پہلو بچا کر ایسے موضوعات کو زیر قلم لا رہے ہو جن سے بیشتر پاکستانیوں کو نہ کوئی واسطہ ہے اور نہ ہی کوئی غرض ہے۔ میں نے اپنے دوست کو کہا کہ آپ میرے خیالات اور میرے نظریات سے مکمل طور پر آگاہ ہیں۔ میں جمہوریت پر شب خون مار کر قائم ہونے والی حکومتوں اور سیاست میں دخل نہ دینے کا حلف اٹھا کر ملکی سیاست چلانے کے خلاف ہوں لیکن ادارے کے طور پر میں شانہ بشانہ اس کے ساتھ کھڑا ہوں۔ یہ فوج نہ صرف ہماری اپنی ہے بلکہ ہم میں سے ہی ہے اور ہمیں دل و جان سے عزیز ہے۔ عالمی طاقتوں اور سازشوں نے اپنی ریشہ دوانیوں سے عراق، شام، لیبیا، یمن، سوڈان، لبنان اور اب ایران کا جو حشر کر رکھا ہے، عالمی طاقتوں کی نظر میں کھٹکنے کے حوالے سے شاید ہم ان تمام ملکوں اور اقوام سے زیادہ اس کے مستحق ہیں جو وہ درج بالا ممالک کے ساتھ کر چکے ہیں۔ لیکن پاکستان کی اب تک کی جغرافیائی وحدت اور سلامتی کی واحد وجہ ہمارا ایٹم بم اور ہماری فوج ہے۔ اگر ایٹم بم اور اس فوج کا خوف نہ ہوتا تو یہ خطہ محض پراکسی وار تک محدود نہ ہوتا بلکہ عملی طور پر میدان جنگ میں تبدیل ہو کر حصے بخرے ہو چکا ہوتا۔ جغرافیائی طور پر ایک ازلی دشمن ہمسائے سے جڑے ہوئے اور اسی کے آلہ کار کے طور پر کام کرنے والے دوسرے ہمسائے کے درمیان سینڈوچ بنے ہوئے اس ملک میں بہرحال فوج تو ہوگی۔ اگر مجھے یہ انتخاب کرنا ہو کہ کون سی فوج ہوگی تو ظاہر ہے میرا جواب کسی شک و شبہ یا ابہام کے بغیر سو فیصد سچائی اور شرح صدر کے ساتھ یہی ہوگا کہ یہاں پاکستانی فوج ہی ہوگی۔ صورتحال یہ ہے کہ الحمدللہ اس موضوع پر لکھنے والے بہت لوگ ہیں۔ محب وطن پاکستانی اخبار نویس، دانشور، لکھاری، سیاستدان اور عام لوگ۔ حیرت یہ ہے کہ اس وقت مولانا صاحب کو وہ لوگ بھی اپنی زبان اور تحریر سے مشق ستم بنا رہے ہیں جن کا نہ صرف ماضی اسی قسم کے خیالات اور بیانات سے لبریز ہے بلکہ وہ زمانہ حال میں بھی نجی محفلوں، دوستوں کے حلقوں اور محدود فورم میں وہی کچھ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر لن ترانی کرتے ہیں جس کے مولانا مرتکب ہوئے ہیں۔ میں کبھی بھی مولانا کا ممدوح نہیں رہا اور اس کی وجہ یہ نہیں کہ وہ اپنی سیاسی ہنرمندی کے طفیل اپنی سیاسی عددی حیثیت سے کہیں بڑھ کر سیاسی فوائد اور مفادات نچوڑ لینے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں، بلکہ اعتراض اور اختلاف اس بات پر ہے کہ وہ اپنے دیگر ہم عصر سیاستدانوں کے برعکس یہ کام مذہبی قائد کے طور پر کرتے ہیں۔ اگر وہ یہی کام سیدھے سجاؤ دیگر سیاستدانوں کی طرح کریں تو مجھے ان کی سیاست سے اس حوالے سے کوئی اختلاف نہیں رہے گا کہ وہ بھی وہی کچھ ذرا زیادہ ہوشیاری اور کامیابی سے کر رہے ہیں جو باقی سیاستدان کر رہے یا کرنا چاہتے ہیں۔

فرمائشی اور مفاداتی کالموں سے قطع نظر، تنخواہ کو جان کا عوضانہ قرار دینے کے حوالے سے محترم ایاز امیر کے انتہائی مدلل اور شاندار کالم کے بعد اس موضوع پر مزید کچھ لکھنا وقت اور کالم کے ضیاع کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں۔ تاہم صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ مولانا خود اپنی سیاست کے عوض آسمان سے اترنے والے نبی فوائد سے قطع نظر بطور رکن اسمبلی مبلغ 600,000 روپے ماہانہ تنخواہ، آفس مینٹی نینس الاؤنس کی مد میں 35000 روپے، ٹیلی فون الاؤنس 35000 روپے اور مہمان نوازی الاؤنس کی مد میں 35000 روپے یعنی کل 705,000 روپے ماہانہ لیتے ہیں۔ اسمبلی کے اجلاسوں میں شرکت کا الاؤنس اس کے علاوہ ہے۔ مزید یہ 300,000 روپے کے ٹریول واؤچرز، مفت کا علاج اور 30 عدد بزنس کلاس کے اوپن ریٹرن فضائی ٹکٹ ملتے ہیں۔ یہ سب کچھ تو وہ ہے جو کاغذوں میں ملتا ہے۔ باقی کے بارے میں آپ لوگ خود بہتر جانتے ہیں۔ اس میں کشمیر کمیٹی کے الاؤنسز کا ذکر نہیں کیا کہ وہ قصہ ماضی ہے۔ سیاست اور عوامی نمائندگی کے عوض آپ کو تنخواہ، الاؤنس، سہولتیں، پروٹوکول، وی آئی پی طرز زندگی اور بلند سماجی و معاشرتی مقام مل گیا۔ اب اس میں بلٹ پروف گاڑی کی سرکاری فراہمی کہاں سے آ گئی؟ جان بہت عزیز ہے اور سیاست خطرناک کھیل ہے تو اس پر لعنت بھیجیں اور گھر بیٹھ کر مزے کریں۔ ملک کی اندرونی صورتحال اور بیرونی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے جوان اور افسر یہ مطالبہ نہیں کرتے کہ ان کی جان کو خطرہ ہے، ان کو بلٹ پروف گاڑیاں دی جائیں۔ ان کی حفاظت کے لیے ڈالے اور پولیس گارڈ متعین کی جائے۔ خود دنیا جہان کی مالی و مادی سہولتیں بمعہ حفاظتی انتظامات لینے والے جان کو تلی پر رکھے وطن کی حفاظت پر مامور محافظوں کی تنخواہ کو ان کی جان کا عوضانہ کہہ کر ان کی قربانیوں کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ ویسے اس سارے معاملے پر سرکار کے پاس زبانی جمع خرچ کے بجائے اگر قانونی اور آئینی طور پر کچھ کرنے کے لیے ہے تو وہ کرے ورنہ عوام کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے کے بجائے ملک کو درپیش حقیقی مسائل کے حل کی طرف توجہ دے۔

اپنی افواج کے بارے میں دیگر ممالک کے عوام کے جذبات سے لاعلم بہت سے پاکستانی نقادوں کو دراصل یہ علم ہی نہیں کہ وہاں اس قسم کی گفتگو کرنے والوں کے ساتھ قانون اور اس سے بڑھ کر عوام کیا سلوک کرتے ہیں۔ ادھر امریکہ میں کوئی سیاستدان ایسا کچھ کہہ دیتا تو وہ اس کا سیاست میں آخری دن ہوتا۔

اسسٹنٹ کمشنر امتیاز علی بلوچ کو اضافی چارج سونپ دیا گیا

چمن (ق ن) اسسٹنٹ کمشنر صدر امتیاز علی بلوچ کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کا اضافی چارج سونپ دیا گیا ضلع چمن میں انتظامی امور کو مزید موثر بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر صدر امتیاز علی بلوچ کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کا اضافی چارج تفویض کر دیا گیا ہے۔ وہ اپنے موجودہ فرائض کے ساتھ ساتھ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کی ذمہ داریاں بھی انجام دیں گے۔

نصیر آباد، ڈی سی و ریجنل کوڈینیٹر کمشنر سوشل ویلفیئر عابد علی رند اپنے محکمے کے متعلق آگاہی دے رہے ہیں

کمشنر سیبی کی زیر صدارت کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس، سیکیورٹی پلان مرتب کرنے پر غور

حساس مقامات پر پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موجودگی بڑھائی جائے گی

نئی چیک پوسٹیں، موجودہ چیک پوسٹوں کو فعال بنانے سمیت دیگر اقدامات کیے جائیں گے

قومی شاہراہوں کی سیکیورٹی کیلئے متعلقہ ادارے ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں گے، اسداللہ فیض

سیبی (ق ن) کمشنر سیبی ڈویژن اسداللہ فیض کی زیر صدارت ڈویژنل کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی آئی جی پی سیبی رینج پرویز احمد عمرانی، ڈپٹی کمشنر سیبی میجر (ر) الیاس کبزئی، ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز علی کھیتران، ایس ایس پی سبی عبدالحمید سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران نے شرکت کی، جبکہ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر متعلقہ افسران نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں تین اہم ایجنڈا نکات پر تفصیلی غور کیا گیا، جن میں پروونشل ایکشن پلان امن وامان کی مجموعی صورتحال اور قومی شاہراہ N-65 پر کمبڑی پل کے مقام پر پیش آنے والے چوری و ڈکیتی کے واقعات کی روک تھام شامل تھے۔ ڈی آئی جی پی سیبی رینج پرویز احمد عمرانی نے اجلاس کو پروونشل ایکشن پلان پر عملدرآمد، سیکیورٹی انتظامات، سنیپ چیکنگ، پولیس چوکیوں کی کارکردگی اور مختلف اضلاع میں امن وامان کی...

بی ایم ای کو غیر ضروری متنازعہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے

دو قبائل کے ٹھیکیداروں کے درمیان آپس میں مسائل چل رہے ہیں

مزدوروں کی بھرتی اور اجرت کی ادائیگی متعلقہ ٹھیکیدار پر عائد ہوتی ہے

صادق عمرانی کی کارکردگی کھلی کتاب کی مانند ہے، غلام رسول

عبدالمجید بادینی کا نصیر آباد کے غیور عوام کی توہین کی ہے معافی مانگنا ہوگی

بارکھان پولیس کی کامیاب کارروائی، اشتہاری گرفتار

مقدمہ نمبر 379 بجرم 2026/05، A-39/3، (2)H-337 میں مطلوب مفرور اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ چاہڑ کوٹ کے ایس آئی ایس ایچ او نیاز احمد عیشانی نے ہیڈ محرر حبیب خان اور دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے سعید احمد ولد نور محمد قوم ... کو قانون کے مطابق گرفتار کیا۔

بعدالت تحصیلدار ہرنائی / اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول

اشتہار بنام عوام الناس

... اشتہار ہذا آج مورخہ 21-7-2026 کو میرے مہر عدالت و دستخط سے جاری ہوا

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer Urban Planning & Development Department Makran Division at Kech invites sealed percentage tender based on composite schedule of rates 2026, G.O.B. amended up-to-date from interested contractors / firms for the work listed below:

S. No	Name of Work	Estimated Cost	Earnest Money	Tender Fee	Time Limit
1	CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL OF GRAVEYARD BAGH TURBAT. PSDP NO. 5463. TSE-2627071133323	9,900,578	2%	1000	30.06.2027
2	CONSTRUCTION OF BLACK TOP ROAD FROM MALIK WARIS HOUSE TO DR. MUKHTAR HOUSE TURBAT. PSDP NO. 5469. TSE-2627071133363	9,900,987	2%	1000	30.06.2027
3	CONSTRUCTION OF BLACK TOP ROAD FROM M-8 ROAD TO ZUBAIDA JALAL ROAD KALLAG TURBAT. PSDP. 5458. TSE-2627071132953	9,900,987	2%	1000	30.06.2027
4	CONSTRUCTION OF DISPENSARY AT KAUDA YOUSAF MUHALLA ABSOR TURBAT. PSDP NO. 5450. TSE-2627071133313	18,811,335	2%	1000	30.06.2027
5	MISSING FACILITIES OF GOVERNMENT GIRLS HIGH SCHOOL AND GOVERNMENT BOYS HIGH SCHOOL CHASIR TURBAT. PSDP NO. 5571. TSE-2627071133293	9,900,838	2%	1000	30.06.2027
6	MISSING FACILITIES OF GOVERNMENT GIRLS HIGH SCHOOL AND GOVERNMENT BOYS HIGH SCHOOL KOSHKALAT TURBAT. PSDP NO. 5554. TSE-2627071133283	9,900,838	2%	1000	30.06.2027
7	REPAIR OF LIBRARY AT RCDC SCHOOL GAWADAR. PSDP NO. 5449. TSE-2627071133303	9,900,418	2%	1000	30.06.2027
8	CONSTRUCTION OF STONE BOULDER CHECK DAM FOR SANGAI STORAGE RESERVOIR TEHSIL DASHT KECH. PSDP NO. 5499. TSE-2627071133123	29,702,507	2%	1000	30.06.2027
9	CONSTRUCTION OF SEWERAGE LINE AT TASP DISTRICT PANJGUR. PSDP NO. 5495. TSE-2627071132983	9,900,530	2%	1000	30.06.2027
10	CONSTRUCTION OF SEWERAGE LINE AT SHAPATAN AND SHAO KALANDAR CHITKAN PANJGUR. PSDP NO. 5496. TSE-2627071133013	19,801,095	2%	1000	30.06.2027
11	CONSTRUCTION OF FUTSUL GROUND AT QAZIABAD WASHBOOD PANJGUR. PSDP NO.5477. TSE-2627071133373	29,702,326	2%	1000	30.06.2027
12	CONSTRUCTION OF GRAVEYARD SHADE AT SORDO DISTRICT PANJGOOR. PSDP NO. 5498. TSE-2627071133103	9,900,276	2%	1000	30.06.2027
13	CONSTRUCTION OF PROTECTION WALL AT WASHBOOD DISTRICT PANJGUR. PSDP NO. 5490. TSE-2627071133153	9,900,363	2%	1000	30.06.2027
14	CONSTRUCTION OF SEWERAGE LINE AT WASHBOOD DISTRICT PANJGUR. PSDP NO. 5494. TSE-2627071132973	9,900,530	2%	1000	30.06.2027
15	CONSTRUCTION OF SEWERAGE LINE NEAR GRAVEYARD AT BONISTON PANJGUR. PSDP NO. 5497. TSE-2627071133063	9,900,530	2%	1000	30.06.2027

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Balochistan Revenue Authority Registration is required. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work. **Procedure Of Procurement**: Single Stage One Envelope Bidding Procedure. **Bid Security**: The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents**: The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed Serial 1000 PKR. **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 5th August, 2026 during office hours on working days. **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 5th August 2026 till 09:00 AM. **Tender opening**: All tenders will be opened on same day at the office of the undersigned at 10:00 AM. **Address**: Executive Engineer Urban Planning & Development Department Makran Division At Kech Phone no: 0852414060 Fax no: 0852414060
Email: xenurbanmakran@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER
Urban Planning & Development Department
Makran Division at Kech

DPRQ/PRQ No.279/21-07-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ضمنی انتخابات، ملک بختیار خان بلا مقابلہ کامیاب

سبی (آن لائن) یونین کونسل تلی وارڈ نمبر 2 سے چیف آف تلی و چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردار محمد خان تلی کے نامزد امیدوار ملک بختیار خان ہیرامزئی تلی بلا مقابلہ کونسلر منتخب ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق یونین کونسل تلی وارڈ نمبر 2 سے تین امیدوار مدمقابل تھے، تاہم چیف آف تلی سردار محمد خان تلی کی کوششوں اور باہمی مشاورت کے نتیجے میں دونوں امیدواروں نے ملک بختیار خان ہیرامزئی تلی کے حق میں دستبرداری کا اعلان کر دیا، جس کے بعد وہ غیر سرکاری نتائج کے مطابق بلا مقابلہ کامیاب قرار پائے۔ ملک بختیار خان ہیرامزئی تلی کے بلا مقابلہ منتخب ہونے پر اہل علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ عوامی حلقوں نے چیف آف تلی سردار محمد خان تلی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کوششوں کے باعث اتفاق رائے قائم ہوا اور وارڈ نمبر 2 سے متفقہ کونسلر منتخب ہوا۔

میر محمد آصف جمالدینی کی سردار محمد اسلم بزنجو سے ملاقات

خضدار (آن لائن) میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی نے نیشنل پارٹی کے مرکزی بزرگ رہنما، سردار محمد اسلم بزنجو سے ان کی رہائش گاہ کراچی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی نے سردار محمد اسلم بزنجو کی خیریت دریافت کی، ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی ...

نرسنگ کالج کے زیر اہتمام ڈی ایم جمالی میں نرسنگ سیمینار کا انعقاد

مہمان خصوصی ڈی سی نصیر آباد جبکہ اعزازی مہمان خصوصی چیئرمین تھے

لیکچرار رابیہ فراح، آسیہ سمیت نرسنگ اسٹاف کی کثیر تعداد نے شرکت

نصیر آباد + ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نرسنگ کالج نصیر آباد کے زیر اہتمام اسمبلی ہال ڈیرہ مراد جمالی میں نرسنگ سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ... جبکہ اعزازی مہمان خصوصی چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اور پاکستان پیپلز پارٹی نصیر آباد ڈویژن کے صدر میر بلال صادق عمرانی تھے۔ سیمینار میں چائلڈ اسپیشلسٹ ڈاکٹر عارف لہڑی، ... نرسنگ کالج کی لیکچرار رابیہ فراح، آسیہ سمیت نرسنگ اسٹاف کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر نرسنگ اسٹاف کی جانب سے ... (BLS) کے متعلق عملی آگاہی بھی فراہم کی گئی ...

نصیر آباد، چیئرمین مارکیٹ کمیٹی بلال صادق عمرانی نرسنگ کالج کے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

شرپسند عناصر کے بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے، قاضی سکندر

کار سرکار میں بار بار مداخلت کا قانونی پہلوؤں سے جائزہ لیا جائے گا

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج لورالائی

اپیل دیوانی ... تاریخ پیشی 24.07.026 ... نمائندہ لورالائی

NOTICE INVITING TENDER

The Drilling Directorate invites bids from eligible Bidders, Supply of M.S Blind & Strainer Pipes

S.#	Name of Scheme	Name of Items	QTY	E/ cost.	Tender Fee	Bid Security
1.	DRILLING & DEVELOPMENT OF TUBE WELL UPTO THE DEPTH OF 1000 FT AT ECP OFFICE MASTUNG. **TSE-2627071132433**	S/O M.S Blind pipe 10" inner dia 4mm wall thickness with weight of 80 Kg per 10 Rft Non pressed diagonal cut quantity required in the length of 20 Rft= 90% and 10 Rft= 10%.	730Rft	3,800,000/-	1,000/-	2%
		S/O M.S Strainer Pipe 10" inner dia 4mm wall thickness with weight of 72 Kg per 10 Rft non pressed diagonal cut 7% 10% open area slot size 1/16"x2-3/4".quantity required in the length of 20 Rft = 50% and 10% Rft = 50%	220Rft			

Government of Balochistan (Drilling Directorate Irrigation Department Ab-e-Showaz Building near Degree College Saryab Road Quetta.

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules 2014. **Eligibility of Bidders:** a) The bidders must have completed **three** assignments of similar nature of work in last **Three** year. b) Turnover of at least PKR **2.660 Million** in last **Three year** showing financial capacity of the firm. c) Registration with relevant taxation departments. (i.e. income tax , sales Tax, BRA & Pakistan Engineering Council. Bidder have relevant C-6 **Code CE09(ii) (Water Supply)** will be Eligible. **Note:** Bidder must bring all original documents on the date of opening. **Method of Procurement:-** Single stage, Single envelope **Bid Security:** The Bids must accompany Bid Security in the form of **Call Deposit** of amount specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The Tender Doc. /Bidding documents can be obtained from the office of the under-signed upon payment **PKR.1000/-**(non-refundable) bidding document fee & also through **Green Challan fee 1,000/-** under head of Account C-03434 (THE NIT & Bidding Document can also be downloaded from www.bppra.org.pk. **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **06-08-2026, till 11:00AM** during office working days. **Tender opening:** The Tender will be opened on same day at the office of the undersigned at **12:00PM**. **Address:** Deputy Director Drilling, Drilling Directorate Ab-e-Showaz Building Near Degree College Saryab Road Quetta **Phone no.081-2442895.emai address sultanlehri123@gmail.com.**

DPRQ/PRQ No.283/21-07-2026

Deputy Director Drilling
Ground Water Development,
WRPD&M Directorate Irri: Deptt: Balochistan Quetta

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اشتہار از بابت غیر حاضری ٹیچنگ / نان ٹیچنگ سٹاف ضلع کوئٹہ

چیئرمین انکوائری کمیٹی کی جانب سے درج ذیل ٹیچنگ و نان ٹیچنگ عملے کو بذریعہ اشتہار ہدایت کی جاتی ہے کہ آر ٹی ایس ایم کی رپورٹ کی روشنی میں اپنی طویل غیر حاضری کی وجوہات مورخہ 23/07/2026 کو ڈی او ای (میل) کے دفتر روبرو پیش ہوں بصورت دیگر عدم موجودگی پر انہیں غیر حاضر تصور کرتے ہوئے انہیں ان کی خدمات سے سبکدوش کر کے قواعد و ضوابط کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	جائے تعیناتی	دورانیہ غیر حاضری
1	ریحانہ کنول	ہیڈ مسٹریس	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی کتیر کچلاک	26 یوم
2	پایو خان کاکڑ	ایس ایس ٹی (جنرل)	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چلتن ہاؤسنگ سکیم	6 ماہ 5 یوم
3	شہزاد احمد	ای ایس ٹی	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول بٹ روڈ	24 یوم
4	نعمان	ای ایس ٹی	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول بٹ روڈ	NOT JOINED
5	بلال میر	جے ای ٹی	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول پولیس لائن	21 یوم
6	عبدالصمد	جے وی ٹی	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کلی ملا خیل آباد	1 ماہ 5 یوم
7	جوہر خان	جے وی ٹی	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول بٹ روڈ	NOT JOINED
8	زرغونہ کاکڑ	جے وی ٹی	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی عبدالعلی کچلاک	5 ماہ 7 یوم
9	ندیم اللہ	جے وی ٹی	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول محمد خان محمد حسنی	1 ماہ 20 یوم
10	عبدالشکور	جے وی ٹی	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول محمد خان محمد حسنی	1 ماہ 20 یوم
11	عابد حسین	جے وی ٹی	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کاریز مشترکہ	15 یوم
12	فریدہ رسول	جے وی ٹی	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کلی لہڑی آباد	6 ماہ
13	پلوشہ بی بی	جے وی ٹی	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول سام خیل کچلاک	1 ماہ 26 یوم
14	نعمت اللہ	جے وی ٹی	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول اورنگ آباد	1 ماہ 26 یوم
15	نسرین مشوانی	ایم کیو	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سنجاوی	1 ماہ 21 یوم
16	سدرہ	ایم کیو	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول سام خیل کچلاک	3 سال 1 ماہ
17	شاہ محمد	نائب قاصد	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ٹاؤن نمبر 3 پشتون آباد	2 ماہ 11 یوم
18	شبیر احمد	نائب قاصد	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول ظہور آباد	2 ماہ 10 یوم
19	توقیر احمد	نائب قاصد	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول ظہور آباد	2 ماہ 10 یوم
20	فاروق اسلم	خاکروب	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول وحدت کالونی	27 یوم
21	سہیل جون	خاکروب	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول پوسٹل کالونی	2 ماہ

چیئرمین انکوائری کمیٹی / ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (میل) کوئٹہ

PRQ No305/21-07-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

سی، واٹر فلٹر پلانٹس کے ملازمین 18 ماہ سے تنخواہوں سے محروم

سبی (آئی این پی) واٹر فلٹر پلانٹ سبی کے ملازمین 18 ماہ سے تنخواہوں سے محروم مہنگائی کے دور میں تنخواہیں نہ ملنے پر گھروں کے چولہے ٹھنڈے فاقہ کشی پر مجبور۔ تفصیلات کے مطابق سبی سمیت گاؤں دیہاتوں میں عارضی بنیادوں پر واٹر فلٹریشن پلانٹ پر 20 سالوں سے خدمات سرانجام دینے والے ملازمین ...

میر اسرار اللہ زہری کا حاجی شبیر زہری کے انتقال پر اظہار تعزیت

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 6020551023883 بنام امین اللہ ولد مولوی عبدالحق بھوسہ منڈی میں کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر 03218833463 پر مطلع کریں۔

R.No.........63475

گمشدگی کاغذات

میری موٹر سائیکل نمبر MA-9649 کے کاغذات کہیں گم ہو گئے ہیں ملنے پر فون نمبر 03137852253 پر مطلع کریں۔

درستگی نام ولدیت

اعلان لاتعلقی

TENDER NOTICE

TSE-2627071132413 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDINGS CWPP&H DEPARTMENT KACHHI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 1500 PKR and Bid Security 2%**

S.No	Name of Work	E/Cost
1	(10 KVA) SOLARIZATION OF DC OFFICE & CONSTRUCTION OF 5X ADD: ROOMS	23,228,644

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 16,260,050 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(i) (General Civil Engineering Works) , EE11(iii) (Solar Energy system). Bidder Submit Rs, 100/-stamp affidavit (Attested by first class Magistrate) with TSE Number and title of work confirming all bid information is accurate. Forged or false date will lead to black listing and forfeiture of the Guarantee or call deposit. In case of representative the bidder provides an authority letter on Judicial stamp paper of Rs, 100/-stamp paper, mentioning TSE Number and title of work duly attested by Oath Commissioner Pursuant to sub clause 43.1 of the general condition of the contract the work shall be completed on or before the date stated **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 06 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 06 August, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00AM Address: XEN CWPP&H Office Dhadhar
Phone no: 3337340773 Email: xenbuildingkachi@gmail.com

DPRQ/PRQ No.288/21-7-2026

Executive Engineer(Building)
CWPP&H Department
District Kachhi

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت سول جج VI کوئٹہ

بابا خان بنام بی بی سعیدہ درخواست

... 63476

بعدالت جناب تحصیلدار رانا صاحب کلکٹر درجہ اول

اشتہار بنام عوام الناس

... مورخہ 20/7/2026 کو میرے مہر و دستخط سے جاری ہوا

بعدالت جناب ثناء اللہ خان لونی تحصیلدار / اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول بوری لورالائی

اشتہار بنام عوام الناس

... 20.7.2026 ...

روزنامہ مشرق کوئٹہ MASHRIQ

شہر شہر پیارا بلوچستان

پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے سلگتے مسائل۔ حکام بالا سے نوٹس کی اپیل

تحریر: عبدالرشید خان بڑیچ

ان سطور کے توسط سے نہ صرف میری بلکہ پاپولیشن ڈیپارٹمنٹ کے تمام ملازمین کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و دیگر اعلیٰ حکام سے درخواست ہے کہ وہ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے سلگتے مسائل اور ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی کا فوری نوٹس لیں پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کو صوبے میں خاندانی بہبود و تولیدی صحت اور آبادی کے استحکام جیسے اہم قومی اہداف کے حصول کا ذمہ دار ادارہ ہے گذشتہ کئی ماہ سے شدید انتظامی جمود، غیر موثر فیصلہ سازی، مالی بے ترتیبی اور سرکاری احکامات پر عدم عمل درآمد کے باعث اپنی بنیادی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے سے قاصر دکھائی دیتا ہے اس صورت حال کے نتیجے میں نہ صرف عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہو رہے ہیں بلکہ محکمہ کے ملازمین بھی اپنے آئینی قانونی اور سروس حقوق سے مسلسل محروم رکھے جا رہے ہیں انتہائی افسوس کے ساتھ عرض ہے کہ آئینی عدالت کے واضح احکامات سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایات اور سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے متعدد تحریری احکامات کے باوجود لواحقین کوٹہ پر تقرریوں کا عمل تاحال شروع نہیں کیا گیا اس کے برعکس محکمہ کی خالی آسامیوں کو مشتہر کر دیا گیا جس سے ایسے مستحق خاندانوں میں شدید احساس محرومی پیدا ہوا ہے جو برسوں سے اپنے قانونی حق کے منتظر ہیں اس سے بھی زیادہ تشویش ناک امر یہ ہے کہ ایک جانب لواحقین کو ان کے قانونی حق سے محروم رکھا جا رہا ہے جبکہ دوسری جانب حکومت بلوچستان کی مجوزہ پالیسی کے نفاذ سے قبل ہی نئی آسامیوں کی تشہیر اور بھرتیوں کے عمل میں غیر معمولی عجلت اختیار کی جا رہی ہیں یہ صورت حال شفافیت مساوی مواقع اور میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے حوالے سے سنگین سوالات جنم دیتی ہے اور اس امر کی متقاضی ہے کہ اس پورے عمل کا آزادانہ جائزہ لیا جائے تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ اسی طرح محکمہ کے متعدد کیڈر میں آسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہونے کے باوجود ملازمین کئی برسوں سے ترقیوں کے منتظر ہیں قواعد کے مطابق عارضی سینارٹی فہرستیں جاری کر کے تیس دن کے اندر حتمی فائنل سینارٹی فہرست جاری کرنا چاہیے لیکن اسکے برعکس دوبارہ عارضی سینارٹی فہرستیں جاری کی جاتی ہیں جس سے ترقیوں کا عمل مسلسل تعطل کا شکار ہے اور ملازمین میں بے چینی بڑھ رہی ہیں اسی طرح محکمہ کی مالی صورتحال بھی انتہائی تشویش ناک ہے ساتھ تولیدی صحت مراکز کے علاوہ تقریباً تمام ضلعی دفاتر فیملی ویلفیئر سینٹر (F.W.C) اور موبائل سروس یونٹ (M.S.U) کرائے کے عمارتوں میں قائم ہیں مگر یکم جولائی 2025 سے کرایہ جات ادا نہیں کیا گیا متعدد مالکان عمارتیں خالی کرنے کے نوٹس جاری کر چکے ہیں اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو عوام کی بنیادی خاندانی بہبود اور تولیدی صحت کی خدمات کی فراہمی شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے انتظامی فیصلوں میں بھی غیر معمولی تضادات دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ مثال کے طور پر صوبائی ڈائریکٹوریٹ میں ڈرائیوروں کی تمام 6 منظور شدہ آسامیاں پہلے ہی پر ہیں، اس کے باوجود مزید تین ڈرائیوروں کی اسامیوں کی اشتہار جاری کیا گیا جبکہ محکمہ کے متعدد اہم اور تکنیکی کیڈر میں آسامیاں خالی ہیں ترقیوں کا عمل رکا ہوا ہے اور عوامی خدمت متاثر ہو رہی ہیں ایسے فیصلے وسائل کی ترجیحات اور موثر انتظامی منصوبہ بندی پر سوالیہ نشان ہیں۔ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ ایک حساس عوامی خدمت کا ادارہ ہے جہاں بروقت موثر اور آزادانہ فیصلہ سازی ناگزیر ہے ملک کی موجودہ انتظامی صورتحال مسلسل جمود اور مختلف حلقوں میں موجود تشویش کے پیش نظر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ محکمہ کی مجموعی انتظامی کارکردگی مالی معاملات بھرتیوں ترقیوں وسائل کے استعمال اور فیصلہ سازی کا اعلیٰ سطحی شفاف اور غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جائے ریکروٹمنٹ پالیسی کے نفاذ تک نئی بھرتیوں کے عمل کا از سر نو جائزہ لیا جائے تاکہ تمام تقرریاں یکساں شفاف اور میرٹ پر مبنی قواعد کے مطابق انجام پائیں محکمہ کی نظام کارکردگی بہتر ترقیوں، مالی اور انتظامی معاملات کی شفاف اور جاندار کارکردگی ہے موجودہ ڈائریکٹر جن کی ساری ذمہ داریوں کی نام ہی کیلئے ہی اہلیت کے تعین کی خاطر ایک آزاد میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ وزیراعلیٰ صاحب عوامی مفاد و قانون کی حکمرانی اور اداروں کی بہتری کے پیش نظر اس معاملے کا فوری نوٹس لیں گے اور ایسے موثر اقدامات کریں گے جن سے نہ صرف ملازمین کے جائز حقوق بحال ہوں، بلکہ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان دوبارہ ایک فعال شفاف جوابدہ اور عوام دوست ادارہ کے طور پر اپنی آئینی و قومی ذمہ داریاں موثر انداز میں انجام دے سکے گا۔

انجمن اساتذہ کا مقصد خوف خدا، عشق مصطفیٰ کا فروغ ہے، ندیم اشرفی

آئین پاکستان کا تحفظ اور اساتذہ کے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کرنا ہے

قائدین اللہ پاک کی رضا اور عشق مصطفیٰ کے پرچار سے سرشار ہو کر کام کرتے ہیں

ہاجی پور (نامہ نگار) انجمن اساتذہ پاکستان کی جانب سے بھورین مری کے علاقے میں مرکزی صدر پروفیسر ندیم اشرفی کی زیر صدارت اور مرکزی جنرل سیکرٹری چوہدری محمد شریف زاہد کی زیر نگرانی دفاع پاکستان کے عنوان سے دو روزہ تعلیمی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں بلوچستان سے صوبائی صدر نظر محمد لونی اور صوبائی جنرل سیکرٹری اللہ دایا انجم کاکڑ کی سربراہی میں وفد نے شرکت کی جب کہ مرکزی قائدین صدر ندیم احمد اشرفی، جنرل سیکرٹری چوہدری محمد شریف زاہد، سیکرٹری شوریٰ فاروق احمد صدیقی، سید ارشد حسین گیلانی، چیف ایڈیٹر ماہنامہ نوائے اساتذہ میاں عبدالرحمان قریشی و تمام صوبائی بشمول آزاد کشمیر کی کابیناؤں کے تمام عہدیداران کے علاوہ ڈویژنل اور ضلعی عہدیداران کی بڑی تعداد نے شرکت کی جب کہ اس موقع پر آل ملازمین اتحاد کے قائدین رحمان باجوہ، عبدالطاہر، قاضی عمران، علامہ نیاز احمد الازہری اور علامہ ڈاکٹر حمزہ مصطفائی نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انجمن اساتذہ کا مقصد خوف خدا، عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فروغ، آئین پاکستان کا تحفظ اور اساتذہ کے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کرنا ہے۔ اس کے قائدین اللہ پاک کی رضا اور عشق مصطفیٰ کے پرچار سے سرشار ہو کر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو کئی چیلنجز درپیش ہیں تاہم تمام چیلنجز کا بنیادی حل صرف اور صرف تعلیم میں ہے اساتذہ ایسی نئی پود تیار کریں جو کرپشن سے نفرت کرنے والی ہو، خالص مسلمان ہو اور محب وطن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں جب ہمارے دین اور ایمان کے دشمن اور وطن کے دشمن طاق میں ہیں کہ کس طرح حملہ کریں۔ ایسے حالات میں اساتذہ کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں اساتذہ کو سیسہ پلائی ہوئی دیوار تیار کرنی ہے جو تمام چیلنجز سے بیک وقت نبرد آزما ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں اساتذہ کو مختلف مسائل کا شکار بنایا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ اپنے فرائض کی ادائیگی صحیح نہ کر پائیں۔ اور محکمہ تعلیم ایسے وزراء کے حوالے کیا جاتا ہے جو تعلیم سے نابلد ہوتے ہیں

بلال عمرانی کا مدرس المدینہ بوائز فیضان سنت کا دورہ

دینی ادارے معاشرے میں امن، محبت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی نصیر آباد ڈویژن کے صدر و چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر محمد بلال خان عمرانی نے دعوت اسلامی کے رہائشی ادارے مدرس المدینہ بوائز فیضان سنت (نزد وثار ٹی، اوچ پاور، کوئٹہ روڈ) کا دورہ کیا، جہاں ان کا استقبال دعوت اسلامی نصیر آباد ڈویژن کے نگران مولانا محمد آصف عطاری، ڈسٹرکٹ نگران منیر احمد عطاری اور مدرسے کے ناظم قاری شوکت حسین نے کیا۔ اس موقع پر مدرسے کی انتظامیہ نے میر محمد بلال خان عمرانی کو ادارے میں جاری دینی و عصری تعلیم، حفظ و ناظرہ قرآن، طلبہ کی تربیت، رہائش، قیام و طعام اور دیگر انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے مدرسے کے مختلف شعبوں کا معائنہ بھی کیا اور انتظامات کو سراہا۔ دورے کے دوران میر محمد بلال خان عمرانی طلبہ کے درمیان گئے، ان سے ملاقات کی، بچوں کی تلاوت قرآن مجید سنی اور ان کی بہترین کارکردگی پر انہیں شاباش دی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کی تعلیم اور نوجوان نسل کی دینی و اخلاقی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے، اور دعوت اسلامی اس حوالے سے قابل قدر خدمات انجام دے رہی ہے۔ میر محمد بلال خان عمرانی نے کہا کہ ایسے دینی ادارے معاشرے میں امن، محبت، برداشت اور اسلامی اقدار کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مدرسے کی انتظامیہ، اساتذہ اور دعوت اسلامی کے ذمہ داران کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ دورے کے اختتام پر ملکی سلامتی، استحکام، ترقی اور امت مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے خصوصی دعا بھی کی

برشور میں لوکل سرٹیفکیٹس کا اجراء عارضی طور پر بند، طلبہ کو مشکلات

پشین (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن نصیب اللہ کاکڑ کلیوال نے کہا ہے کہ ضلع برشور میں لوکل سرٹیفکیٹس کا اجراء عارضی طور پر بند کیے جانے سے طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور ان کے تعلیمی اداروں میں داخلے متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر برشور سے مطالبہ کیا کہ ضلع برشور کے تمام لوکل سرٹیفکیٹس فوری طور پر جاری کیے جائیں تاکہ طلبہ اور عوام کو درپیش مسائل حل ہو سکیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پارٹی رہنماؤں اور قبائلی عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر محمد یوسف خان کاکڑ، حاجی نقیب اللہ خان، حافظ عزیز اللہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ نصیب اللہ کاکڑ کلیوال نے کہا کہ برشور تا توبہ کاکڑی سڑک کی خستہ حالی عوام کے لیے عذاب بن چکی ہے اور یہ شاہراہ آمدورفت کے قابل نہیں رہی۔ انہوں نے بند خوشدل خان تا ٹاپ کراس سڑک کی خراب حالت پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔

عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، محمد انور کھوسہ

جھٹ پٹ (یو این اے) پولیس تھانہ شہید نذیر احمد منگول کے ایس ایچ او سب انسپکٹر محمد انور کھوسہ نے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ، امن و امان کا قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایچ او محمد انور کھوسہ نے کہا کہ تھانے کی حدود میں قانون کی عملداری ہر صورت یقینی بنائی جائے گی اور کسی بھی شرپسند یا جرائم پیشہ عنصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس شہریوں کے تحفظ کے لیے دن رات اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، جبکہ علاقے میں گشت، ناکہ بندی اور جرائم کی روک تھام کے لیے خصوصی اقدامات مزید موثر بنائے گئے ہیں تاکہ شہری خود کو محفوظ اور پرامن ماحول میں محسوس کریں۔ ایس ایچ او نے کہا کہ منشیات فروشوں، چوروں، ڈاکوؤں اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔

ہاجی پور، سلامت علی کنبھار کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری

ہاجی پور (نامہ نگار) پولیس سب انسپکٹر نیاز احمد کنبھار کے بھائی ڈاکٹر محمد یوسف کنبھار کے چچا فوجی محمد آصف، فوجی محمد اسلم اور محمد کاشف، محمد اعظم کنبھار کے والد سلامت علی کنبھار کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ ان کی رہائش گاہ گوٹھ محمد موسیٰ کنبھار میں جاری ہے دریں اثناء پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر دوران خان کھوسہ، چیئرمین یونین کونسل گوٹھ جنگو میر ظفر علی کھوسہ، چیف آف غلام سرور کنبھار، رئیس قربان علی لاشاری، ظہور احمد لاشاری، بابو محمد عالم سمیع، استاد منظور احمد شیخ، رئیس معشوق علی کنبھار، استاد مشتاق علی کنبھار، مرید حبیب اللہ کنبھار، عبدالرحمان سونگی، امتیاز احمد کنبھار، نوجوان کنبھار اتحاد کے قائدین، صحافی حضرات اور محکمہ پولیس سے تعلق رکھنے والے معززین کی بڑی تعداد نے ان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اور مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے دعائیں کی ہیں۔

لورالائی، کمشنر ولی محمد بڑیچ سے سیسا کے صدر امین اللہ ناصر و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال میں پانی کی ترسیل میں اضافہ

کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد میں اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا، قربان علی جتوئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی قیادت میں صوبائی وزراء کی کمیٹی کی جانب سے زرعی پانی کے حصول کے لیے کیے گئے اقدامات کے ثمرات سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ سندھ کے اعلیٰ سطح حکام سے گفت و شنید کے بعد پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال اور دیگر نہروں میں پانی کی ترسیل میں اضافہ کر دیا گیا ہے، جس کا جائزہ لینے کے لیے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ کی ہدایت پر چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے سپرنٹنڈنگ انجینئر کینالز نصیر آباد مدثر ظفر کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال فرید احمد چندرانی اور ایگزیکٹو انجینئر کیرتھر کینال غلام محمد بارانی کے ہمراہ سکھر بیراج کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر چیف انجینئر سکھر بیراج مختیار احمد ابڑو نے انہیں بلوچستان کو زرعی پانی کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے کہا کہ اس مرتبہ بلوچستان کے نہری نظام کو سندھ اریگیشن حکام کی جانب سے کم زرعی پانی فراہمی سے بلوچستان کی کینالز میں شارٹ فال رہا اس کی پر قابو پانے کے لیے نہ صرف محکمہ آبپاشی بلکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی نے بھی بین الصوبائی سطح پر موثر کردار ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت پٹ فیڈر کینال میں 6208 کیوسک، کیرتھر کینال میں 1425 کیوسک اور اوچ کینال میں 500 کیوسک پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود بلوچستان کو مجموعی طور پر اب بھی 17 فیصد پانی کے شارٹ فال کا سامنا ہے، جس پر قابو پانے کے لیے ہماری ٹیمیں سرگرم عمل ہیں اور کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد میں اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا

ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق کی ہدایت پر خضدار میں کھلی کچہری کا انعقاد

عوامی شکایات کے ازالے کو یقینی اور زیر التواء مسائل حل کیے جائیں

جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، اسسٹنٹ کمشنر

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلعی انتظامیہ خضدار نے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے شاندار اقدام کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ کونسل ہال خضدار میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کے وژن کے تحت یہ کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر خضدار عبدالحفیظ کاکڑ نے کی کھلی کچہری میں سرکاری محکموں کے افسران، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں، سیاسی و سماجی شخصیات، تاجر برادری، انجمنی نمائندوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے پینے کے صاف پانی کی قلت، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، تعلیم، صحت، لائیو اسٹاک، امن و امان، بی ایم ای کے مزدوروں کو درپیش مشکلات سمیت دیگر عوامی مسائل اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اپنی شکایات اور تجاویز پیش کی اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر عبدالحفیظ کاکڑ نے شہریوں کے مسائل تفصیل سے سنے اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنایا جائے، زیر التواء مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے بروقت حل کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔

ڈریگن فروٹ کی کامیاب کاشت، زمینداروں کیلئے منافع بخش قرار

جدید زرعی تحقیق سے بلوچستان کا زرعی شعبہ مستحکم ہوگا، ڈی جی زراعت

بیلا (یو این اے) محکمہ زراعت ریسرچ بی آر سی سدرن سندھ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حسین نے کہا ہے کہ ڈریگن فروٹ زمینداروں کے لیے ایک نقد آور اور منافع بخش فصل ہے، جبکہ لسبیلہ بلوچستان کا واحد ضلع ہے جہاں اس کی کامیاب کاشت ممکن ہوئی ہے، جو مقامی زمینداروں کے لیے خوش آئند پیش رفت ہے۔ انہوں نے گزشتہ روز زرعی تحقیقاتی فارم وایارہ اوتھل کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فارم پر ڈریگن فروٹ کی کامیاب کاشت محکمہ زراعت کے افسران اور عملے کی محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت ریسرچ وایارہ فارم عبدالغفور رند بھوتانی اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ زرعی تحقیق کے موثر نظام سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر حسین کا کہنا تھا کہ جدید زرعی تحقیق، جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی طریقہ کاشت کو اپنانے سے صوبے کے زمیندار خود کفیل بن سکتے ہیں، جبکہ ڈریگن فروٹ کی کاشت سے لسبیلہ کے کسانوں کو خاطر خواہ معاشی فوائد حاصل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لسبیلہ میں نئے زرعی تجربات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

تربت، ڈی سی یاسر اقبال دشتی ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں

ممکنہ سیلابی صورتحال، کچھی کینال کے حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں ایکسین

24 جولائی تک متوقع فلڈ اسپل کے باعث متعلقہ عملے کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں

کچھی کینال میں پانی کی روانی کو کم کر دیا ہے تاکہ نہر اور منسلک ڈھانچے کو محفوظ رکھا جا سکے، الہیٰ بخش گاجانی

نصیر آباد (نامہ نگار) ایکسین کچھی کینال انجینئر الہیٰ بخش گاجانی نے کہا ہے کہ محکمہ آبپاشی کی جانب سے ممکنہ سیلابی صورتحال کے پیش نظر کچھی کینال کے تمام حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں اور 24 جولائی تک متوقع فلڈ اسپل کے باعث متعلقہ عملے کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ بلوچستان کی حدود آر ڈی 1050 کے مقام سے ممکنہ سیلابی دباؤ کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے کچھی کینال میں پانی کی روانی کو عارضی طور پر کم کر دیا گیا ہے تاکہ نہر اور اس سے منسلک ڈھانچے کو محفوظ رکھا جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی کے قائم مقام صدر علی جان منگی، یاسر علی منگی، فیض لہڑی سمیت بابو غلام مصطفیٰ میسر سمیت دیگر موجود تھے انہوں نے کہا کہ اگر سیلابی صورتحال میں مزید شدت آنے کا خدشہ پیدا ہوا تو عوامی مفاد اور نہری نظام کے تحفظ کے لیے کچھی کینال میں پانی کی ترسیل کو عارضی طور پر کچھ وقت کے لیے بند بھی کیا جا سکتا ہے جیسے ہی ممکنہ سیلابی خطرہ ٹل جائے گا اور صورتحال معمول پر آئے گی، پانی کی فراہمی کو فوری طور پر بحال کر دیا جائے گا تاکہ کاشتکاروں کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ ایکسین الہیٰ بخش گاجانی نے واضح کیا کہ اس وقت کچھی کینال کی مجموعی صورتحال اطمینان بخش اور مکمل طور پر کنٹرول میں ہے، تاہم محکمہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے کی تمام چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریوں پر موجود رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں تاکہ کسی بھی غیر معمولی صورتحال میں فوری اور موثر اقدامات کیے جا سکیں۔

اوستہ محمد، سیکیورٹی ہائی الرٹ داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن شروع، متعدد ملزمان گرفتار

استہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد امن و امان صورتحال کو مزید بہتر کرنے کے لیے ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دی گئی متعدد ملزمان گرفتار عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات پر ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر کے داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی اور ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران اس کا محمد پولیس نے متعدد جرائم پیشہ، روپوش و اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے اوستہ محمد پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کریک ڈاؤن پر عوامی حلقوں نے ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن ڈی ایس پی محمد داؤد کھوسہ جانباز پولیس افسر ایس ایچ او ندیم بحرانی سی آئی اے انچارج حضور بخش جمالی 15 ایگل مددگار فورس کے انچارج کرم حسین بہر اور اینٹی نارکوٹیکس انچارج نواز علی کو خراج تحسین پیش کیا۔

خضدار، عبدالحفیظ کاکڑ اور قلات، سکاؤٹ کے میجر اسرار کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

ڈی سی کوہلو کی سربراہی میں مسیحی برادری کے ساتھ کھلی کچہری کا انعقاد

مسیحی کمیونٹی کے مسائل کو براہ راست سننا، حل کیلئے اقدامات یقینی بنانا تھا

کوہلو (نمائندہ مشرق) ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ کی سربراہی میں ضلع کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مسیحی برادری کے ساتھ خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد مسیحی کمیونٹی کے مسائل کو براہ راست سننا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کو یقینی بنانا تھا۔ کھلی کچہری میں ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل طٰہٰ علی خان، چیئرمین میونسپل کمیٹی کوہلو ایڈووکیٹ علی شیر زرکون، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر اصغر مری، نمائندہ ڈی ایچ او ڈاکٹر عطاء اللہ مری، اسسٹنٹ کمشنر یحییٰ خان، میونسپل کمیٹی کے انجینئر شکور مری، ایس ڈی پی او غوث بخش سیلاچی سمیت مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر مسیحی برادری کے نمائندوں نے اپنے درپیش مسائل تفصیل سے پیش کیے۔ ان میں قبرستان کے لیے اراضی کی فراہمی، چرچ کی تعمیر و مرمت، سرکاری ملازمتوں میں مختص کوٹے پر عملدرآمد، بجلی کی فراہمی، رہائشی کالونی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مطالبات شامل تھے۔ ڈپٹی کمشنر عظیم جان دومڑ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قبرستان کے لیے فوری طور پر مناسب اراضی فراہم کی جائے گی، جبکہ مسیحی برادری کو درپیش بجلی کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں سے فوری رابطہ کیا جائے گا۔

حق و سچ کی جدوجہد ہر حال میں جاری رہے گی، عبدالغفار

تیرہ دین (اے این این) عوامی پریس کلب صحبت پور کے صدر حوران خان جھکرانی کی زیر صدارت اور جنرل سیکرٹری عبدالغفار سومرو کی میزبانی میں عوامی پریس کلب صحبت پور کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی ایچ او صحبت پور کی جانب سے عوامی پریس کلب صحبت پور کے صحافیوں اور سوشل ورکرز کے خلاف درج کیے گئے مبینہ مقدمات اور انہیں ہراساں کیے جانے کے معاملات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں سینئر نائب صدر حاجی نظر علی کھرانی، نائب صدر عبدالغنی کھوسو، ڈپٹی جنرل سیکرٹری سید امجد علی شاہ، آفس سیکرٹری عبدالنبی کھوسہ، پریس سیکرٹری سرور ساقی کھوسو اور عمیر علی احمد جھکرانی سمیت دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر حوران خان جھکرانی نے کہا کہ صحافت ایک مقدس ذمہ داری ہے اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنا صحافیوں کا بنیادی فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقائق پر مبنی صحافت کو دبانے یا صحافیوں کو ہراساں کرنے کی کسی بھی کوشش کے باوجود عوامی پریس کلب اپنی آئینی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری کرتا رہے گا۔ اس موقع پر جنرل سیکرٹری عبدالغفار سومرو نے کہا کہ عوامی پریس کلب صحبت پور، صحافی اتحاد ضلع صحبت پور کے صدر جمیل بلوچ اور جنرل سیکرٹری رحمت اللہ کھوکھر کی قیادت اور ہدایات پر متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و سچ، عوامی مسائل، انصاف اور آزادی صحافت کے لیے جدوجہد ہر حال میں جاری رہے گی اور کسی بھی دباؤ کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

TENDER NOTICE

TSE-2627071130353 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDINGS CWPP&H DEPARTMENT KACHHI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 500 PKR and Bid Security 2%**

S.No	Name of Work	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF JANAZA GAH MITHRI PEER IZAT SHAH QABRISTAN (UNDER BSDI PHASE-III)	2,184,218

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 1,528,952 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm In case of representative the bidder provides an authority letter on Judicial stamp paper of Rs, 100/-stamp paper, mentioning TSE Number and title of work duly attested by Oath Commissioner **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 04 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 04 August, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: XEN CWPP&H Office Dhadhar

Phone no: 3337340773 Email: xenbuildingkachi@gmail.com

Executive Engineer(Building) CWPP&H Department District Kachhi

DPRQ/PRQ No.294/21-7-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

نوٹس برائے داخلہ ADP /BS

FALL SEMESTER 2026

حکومت بلوچستان کالجز و اعلیٰ تعلیم کی پالیسی کے تسلسل میں ڈائریکٹوریٹ آف کالجز اینڈ ہائیر ایجوکیشن بلوچستان کے اعلامیہ کے مطابق پورے صوبہ میں بی ایس / اے ڈی پی کالجز میں داخلے کا اعلان کیا جاتا ہے جس کے تحت انٹرمیڈیٹ پاس طلباء و طالبات 22 جولائی 2026ء سے 15 اگست 2026ء تک ڈائریکٹوریٹ آف کالجز اینڈ ہائیر ایجوکیشن کے پورٹل http://portal.chte.gob.pk پر آن لائن داخلہ کرا سکتے ہیں وہ طلباء و طالبات جنہوں نے دو سالہ ڈگری ADP Single Major ,BA/ BSc/ADP (Double Major(With Bridging) ,B.COM phy ,Edu سیکنڈ ڈویژن / CGPA-2 میں پاس کیا ہو پانچویں سمسٹر کے داخلے کیلئے اہل ہوں گے۔

(1) کلاسز کا باقاعدہ آغاز 24 اگست 2026ء سے ہوگا (2) داخلہ فارم کے ساتھ ضروری دستاویزات منسلک ہونا لازمی ہے۔

(1) میٹرک سرٹیفکیٹ۔ 3 کاپی۔ (2) ایف اے / ایف ایس سی سرٹیفکیٹ 3 کاپی (3) بی اے / بی ایس سی (دو سالہ ایسوی ایٹ ڈگری) سرٹیفکیٹ۔ 3 کاپی۔ (4) ب فارم یا شناختی کارڈ۔ 3 کاپی (5) لوکل یا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ۔ 3 کاپی۔ (6) پاسپورٹ سائز تصاویر۔ 4 عدد (7) اسٹام پیپر (حلفیہ بیان) 1۔ کاپی

رابطہ نمبر 0819202676 کالجز اینڈ ہائیر ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ

ناظم تعلیمات کالجز اینڈ ہائیر ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ

PRQ No307/21-07-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اشتہار برائے وصولی درخواستیں

دفتر رجسٹرار کوآپریٹیو سوسائٹیز بلوچستان کوئٹہ کے ان ملازمین کے قانونی ورثاء (بیوہ، بیٹا، بیٹی) سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں جو دوران سروس وفات پا گئے ہیں اور جو حکومت بلوچستان کی پالیسی / سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق مورخہ 18 اکتوبر 2024 کے بعد ملازمت کے لیے اہل ہیں۔ تمام متعلقہ امیدوار درج ذیل دستاویزات کے ہمراہ اپنی درخواستیں مورخہ 25 اگست 2026 تک دفتر رجسٹرار کوآپریٹیو سوسائٹیز بلوچستان سریاب روڈ نزد سریاب پولیس اسٹیشن کوئٹہ میں جمع کرائیں۔

(1) درخواست فارم / درخواست۔ (2) متوفی ملازم کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ از نادرا۔ (3) فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (FRC) از نادرا۔ (4) متوفی ملازم کی سروس بک / سروس سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل۔ (5) قومی شناختی کارڈ کی مصدقہ نقول۔ (6) تعلیمی اسناد کی مصدقہ نقول۔ (7) دیگر متعلقہ دستاویزات (اگر کوئی ہوں)۔ (8) عدالت سے جاری کردہ جانشینی سرٹیفکیٹ (Succession Certificate)

نوٹ: مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ صرف اہل امیدواروں کو قواعد و ضوابط کے مطابق زیر غور لایا جائے گا۔

رجسٹرار کوآپریٹیو سوسائٹیز بلوچستان نزد سریاب پولیس اسٹیشن کوئٹہ

PRQ No 306/21-07-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

PEOPLE'S PRIMARY HEALTHCARE INITIATIVE, BALOCHISTAN

PPHI-B

TENDER NOTICE

MAJOR REPAIR AND RENOVATION OF BASIC HEALTH UNITS (33-BHUs) UNDER PHASE-I, FY 2026-27 OF PPHI-BALOCHISTAN.
Ref No. PPHI-B/H.O-BLN/CW/2026-2027/01

Lot No	District Name	S.#.	Name of Sites	Tender Fee	Closing / Opening Date & Time
01	Chagai	1	BHU killi Malik Shair Khan Karoduk	Rs. 2000/-	Bid Submission Last Date: 6th August, 2026 & Time 11:00 AM Directly submitted to the District Office Khuzdar, PPHI-Baluchistan. Bid Opening: 6th August 2026 & Time 12:00 PM
02	Kalat	1	BHU Chotank Malangzai	Rs. 2000/-	
		2	BHU Dinganzai Mamangzai		
		3	BHU Korki Salarzai		
		4	BHU Purduzai		
		5	BHU Sor Jamndzai		
		6	BHU Koor Aadmzai		
		7	BHU Neemargh		
03	Kalat	1	BHU Malghuzar	Rs. 2000/-	
		2	BHU Kohing		
		3	BHU Killi Rahim Abad Kohaing		
		4	BHU Killi Mubarak Johan		
04	Kalat	1	BHU Yousufzai	Rs. 2000/-	
		2	BHU Haji Hadir Khan Zarzai		
		3	BHU Killi Khuda Buxzai		
		4	BHU Chori Baqa Jalalzai		
05	Kharan	1	BHU Qadir Abad	Rs. 2000/-	
06	Khuzdar	1	BHU Trasani Zehri	Rs. 2000/-	
		2	BHU Hassan Abad Baghbana		
		3	BHU Khad Shar Baghbana		
		4	BHU Chuta Karkh		
		5	BHU Jhalaro Karkh		
07	Khuzdar	1	BHU Saraab Sasool	Rs. 2000/-	
		2	BHU Gouro Sasool		
		3	BHU Banu Bhat Zeedi		
		4	BHU Drawkalaw		
		5	BUH Gohrawa Baghbana		
08	Mastung	1	BHU Kandaw	Rs. 2000/-	
		2	BHU Muhammad Waris		
09	Surab	1	BHU Killi Khiazi Jeewa	Rs. 2000/-	
		2	BHU Matt Sanari		
		3	BHU Chhad Meraji		
		4	BHU Shakar Dann		

Invites tender from FBR/BRA active filers (companies/firms) Tender fee (non-refundable) for each LOT in the form of pay Orders/ Demand Draft in favor of People's Primary Healthcare Initiative – Balochistan. Tender Documents with detail of required work can be downloaded from PPHI-Balochistan website at **http://pphib.org/pphi-b/tenders.**

- Proposal should clearly be marked with the Lot# and Description
- Proposal for Each Lot must be submitted separately with separate Tender Fee.
- Each Proposal must be completed in all respect.
- Each lot must contained Bid security of 2% in shape of Call Deposit in favor of People's Primary Healthcare Initiative Balochistan.
- The bid must be delivered to District Office of PPHI-Balochistan, District Khuzdar.
- The Procuring Agency reserves the right to reject any or all bids or cancel the procurement proceedings at any time prior to award of contract without disclosing any reason.

DIRECTOR ADMIN & PROCUREMENT | PPHI - BALOCHISTAN | TEL: 081-2863620, FAX: 081-2863642

TENDER NOTICE

TSE-2627071129853 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDINGS CWPP&H DEPARTMENT KACHHI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 1500 PKR and Bid Security 2%**

S.No	Name of Work	E/Cost
1	Construction of 2X Add: Rooms for Boys inter college at GBHS Mithri District Kachhi (UNDER BSDI PHASE-III)	9,106,408

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 6,374,485 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(i) (General Civil Engineering Works) . The bidder shall submit a Rs, 100/-stamp affidavit (Attested by first class Magistrate) with TSE Number and title of work certifying that all documents provided are true and correct. Any misleading information shall liable to disqualification. Pursuant to sub clause 43.1 of the general condition of the contract the work shall be completed on or before the date stated In case of representative the bidder provides an authority letter on Judicial stamp paper of Rs, 100/-stamp paper, mentioning TSE Number and title of work duly attested by Oath Commissioner **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 04 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 04 August, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: XEN CWPP&H Office Dhadhar

Phone no: 3337340773 Email: xenbuildingkachi@gmail.com

Executive Engineer(Building) CWPP&H Department District Kachhi

DPRQ/PRQ No.291/21-7-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Trauma Centre & Emergency Department ,Quetta invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627071132862 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. T/Fee 1500**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	National Defense and Public Order and Security and Safety Services (Total Item(s) Count: 2)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 1 Assignments of Similar Nature and Complexity Worth PKR. 5 Million each in Previous 5 Years Accumulated Turn over of at least PKR.5 Million in 5 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List BRA Registration Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan Undertaking on stamp paper Renewed License from Provincial Home &Tribal Affair Department List of security equipment and ammunition with renewed license. The available equipment will be inspected by the procuring committee or subcommittee List of Security guards Must unconditionally agree with all the instructions, terms & conditions specified in the bidding documents & contract agreement **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 04 August, 2026till 12:00 PM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 01:00 PM on EPPS System Address: Quetta

Phone no: 0819204484 Fax no: 819204478
Email: dakasi@hotmail.com

Executive Director Trauma Centre & Emergency Department ,Quetta

DPRQ/PRQ No.302/21-7-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 1 پاک ایران

کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بیجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اس موقع پر گورنر سیستان منصور بیجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ سیکیورٹی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر پر بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سیکیورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ چاغی سے تفتان تک ریلوے ٹریک کی بہتری کا منصوبہ دونوں برادر ممالک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دو طرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ اور موثر نگرانی کے لیے ایک علیحدہ سیکیورٹی ڈویژن قائم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف حتمی کوریڈور کو محفوظ اور فعال بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ایران کے ساتھ تجارت کو بھی نئی تقویت ملے گی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط مزید مستحکم ہوں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو اس عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا کہ اپنی سرزمین پر موجود نان اسٹیٹ ایکٹرز کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں تاکہ سرحد کے دونوں جانب آباد بلوچ عوام امن، استحکام اور ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لائیو اسٹاک کی تجارت کے فروغ کے لیے جدید سلاٹر ہاؤسز اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات قائم کر رہی ہے اور اس شعبے میں ایرانی وفد کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیر مقدم کرتی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ بلوچستان اور سیستان کی

آیا۔ سعودی عرب نے یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودیہ کی سمندری ناکہ بندی کے اعلان کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یمن کے حوثیوں کی سعودیہ کی سمندری ناکہ بندی کے اعلان کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ بیان میں حوثیوں کے سعودی عرب پر یمنی عوام کا محاصرہ کرنے کے الزام کی مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ سعودیہ یمنی عوام اور یمن کی "قانونی" حکومت کی حمایت جاری رکھے گا۔ یمن میں سعودی قیادت والے اتحاد نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ آبنائے باب المندب میں اپنے تجارتی جہازوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں گے، حوثیوں کی جانب سے جہازوں پر حملوں کی دھمکی کا طاقت سے جواب دیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز یمن کی حوثی تنظیم انصار اللہ نے سعودی عرب کی بحری ناکہ بندی کا اعلان کیا۔ دوسری جانب میں کی بحیرہ احمر میں ناکہ بندی کی دھمکی پر اقوام متحدہ نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان سٹیفن دوجارک نے کہا ہے کہ یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے سعودی عرب کے خلاف بحیرہ احمر میں بحری ناکہ بندی کی دھمکی پر تشویش ہے۔ انہوں نے کہا یہ واضح طور پر ایک اور اہم بحری گزرگاہ ہے، ہم پہلے ہی آبنائے ہرمز کی بندش کے اثرات اور عالمی معیشت پر اس کے منفی اثرات دیکھ رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر بحیرہ احمر میں بھی کشیدگی میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کے عالمی تجارت، بحری نقل و حمل اور بین الاقوامی معیشت پر مزید منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ترجمان پینٹاگون کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ 7 جولائی سے اب تک تقریباً 100 فوجی زخمی ہوئے جنہیں مختلف نوعیت کے زخم آئے ہیں۔ پینٹاگون ترجمان شان پارنیل یہ انکشاف ایسے وقت کیا گیا ہے جب امریکا نے بعد کو ایرانی حملے سے ہلاک 2 فوجیوں کی شناخت ظاہر کی ہے۔ ترجمان پینٹاگون نے ساتھ ہی دعویٰ کیا کہ ان میں سے 96 فیصد ڈیوٹی پر واپس آچکے ہیں۔ قبل ازیں پینٹاگون نے صرف اتنا بتایا تھا کہ 28 فروری سے اب تک 14 فوجی ہلاک اور 427 زخمی ہوئے ہیں۔ ایران نے عندیہ دیا ہے کہ جب تک امریکا کی جانب سے ایران کے خلاف فوجی کارروائیاں جاری رہیں گی اس وقت تک آبنائے ہرمز کو بحری آمد ورفت کیلئے دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔

بقیہ 3 پمپس بند کرنے کا اعلان

ایسوسی ایشن کے مذاکرات ناکام ہوگئے۔ جنرل سیکریٹری آل پاکستان پیٹرول پمپس ایسوسی ایشن نعمان بٹ نے بتایا کہ وزیر پیٹرولیم اور پمپس مالکان کے درمیان مذاکرات کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تبدیلی کسی صورت قبول نہیں۔ حکومت کے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے نئے نظام کو مسترد کرتے ہیں۔ خیال رہے کہ حکومت کی جانب سے فیصلہ کیا گیا تھا کہ خطے کی بگڑتی صورتحال کے

دل کرتا ہے شہباز کو کہوں مجھے وزیراعظم آزاد کشمیر بنا دیں، نواز شریف

آزاد کشمیر کو اپنا دوسرا گھر سمجھتا ہوں، میرے لیے اتنا ہی عزیز ہے جتنا پنجاب ہے، ترقیاتی منصوبوں میں کبھی تفریق نہیں کی

آپ ن لیگ کو ووٹ دیں گے تو میں ہر 3 مہینے بعد آزاد کشمیر آؤں گا اور خود لوگوں کے مسائل حل کروں گا، جلسے سے خطاب

مظفرآباد (م ڈ) مسلم لیگ ن کے قائد نواز شریف نے آزاد کشمیر کا وزیراعظم بننے کی خواہش ظاہر کردی۔ مظفرآباد میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے قائد مسلم لیگ ن نواز شریف نے کہا کہ میرا دل کرتا ہے الیکشن میں کامیابی ملتی ہے تو شہباز شریف کو کہوں کہ مجھے وزیراعظم آزاد کشمیر بنا دیں۔ نواز شریف نے آزاد کشمیر کو اپنا دوسرا گھر قرار دیتے ہوئے کہا کہ میرے لیے آزاد کشمیر بھی اتنا ہی عزیز ہے...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

ملازمین کی تنخواہوں، الاؤنسز میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے اور وزارت خزانہ سے جاری آفس میمورنڈم کے تحت سرکاری ملازمین کے نظرثانی شدہ نئے پے اسکیلز بھی جاری کردیے ہیں۔ وزارت خزانہ کے جاری کردہ آفس میمورنڈم میں بتایا گیا ہے کہ یکم جولائی 2026 سے وفاقی سرکاری ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہوں اور الاؤنسز پر نظرثانی کا اطلاق کیا گیا ہے اور متعارف کروائے گئے۔ آفس میمورنڈم میں بتایا گیا ہے کہ نظرثانی شدہ نئے بنیادی پے اسکیلز 2026 میں ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2022 اور 2025 کو ضم کیا گیا ہے۔۔

مسلم لیگ (ن) عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے' محمد خان لہڑی

وزیراعظم بلوچستان کی ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں' صوبائی مشیر ایکسائز

قیام امن کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں' مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی مشیر برائے ایکسائز و انسداد منشیات حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں احساس محرومی کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں اور صوبے کو دیگر صوبوں کے مساوی ترقی دینے کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

قیام امن کیلئے سب کو اعتماد لیکر پالیسی بنائی جائے' ملک سکندر ایڈووکیٹ

ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد کیلئے انفورسمنٹ مہم جاری ہے' بی آر اے

تمام رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کیلئے قانونی تقاضوں کی پابندی لازمی ہے' حکام

کوئٹہ آئل بوزر میں آتشزدگی، سوراب میں حادثہ، 5 جاں بحق 4 زخمی

سریاب کے علاقے میں پیٹرول پمپ پر کھڑے بوزر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، دو افراد جھلس کر جاں بحق ہوئے

سوراب کے علاقے نغاڑ میں قومی شاہراہ پر دو گاڑیوں میں تصادم، تین افراد جاں بحق ہو گئے

...علاقے میں آئل بوزر میں آگ لگنے سے دو افراد جھلس کر جاں بحق ہو گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ ... کھڑے آئل بوزر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی آگ کی اطلاع پر فائر بریگیڈ کی 6 گاڑیاں موقع پر ... فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے آگ پر قابو پالیا۔ دوسری جانب...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی ضلعی ہیلتھ کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قومی شاہراہوں پر جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہیں، مرکزی انجمن تاجران

فی ٹرک سے 10 لاکھ سے زائد بھتہ طلب کیا جاتا ہے جس کا اضافی مالی بوجھ تاجروں و عوام پر براہ راست پڑتا ہے' عبدالرحیم کاکڑ

اگر ٹرانسپورٹ بند ہوئی تو اس سے آٹا، چینی، گھی، دالیں، چاول، بچوں کی خوراک، ادویات کی سپلائی متاثر ہو سکتی ہے

ہمارا مقصد ہڑتال یا اشیاء خورد و نوش کی ترسیل بند کرنا نہیں بلکہ حکومت کو بروقت صورتحال سے آگاہ کرنا ہے' پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے کہا ہے کہ قومی شاہراہوں پر پرچون گڈز کمپنیوں سے بھتہ وصول کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت بلوچستان پرچون گڈز ایسوسی ایشن کراچی تا کوئٹہ اور کوئٹہ تا مستونگ، قلات سوراب، خضدار اور اس روٹ سے منسلک علاقوں کیلئے سامان کی ترسیل غیر معینہ مدت تک کیلئے بند کرنے پر...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ نرسنگ کالج اینڈ ہیلتھ سائنسز کے تحت سکالرشپ لینے والے طلباء کا گروپ فوٹو

بلوچستان کی شاہراہیں انتہائی خطرناک ہو چکی ہیں' نور احمد کاکڑ

مسلح گروپ لوڈ ٹرکوں سے بھتہ وصولی کے بعد انہیں چھوڑتے ہیں' گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان گڈز ٹرک ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر نور احمد کاکڑ و مرکزی عہدیداران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان و ملک کے تمام ٹرک مالکان کو آگاہ ہونا چاہیے کیا بلوچستان کی شاہراہوں پر خصوصاً کوئٹہ تفتان شاہراہ کوئٹہ کراچی شاہراہ پر صورتحال انتہائی خطرناک ہیں آئے روز ٹرکوں کو جلانا معمول بن چکا تھا اب...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

پنجاب کا رویہ نامناسب' آٹا کی ترسیل بند ہے' مرکزی تنظیم تاجران

وفاقی حکومت نوٹس لیکر مسئلہ فوری حل کرے' سید عبدالقیوم آغا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا ژوب ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے صدر حاجی عبدالجبار کاکڑ اور دیگر عہدیداران نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں صوبہ پنجاب حکومت کے اس طرز عمل کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ صوبہ پنجاب سے جو گندم اور آٹا بلوچستان آتا تھا اب وجہ معلوم نہیں کہ پنجاب نے اس پر...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ' سنگین جرائم میں ملوث ملزم گرفتار' 39 لاکھ روپے برآمد

عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے' ڈی آئی جی عمران شوکت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی ہدایات پر ڈی ایس پی سریاب سرکل طالب حسین کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ شہید محمود رحمان سریاب فضل الرحمان کاکڑ نے اینٹی اسکواڈ کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے سنگین چوری کے مقدمے میں ملوث ملزم کو 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کرلیا۔ پولیس نے جدید تفتیشی طریقہ کار، تکنیکی شواہد اور موثر حکمت عملی کے ذریعے ملزم...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

چاغی ریکوڈک کمپنی کے زیر اہتمام ورکشاپ کے شرکاء کا گروپ فوٹو

بلوچستان میں قتل و لوٹ مار کی وارداتیں گہری سازش ہے، جمعیت نظریاتی

ہمارے کارکن حافظ کبیر احمد اور انکے فرزند کی شہادتیں قابل تشویش اور حکومتی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہیں' مولانا عبدالقادر لونی

شہادتوں سے ہمارے کارکنوں کو دباؤ میں ڈالا جا سکتا ہے نہ ہی ہم اپنے مشن سے پیچھے ہٹیں گے' مفتی شفیع الدین، نجیم خان ایڈووکیٹ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نجیم خان ایڈووکیٹ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، نائب امیر مولانا عبدالرؤف، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالاحد...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان ہائیکورٹ میں 3 ایڈیشنل ججز کی تعیناتی کی منظوری

تعینات ہونیوالوں میں عبدالقیوم لہڑی، اللہ داد روشن، رؤف عطاء شامل

کوئٹہ، اسلام آباد (یو این اے) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں اعلیٰ عدلیہ میں ججز کی تعیناتی کے لیے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران لاہور...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ' پرائس کنٹرول لسٹ کی خلاف ورزی پر 8 دکاندار گرفتار

آٹا، سبزی، پھل، گوشت، دودھ و دیگر اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کا جائزہ لیا گیا

شہر میں گرانفروشی و منافع خوری کسی صورت برداشت نہیں' اے سی محمد یوسف ہاشمی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی نے عالمو چوک میں سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران آٹا، سبزیاں، پھل، گوشت، دودھ اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کا جائزہ لیا گیا' پرائس کنٹرول لسٹ کی خلاف ورزی کے مرتکب 8 دکانداروں کو گرفتار، 5 کو وارننگ جاری کی گئی، جبکہ ممنوعہ پلاسٹک شاپنگ...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

پاک و کینیڈا تعلقات کو نئی جہت دینے کا یہ موزوں وقت ہے' محمد عبدالقادر

دونوں ممالک عوامی روابط کے شعبوں میں غیر معمولی پیشرفت حاصل کر سکتے ہیں' سینیٹر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان تعلقات کو نئی جہت دینے کا یہ ایک موزوں وقت ہے دونوں ممالک باہمی اعتماد، مشترکہ مفادات اور موثر سفارت کاری کے ذریعے تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، تعلیم، ٹیکنالوجی، ترقیاتی تعاون اور عوامی روابط کے شعبوں میں غیر معمولی پیشرفت حاصل کر سکتے ہیں یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم بڑھانے، سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے،...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

قومی پارٹیوں کی بلوچستان کے مسائل پر عدم دلچسپی مایوس کن ہے، لیاقت بلوچ

بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اسلام آباد، کراچی سمیت بڑے شہروں میں کانفرنس کی تیاریاں شروع کردیں، خطاب

...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کاغان، ناران میں لینڈ سلائیڈنگ، گلگت شاہراہ پر ٹریفک معطل

زرعی پانی کے حصول کیلئے اقدامات موثر ثابت ہوئے ہیں

بلوچستان کو اب بھی مجموعی طور 17 فیصد پانی کے شارٹ فال کا سامنا ہے

...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

بی این پی کے رہنماء ساجد ترین ایڈووکیٹ سے سابق سپیکر اسد قیصر کا رابطہ

رہنماؤں کا ٹیلی فونک رابطے میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ سے سابق اسپیکر قومی اسمبلی اور پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنماء اسد قیصر نے ٹیلیفونک رابطہ کیا، جس میں بلوچستان کی امن و امان کی صورتحال اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں نے بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مختلف سیاسی امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔ گفتگو کے دوران...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

طالبہ ملائکہ خلجی نے بلند حوصلے، عزم اور ہمت کی نئی مثال قائم

کھوسر گنگ چوٹی سر کرکے بلوچستان کی پہلی خاتون کوہ پیما کا اعزاز اپنے نام کرلیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی باصلاحیت طالبہ ملائکہ خان خلجی نے بلند حوصلے، عزم اور ہمت کی نئی مثال قائم کرتے ہوئے کھوسر گنگ (Khosar Gang) چوٹی سر کرلی اور اس تاریخی کامیابی کے ساتھ بلوچستان کی پہلی خاتون کوہ پیما ہونے کا اعزاز اپنے نام کرلیا۔ ان کی یہ کامیابی نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے باعث فخر...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر پورٹ سے خطے میں سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں، جنید انور

پاکستان بندرگاہی انفراسٹرکچر کے باعث تجارت اور ٹرانزٹ کیلئے خطے میں اہم مقام رکھتا

جدید لاجسٹکس انفراسٹرکچر خطوں میں تجارتی روابط مزید مضبوط بنا سکتا ہے، وفاقی وزیر

بیجنگ/چین (خ ن) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری کی سربراہی میں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ اور اعلیٰ سطحی پاکستانی وفد نے چین کا دورہ کیا، جہاں وفد نے بیجنگ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی بین الاقوامی سیمینار "پاک۔ چین انٹرنیشنل لاجسٹکس حب کے ذریعے اقتصادی ترقی کا فروغ" میں شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری نے پاکستان اور چین کے درمیان مضبوط اقتصادی...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

تعلیمی و ہنرمندی پروگرام پر کامیابی سے عملدرآمد جاری ہے' بی ای ایف

بیف حصول علم کے مواقعوں کی یکساں فراہمی پر عمل پیرا ہے' سی ای او خالد مانڈائی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے تعلیم دوست وژن کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) ٹرانسفارمیٹو ریفارمز کیلئے جاری تعلیمی و ہنرمندی پروگرام پر کامیابی سے عملدرآمد کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد مانڈائی نے چیف آپریٹنگ آفیسر ڈاکٹر میر دوستین خان اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن سمیع اللہ خان کے ہمراہ ترجیحی ادارے کا دورہ کیا۔ ایس ایس پی ای سی (SSPEC) کے ڈائریکٹر عرفان اعوان نے وفد کو پروگرام کی پیش رفت پر...... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

(ن) لیگ کے ہر دور میں خیبرپختونخوا کو حقوق سے محروم رکھا گیا، شفیع جان

پشاور (آئی این پی) وزیر اطلاعات خیبرپختونخوا شفیع جان نے کہا ہے کہ جب بھی مسلم لیگ (ن) اقتدار میں آتی ہے، خیبرپختونخوا کے ساتھ امتیازی سلوک کی شکایات سامنے آتی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا 1990 میں بھی صوبے کو آٹے کی فراہمی روکنے کے الزامات لگے تھے، اور آج بھی خیبرپختونخوا کو اس کے آئینی و مالی حقوق سے محروم رکھنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ صوبے کے عوام کے ساتھ امتیازی رویہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بلوچستان کا بڑا حصہ بدامنی کی لپیٹ میں ہے، لیکن اس سنگین صورتحال پر سنجیدہ سوالات کم ہی اٹھائے جاتے ہیں۔ اگر وہاں صوبے میں پیپلز پارٹی کی حکومت اور وفاق میں مسلم لیگ (ن) برسر اقتدار ہے۔۔۔۔

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نواں کلی میں زیر تعمیر پل کے کام کا جائزہ لے رہے ہیں

شاہراہوں پر مسلح افراد کی ناکہ بندی، مسافر و عوام غیر محفوظ ہیں، پشتونخوا میپ

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ٹھوس و عملی اقدامات ناگزیر' حاجی پائندخان کے خاندان کو نشانہ بنانا قابل مذمت عمل ہے

صوبے بھر کی مین شاہراہوں پر بے گناہ شہریوں پر فائرنگ و لوٹ مار کے واقعات معمول بن چکے' صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اگر حکومت امن و امان کے قیام میں ناکام رہتی ہے تو عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد مزید مجروح ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت نہ صرف صوبے کے تمام اضلاع میں جاری بدامنی، دہشت گردی،...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ سے نشئی کی نعش برآمد

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق مستونگ کے علاقے جنگل کے مقام سے پولیس نے نشے کے عادی ایک شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی۔

خضدار سے کراچی جانیوالے مسافروں کو مشکلات کا سامنا

ٹرانسپورٹروں کو کراچی لیمارکیٹ تک جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے ٹرانسپورٹروں کو کراچی لیمارکیٹ میں نہ چھوڑنا مسافروں کو درپیش مشکلات میں اضافہ کردیا ہے کچھ عرصے سے خضدار روڈ پرمیٹ کوچز کو سندھ پولیس کراچی کی لیمارکیٹ کے اندر داخلے کی اجازت نہ دینے کے باعث مسافروں کو کافی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ٹرانسپورٹ سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ خضدار سے آنے والی سواریوں کو یوسف گوٹھ کے علاقے میں اتار دیا جاتا ہے جس سے خواتین، بچوں اور بزرگ مسافروں کو شدید پریشانی ہوتی ہے دور دراز سے آنے والے مسافر اپنا سامان اٹھا کر منزل تک پہنچنے میں دشواری محسوس کر رہے ہیں کوچ مالکان کا مطالبہ ہے کہ خضدار کو بھی دیگر اضلاع کی طرح سہولت دی...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

مریضوں کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، طارق امام بلوچ

شہریوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق شہریوں کو ان کی دہلیز پر معیاری اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر جیوانی طارق امام بلوچ نے رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) جیوانی کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران آر ایچ سی جیوانی کے انچارج ڈاکٹر ادریس بلوچ نے ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، دستیاب طبی سہولیات، عملے کی حاضری، ادویات کی فراہمی، مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات اور ادارے کو درپیش مسائل سے متعلق اسسٹنٹ کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

زرعی پانی کے شارٹ فال پر قابو پالیا گیا، فیصل خان جمالی

پیپلز پارٹی عوامی خدمات پر یقین رکھتی' زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے' صوبائی وزیر

حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر فنڈز مختص' علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا' قبائلی عمائدین سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمات پر یقین رکھتی ہے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کو ہر صورت میں ممکن بنایا جائے گا زرعی پانی کے شارٹ فال پر قابو پالیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت خان، یاسین مینگل و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گوجرانوالہ میں چھت منہدم ہونے سے 2 بچے جاں کی بازی ہار گئے

گوجرانوالہ (این این آئی) گوجرانوالہ میں موسلا دھار بارش کے باعث گھر کی چھت منہدم ہونے سے دو بچے جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق نوشہرہ روڈ پر واقع ایک کچے مکان کی مٹی اور لکڑی سے بنی کمزور چھت اچانک منہدم ہو گئی جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے دو بچے جاں بحق اور دو افراد زخمی ہو گئے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق سات سالہ شاہین اور چھ ماہ کا شان علی ملبے تلے دب کر موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو اہلکار موقع پر پہنچے اور امدادی کارروائی کرتے ہوئے متاثرین کو ملبے سے نکال لیا۔ زخمی سلمیٰ اور 10 سالہ شاکو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔۔

دفاتر میں کرپشن عروج پر' شہری ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں' مولانا عبدالرحمان رفیق

افسران عوام کے خادم انہیں لوگوں کو اذیت دینے کیلئے نہیں بٹھایا گیا' عین اللہ شمس

شہریوں کو دفاتر میں بے جا رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے' مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ سرکاری دفاتر عوامی خدمت...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پنجگور: نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور کے علاقے سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی' تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے گرمکان کے علاقے ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی پولیس نے نعش ہسپتال منتقل کردی۔

ریکوڈک مائننگ کمپنی کا مقامی سپلائرز کیلئے ورکشاپ کا انعقاد

...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم مسلح افراد ٹریکٹر ٹرالی چھین کر فرار

...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گھی، چینی، آٹے، دالوں و سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ، شہری پریشان

روزمرہ استعمال کی تمام اشیاء کی قیمتوں کے بڑھنے سے متوسط اور غریب طبقہ شدید مالی دباؤ کا شکار ہو گیا

...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: صوبائی وزیر بابر خان ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت حالات سنبھالنے میں ناکام، اسے اقتدار میں رہنے کا حق نہیں، مولانا عبدالواسع

حالات انتہائی تشویشناک، قومی شاہراہوں پر سفر کرنا محال اب تو ہماری خواتین بھی محفوظ نہیں رہیں' صوبائی امیر جمعیت

بلوچستان کے کئی علاقوں میں سیکیورٹی چوکیاں خالی کر دی گئیں' مستونگ میں مسجد پر شیلنگ قابل مذمت ہے' سینیٹر

حکومت کو عوام کی کوئی پرواہ نہیں، صوبے بھر میں امن و امان ابتر' تاجر کاروبار سمیٹنے پر مجبور ہو گئے' آغا محمود شاہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات روز بروز انتہائی تشویشناک صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں، آئے روز درجنوں گاڑیوں کو یرغمال بنایا جا رہا ہے، قومی شاہراہوں پر سفر کرنا محال ہو چکا ہے، خواتین تک محفوظ نہیں رہیں، عوام خوف و ہراس کی زندگی گزارنے...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ کو چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان بریفنگ دے رہے ہیں

پنجگور، موبائل نیٹ ورک کی انتہائی ناقص کارکردگی

طلباء، طالبات اور عوامی حلقوں کا شدید احتجاج' کمپنی پر تنقید

پنجگور (یو این اے) پنجگور میں یوفون (Ufone) نیٹ ورک کی انتہائی ناقص اور غیر تسلی بخش سروس پر عوامی و سماجی حلقوں نے شدید مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کمپنی انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور اسے صارفین کے ساتھ ناانصافی قرار دیا ہے۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ پنجگور کی اکثریت یوفون نیٹ ورک استعمال کرتی ہے، لیکن بدقسمتی سے ناقص کارکردگی کی وجہ سے یہ سروس شہریوں کے لیے ایک مستقل دردِسر بن چکی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق گھروں اور کمروں کے اندر سگنلز بالکل غائب ہو جاتے ہیں جبکہ کال کے دوران آواز بھی انتہائی دھیمی...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کچھی: نامعلوم مسلح ڈاکو ایک شخص کو زخمی کرکے موٹر سائیکل چھین کر فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کچھی کے علاقے میں نامعلوم مسلح ڈاکو ایک شخص کو زخمی کرکے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے' پولیس کے مطابق گزشتہ روز محمد مراد نامی شخص کچھی کے علاقے لہڑی کے میں جا رہا تھا کہ نامعلوم ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین لی مزاحمت پر فائرنگ کرکے اس کو زخمی کردیا موٹر سائیکل لے کر فرار ہو گئے زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

جان محمد روڈ اور دیگر علاقوں میں غیر اعلامیہ لوڈ شیڈنگ جاری

شدید گرمی میں گھنٹوں بجلی کی بندش معمول بن گئی، علاقہ مکین پریشان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل دورانیے کی لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں گھنٹوں بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے، جبکہ بار بار وولٹیج میں کمی اور اچانک اتار چڑھاؤ کے باعث شہریوں کے گھروں میں نصب قیمتی برقی آلات اور مشینری جلنے لگی ہے، جس سے عوام کو لاکھوں روپے کے مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو چکے ہیں۔ گرمی کی شدت میں پنکھے، ایئر کولر اور دیگر ضروری برقی آلات بند ہونے سے بزرگ، خواتین، بچے اور بیمار افراد شدید اذیت میں مبتلا ہیں۔ کئی...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ژوب: شدید بارشیں' دیوار گرنے سے بچہ جاں بحق

ژوب (این این آئی) ژوب کے علاقے میں دیوار گرنے سے بچہ جاں بحق ہو گیا' تفصیلات کے مطابق ژوب کے علاقے تورہ خلہ میں طوفانی بارشوں کے باعث مکان کی دیوار گرنے سے ملبے تلے دب کر ایک بچہ جاں بحق ہو گیا مقامی انتظامیہ نے نعش ملبے سے نکال کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، ڈی سی چمن

ہر منصوبے کی باقاعدہ مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جا رہا ہے، حبیب احمد بنگلزئی

چمن (اصغر اچکزئی) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت آج ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں ضلعی ترقیاتی کمیٹی کا اہم اجلاس ہوا۔ جس میں متعلقہ محکموں کے افسران، سیکورٹی اداروں کے نمائندوں، ایکسینز اور پی ایس ڈی پی کے انجینئرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع چمن میں فیز ون اور فیز ٹو کے مکمل اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ فیز تھری کے منصوبوں پر بروقت اور موثر عملدرآمد کے لیے لائحہ عمل پر بھی غور کیا گیا۔ متعلقہ محکموں نے منصوبوں کے پی سی ون، جی پی ایس کوآرڈینیٹس، سائٹس کی تصاویر اور پیش رفت رپورٹس اجلاس میں پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

گوجرانوالہ میں بارش کے باعث کچے مکان کی چھت منہدم، 3 افراد زخمی

گوجرانوالہ (آئی این پی) پنجاب کے شہر گوجرانوالہ میں بارش کے باعث کچے مکان کی چھت منہدم ہو گئی۔ ریسکیو حکام کے مطابق واقعہ گوجرانوالہ کشمیر کالونی میں پیش آیا جہاں چھت گرنے سے 3 افراد زخمی ہو گئے، زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

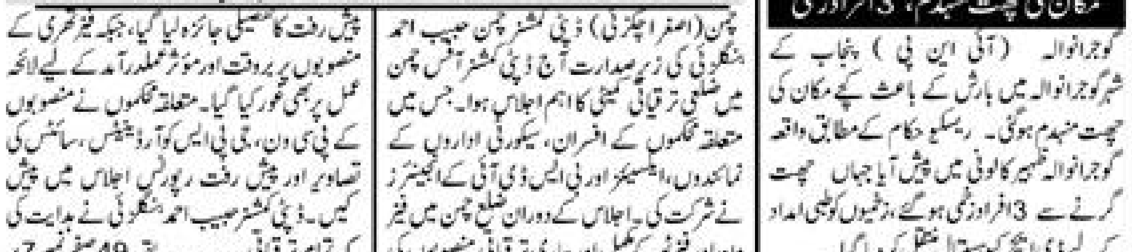

سیکرٹری آر ٹی اے نعمت اللہ ترین اضافی کرایہ لینے اور اوور لوڈنگ کیخلاف کارروائی کر رہے ہیں

صوبے میں امن و امان کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جا رہی ہے، پشتونخوا نیپ

قومی شاہراہوں پر مسلح گروہوں کی بڑھتی ہوئی کارروائیاں حکومتی بے حسی کا ثبوت اور قابل تشویش ہیں

سامان سے لدے ٹرکوں کو لوٹنا، ڈرائیوروں کو اغواء کرکے انکی رہائی کیلئے بھاری بھتہ طلب کیا جا رہا ہے' صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے پریس ریلیز میں صوبے میں امن و امان کی مسلسل مخدوش اور ابتر ہوتی ہوئی صورتحال، قومی شاہراہوں پر مسلح گروہوں، ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کی بڑھتی ہوئی کارروائیوں اور حکومت و قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بے بسی اور ناکامی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی بگڑتی...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر